صدری اعمال
وخزینہ حاضرات
حصہ اول
مصنف: مولانا محمداسحاق نقشبندی غفرلہ
فاضل جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑپکا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب کا نام:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ صدری اعمال وخزینہ حاضرات

مصنف:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مولانا محمد اسحاق نقشبندی غفرلہ

صفحات:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔135

اشاعت --------- 2019

کتاب ملنے کا پتہ ---------اس نمبر پر رابطہ کرلیں نمبر بند ہونے کی صورت میں اسی نمبر پر واٹس ایپ کردیں0348-6362824

فہرست

فصل چہارم (رجعت کے متعلق اعمال) ....

فصل پنجم (استخارے کے اعمال) ....

فصل ششم (جادو کے خاتمے کے انمول خزانے) ....

فصل ہفتم (جنات و آسیب کے خاتمے کے انمول خزانے) ....

فصل ہشتم (ردعوۃ ورد سحر کے اعمال)..........

فصل نہم (حضرات کے اعمال) ....

مقدمہ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد۔ فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ۔

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالشِّفَائَيْنِ الْعَسَلُ وَالْقُرْآنُ۔ الحدیث

ہر زمانہ میں ایسی جماعت پائی گئی ہے جس کی نگاہ مادیات سے آگے نہیں بڑھ سکی اور ہر دور میں کم وبیش ایسے لوگ موجود رہے ہیں جو اس بات سے انکار کردیتے ہیں جس سے وہ ذاتی طور پر واقف نہیں ہوتے یا جس کے فہم وادراک سے ان کی عقل قاصر ہے چنانچہ اس زمانے میں بھی ایسے لوگ کثرت سے موجود ہیں جو ان تمام باتوں سے انکاری ہیں جن کو ان کی محدود عقل تسلیم نہیں کرتی بعض لوگ بالطبع ایسے شکی اور وہمی ہوتے ہیں کہ وہ روحانیات تو در کنار ایسی مادی اشیاء سے بھی انکار کردیتے ہیں جو ان کی عقل کے خلاف ہوتی ہے لہٰذا اگر ان لوگوں سے یہ کہا جائے کہ دنیا کے بعض حصوں میں چھ ماہ کا دن اور چھ ماہ کی رات ہوتی ہے تو اسے کبھی بھی تسلیم نہیں کریں گے ایسی حالت میں اگر ایک طبقہ اعمال ووظائف اور نقوش کی مخفی طاقتوں کا منکر دکھائی دے تو اس پر تعجب نہیں کرنا چاہیئے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ اعمال اور وظائف اور

نقوش کے اندراللہ نے ایسی طاقت رکھی ہے جومادی طاقتوں سے کہیں زیادہ قوی ہے اور جس کی اصل حقیقت سے وہی حضرات واقف ہیں جواس مخفی طاقت سے فیض حاصل کرتے رہے ہیں۔

آج کل اکثرنئ نسل اور نئ تعلیم کے لوگ جس طرح ایورووید ک اوریونانی طریق علاج کوڈاکٹری کے مقابلے میں بدگمانی اوربے اعتقادی کی نظرسے دیکھتے ہیں اُسی طرح عملیات کامذاق اڑاتے ہیں اوربزعم خودیہ کہتے ہیں کہ یہ سب کچھ خوش اعتقادلوگوں کےوہم کانتیجہ ہے درحقیقت یہ لوگ ایک مغالطہ میں مبتلا ہیں۔انہوں نے اگرکسی طبیب کوناقابل پایاتوسمجھ لیا کہ فن طب ہی ناقص ہے یاکسی عامل کوکمال علمی و عملی سے خالی دیکھاتوفیصلہ کرلیاکہ عملیات کی کوئی بنیاد نہیں۔

اس میں کچھ شک نہیں کہ جس طرح اکثراطباکی حالت قابل افسوس ہے اسی طرح عاملوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے لیکن اس سے یہ نتیجہ نکال لیناکہ طب کوئی چیز نہیں اور عملیات کافن ایک وہمی اورخیالی فن ہے یہ صرف غلطی نھی بلکہ بہت بڑی غلطی ہے۔

میں اسے تسلیم کرتاہوں کہ آج کل لوگ عامل کہلاتے ہیں اورگنڈے تعویذ کوانہوں نے اپناپیشہ بنارکھاہے وہ عموماًجاہل اور عملیات سے ناواقف ہوتے ہیں انہوں نے اس کام کوایک فن کی حیثیت سے اختیارنہیں کیاہے۔ایک عامل

کوجن علوم سے واقف ہوناچاہئے وہ ان سے ناواقف ہیں ایک عامل کے لئے صدق مقال اور اکل حلال کی جوصفات ضروری ہیں وہ ان میں مفقود ہیں ایک عامل جن عبادات اور ریاضیات کے بغیر عامل نہیں بن سکتاان کے لئے انہوں نے کبھی تکلیف نہیں اٹھائی موجودہ عاملوں میں زیادہ تروہ لوگ ہیں جن کواپنی سستی کاہلی اور ناقابلیت کی وجہ سے عملی زندگی میں کوئی حصہ نہیں ملاہرطرف سے مایوس ہوکروہ کسی ایسے پیشہ کے خواستگارہوئے جس میں خوابیدہ اعصاب کوبیداری کی اور کاہل دست وپا کوکسی عمل کی زحمت نہ ہو۔

اللہ تعالٰی نے انسانی فطرت کو کثیف بھی بنایا ہے اور لطیف بھی، جس طرح وہ ظاہری اور مادی اسباب سے غیر معمولی طور پر متاثر ہوتا ہے اپنی لطافتِ طبع کے سبب معنوی اسباب اور باطنی تدابیر سے بھی متاثر ہوتا ہے اور یہ معنوی اسباب اگرچہ مخفی، غیر محسوس، غیر مشاہد ہوتے ہیں لیکن ان کی قوت ایسی ہوتی ہے کہ مشیتِ خداوندی سے آدمی اس قوت سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اسی قسم کے معنوی اسباب اور باطنی قوت کو عملیات اور سحر سے تعبیر کرتے ہیں، جو کبھی جھاڑ پھونک کی شکل میں ہوتی ہے کبھی تعویذ گنڈے اور کبھی دوسری شکل میں۔

قرآن مجید میں بھی سحر وجادو اورجنات اور جادو کی اس قوت سے غیر معمولی طور پر متاثر ہونے ، شوہر بیوی کے درمیان تفریق نیز حضور ﷺ پر

سحر کیے جانے کا ذکر موجود ہے۔ اس سلسلے میں خود آپ ﷺ کا فرمان ہے:العین حق کہ نظر لگ جانا حق ہے۔پھر آپ سے اس کا علاج اور بچھو کے کاٹنے پر دم کرنا بھی کتبِ حدیث میں منقول ہے۔

الغرض باطنی قوت کے ذریعہ بھی انسان میں قسم قسم کے تصرفات کا ہوجانا مشیتِ خداوندی سے ممکن ہے اور یہ باطنی قوت شیطانی بھی ہوجاتی ہے رحمانی بھی، جائز بھی، ناجائز بھی اور جائز کو بھی اگر ناجائز اغراض ومقاصد میں استعمال کیا جائے تو وہ بھی ناجائز ہوجاتی ہے۔شریعت میں اس کے مفصل احکام بیان کیے گیے ہیں جن سے واقفیت ضروری ہے۔

بد قسمتی سے اس پر فتن دور میں تمام معاملات کی طرح اس بارے میں افراط وتفریط ہوتی چلی آئی ہے۔ایک طبقہ نے تو اس کو ایسا شجرِ ممنوع قرار دیا کہ اس کو مطلقا بدعت وشرک قراردے دیا۔جائز عملیات جائز اغراض کے واسطے بھی ان کے نزدیک قطعی ناجائز ہوتے ہیں۔اس کے برخلاف دوسرا طبقہ اس میں ایسا غرق ہوا کہ حلال وحرام کا بھی امتیاز باقی نہ رکھا اور اس درجہ اس کو موثر سمجھ لیا کہ گویا عملیات وتعویذات سے مشیتِ خداوندی کے بغیر بھی سب کچھ ہوسکتا ہے۔اور بزرگوں کے تعویذ کے بعد گویا کامیابی یقینی ہے، اس کے بعد نہ اللہ سے دعا واِنابت کی ضرورت اور نہ اصلاحِ حال کی طرف توجہ۔بزرگوں کی بزرگی بھی اسی وقت تک ہے جب تک ان کا کام ہوتا رہے اس کے بغیر ان کی

بزرگی بھی غیر مقبول غیر مسلم ہے۔لوگوں کے نزدیک بزرگوں سے حاصل کرنے کی اگر کوئی چیز ہے تو صرف **تعویذ** اور دعا ہے۔

اور نہ جانے کتنے ہی لوگ ہیں جنھوں نے **بزرگی وتقدس** کے لباس میں لوگوں کے ایمان ومال میں ڈاکہ ڈالنا شروع کردیا اور جاہل قوم ہے جو بدعقیدگی کی وجہ سے جال میں پھنستی ہی جارہی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ اس زمانے کا بہت بڑا فتنہ ہے جو بڑھتا ہی جارہا ہے۔

قران پاك اور **احادیث** مبارکہ میں تین ایسی چیزوں کاذکر ہے جن کاتعلق روحانی خدمات سے ہے بنیادی طورپرروحانی عملیات کاتعلق بھی ان ہی تینوں کے ساتھ اور عملیات کا پہیہ ان تینوں کے ارگرد گھومتا ہے **(۱) سحروجادو(۲) جنات(۳)نظر**

تینوں کاثبوت قرآن وحدیث سے ہے

1۔سحروجادو

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

ترجمہ:

اور پیچھے ہو لئے اس علم کے جو پڑھتے تھے شیطان سلیمان کی بادشاہت کے وقت اور کفر نہیں کیا سلیمان نے لیکن شیطانوں نے کفر کیا کہ سکھلاتے تھے لوگوں کو جادو، اور اس علم کے پیچھے ہو لئے جو اترا دو فرشتوں پر شہر بابل میں جن کا نام ہاروت اور ماروت ہے اور انہیں سکھاتے تھے وہ دونوں فرشتے کسی کو جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو آزمائش کیلئے ہیں سو تو کافر مت ہو پھر ان سے سیکھتے وہ جادو جس سے جدائی ڈالتے ہیں مرد میں اور اس کی عورت میں، اور وہ اس سے نقصان نہیں کرسکتے کسی کا بغیر حکم اللہ کے، اور سیکھتے ہیں وہ چیز جو نقصان کرے ان کا اور فائدہ نہ کرے اور خوب جان چکے ہیں کہ جس نے اختیار کیا جادو کو نہیں اس کے لئے آخرت میں کچھ حصہ، اور بہت ہی بری چیز ہے جس کے بدلے بیچا انہوں نے اپنے آپ کو اگر ان کو سمجھ ہوتی.

آیت مذکورہ کی تفسیر اور شان نزول میں نقل کی ہوئی اسرائیلی روایات سے بہت سے لوگوں کو مختلف قسم کے شبہات پیش آتے ہیں ان شبہات کا حل حضرت حکیم الامت تھانوی قدس سرہ نے نہایت واضح اور سہل انداز میں فرمایا ہے اس جگہ اس کو بعینہ نقل کردینا کافی ہے وہ یہ ہے،

۱۔ یہ بیوقوف لوگ جو حضرت سلیمان (علیہ السلام) کی طرف جادو کی نسبت کرتے تھے، یہودی تھے، اس لئے اللہ تعالیٰ نے درمیان آیت میں

حضرت سلیمان (علیہ السلام) کی براءت بھی ظاہر فرمادی،ان آیتوں میں یہودیوں کی برائی کرنا مقصود ہے کیونکہ ان میں جادو کا چرچا تھا ان آیتوں کے متعلق زہرہ کا ایک لمبا چوڑا قصہ بھی مشہور ہے جو کسی معتبر روایت سے ثابت نہیں، جن علماء نے اس قصہ کو قواعد شرعیہ کے خلاف سمجھا ہے رد کردیا ہے اور جنہوں نے اس میں تاویل کو خلاف شرع نہیں سمجھا ہے رد نہیں کیا ہمیں یہاں فی الوقت اس کے صحیح یا غلط ہونے سے بحث نہیں البتہ اتنا ضرور ہے ان آیات کی تفسیر اس قصہ پر موقوف نہیں جیسے کہ ناظرین کو معارف و مسائل کے اس زیر عنوان مضمون سے اندازہ ہوجائے گا،اور یہودی سب باتوں کے جاننے کے باوجود چونکہ عمل علم کے خلاف کرتے تھے اور تدبر سے کام نہ لیتے تھے اس لئے اول تو ان کے جاننے کی خبر دی اور پھر آخر میں یہ کہہ کر اس کی نفی بھی کردی کہ کاش ان کو علم و عقل ہوتی کیونکہ جس علم پر عمل اور تدبر نہ ہو وہ جہل کی مانند ہے،ایک زمانے میں جس کی پوری تعیین میں کوئی محققانہ رائے اس وقت سامنے نہیں دنیا میں اور خصوصاً بابل میں جادو کا بہت چرچا تھا اور اس کے عجیب اثرات کو دیکھ کر جاہلوں کو اس کی حقیقت اور انبیاء کرام کے معجزات کی حقیقت میں اختلاط و اشتباہ ہونے لگا اور بعض لوگ جادوگروں کو مقدس اور قابل اتباع سمجھنے لگے اور بعض لوگ جادو کو سیکھنے اور اس پر عمل کرنے لگے جیسا موجودہ دور میں مسمریزم کے ساتھ لوگوں کا معاملہ ہو رہا ہے اللہ

تعالیٰ نے اس اشتباہ اور غلطی کے رفع کرنے کے لئے بابل میں دو فرشتے ہاروت وماروت نامی اس کام کے لئے بھیجے کہ لوگوں کو سحر کی حقیقت اور اس کے شعبوں سے مطلع کردیں تاکہ اشتباہ جاتا رہے، اور جادو پر عمل کرنے نیز جادوگروں کے اتباع کرنے سے اجتناب کرسکیں اور جس طرح انبیاء (علیھم السلام) کی نبوت کو معجزات و دلائل سے ثابت کردیا جاتا ہے اسی طرح ہاروت وماروت کے فرشتہ ہونے پر دلائل قائم کردیئے گئے تاکہ ان کے احکامات و ارشادات کی تعمیل و اطاعت ممکن ہو،اور یہ کام انبیاء (علیھم السلام) سے اس لئے نہیں لیا گیا کہ اول تو انبیاء اور جادوگروں میں امتیاز وفصل کرنا مقصود تھا ایک حیثیت سے گویا انبیاء کرام ایک فریق کا درجہ رکھتے تھے اس لئے حکم فریقین کے علاوہ کوئی اور ثالث ہونا مناسب تھا،دوسرے اس کام کی تکمیل بغیر جادو کے الفاظ کی نقل وحکایت کے عادۃ ہو نہ سکتی تھی، اگرچہ نقل کفر کفر نباشد کے عقلی ونقلی مسلمہ قاعدہ کے مطابق ایسا ہوسکتا تھا مگر چونکہ حضرات انبیاء (علیھم السلام) مظہر ہدایت ہوتے تھے اس لئے ان سے یہ کام لینا مناسب نہ سمجھا گیا لہذا فرشتوں کو اس کام کے لئے تجویز کیا گیا کیونکہ کارخانہ تکوین میں جو خیر وشر سب پر مشتمل ہوتا ہے ان فرشتوں سے ایسے کام بھی لئے جاتے ہیں جو مجموعہ عالم کے اعتبار سے تو بوجہ مصالح عامہ خیر ہوں، لیکن لزوم مفسدہ کے سبب فی ذاتہ شر ہوں جیسے کسی ظالم و جابر یا موذی جانور وغیرہ کی نشوونما

اور غور وپرداخت کہ تکوینی اعتبار سے تو درست و محمود ہے اور تشریعی لحاظ سے نادرست و مذموم بخلاف انبیاء (علیہم السلام) کے کہ ان سے خاص تشریعیات کا کام ہی لیا جاتا ہے جو خصوصاً و عموماً خیر ہی خیر ہوتا ہے اور گو کہ یہ نقل وحکایت مذکورہ غرض کے لحاظ سے ایک تشریعی کام ہی تھا لیکن پھر بھی بوجہ احتمال قریب اس امر کے کہ کہیں یہ نقل وحکایت بھی جادو پر عمل کا سبب نہ بن جائے جیسا کہ واقع میں ہوا تو حضرات انبیاء (علیہم السلام) کو اس کا سبب بواسطہ نقل بنانا بھی پسند نہیں کیا گیا،البتہ کلیات شرعیہ سے انبیاء (علیہم السلام) کے ذریعہ بھی اس مقصود کی تکمیل کردی گئی ان کلیات کے جزئیات کے تفصیلات بوجہ احتمال فتنہ انبیاء (علیہم السلام) کے ذریعہ بیان نہیں کی گئیں اس کی مثال ایسی ہے کہ مثلاً انبیاء نے یہ بھی بتایا ہے کہ رشوت لینا حرام ہے اور اس کی حقیقت بھی بتلادی لیکن یہ جزئیات نہیں بتلائے کہ ایک طریقہ رشوت کا یہ ہے کہ صاحب معاملہ سے یوں چال کرکے فلاں بات کہے وغیرہ وغیرہ، کیونکہ اس طرح کی تفصیلات بیان کرنے سے تو لوگ اور ترکیبیں سیکھ سکتے ہیں یا **مثلا** اقسام سحر ہی میں مثال فرض کیجئے کہ قواعد کلیہ سے یہ بتلا دیا گیا ہے کہ دست غیب کا عمل جس میں تکیہ کے نیچے یا جیب میں رکھے ہوئے روپے مل جائیں ناجائز ہے لیکن یہ نہیں بتلایا کہ فلاں عمل پڑھنے سے اس طرح روپیہ ملنے لگتے ہیں، حاصل کلام یہ کہ فرشتوں نے بابل میں آکر

اپنا کام شروع کردیا کہ سحر کے اصول و فروع ظاہر کرکے لوگوں کو اس کے عمل بد سے بچنے کی اور ساحرین سے نفرت ودوری رکھنے کی تنبیہ اور تائید کی جیسے کوئی عالم دیکھے کہ جاہل لوگ اکثر نادانی سے کفریہ کلمات بک جاتے ہیں اس لئے وہ تقرراً یا تحریراً ان کلمات کو جو اس وقت شائع ہیں جمع کرکے عوام کو مطلع کردے کہ دیکھو یہ کلمات بچنے کے لائق ہیں ان سے احتیاط رکھنا،

جب فرشتوں نے کام شروع کیا تو وقتاً فوقتاً مختلف لوگوں کی آمد ورفت ان کے پاس شروع ہوئی اور وہ درخواست کرنے لگے کہ ہم کو بھی ان اصول و فروع سے مطلع کردیجئے تاکہ ناواقفی سے کسی اعتقادی یا عملی فساد میں مبتلا نہ ہوجائیں اس وقت فرشتوں نے بطور احتیاط و تبلیغ اور بنظر اصلاح یہ التزام کیا کہ اصول و فروع بتانے سے قبل یہ کہہ دیا کرتے تھے کہ دیکھو ہمارے یہ بتانے کے ذریعے اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں کی آزمائش بھی مقصود ہے کہ دیکھیں ان چیزوں پر مطلع ہو کر کون شخص اپنے دین کی حفاظت و اصلاح کرتا ہے کہ شر سے آگاہ ہو کر اس سے بچے اور کون اپنا دین خراب کرتا ہے کہ اس شر پر مطلع ہو کر وہی شر خود اختیار کرلے جس کا انجام کفر ہے خواہ کفر عملی ہو یا اعتقادی دیکھو ہم تم کو نصیحت کئے دیتے ہیں کہ اچھی نیت سے اطلاع حاصل کرنا اور پھر اسی نیت پر ثابت قدم رہنا ایسا نہ ہو کہ ہم سے تو یہ کہہ کر سیکھ لو کہ میں بچنے کے لئے پوچھ رہا ہوں اور پھر اس کی خرابی میں خود ہی مبتلا ہوجاؤ اور ایمان

برباد کرلو،اب ظاہر ہے کہ وہ اس سے زیادہ خیر خواہی اور کیا کرسکتے تھے غرض جو کوئی ان سے اس طرح عہد و پیمان کرلیتا وہ اس کے رو برو جادو کے سب اصول و فروع بیان کردیتے تھے کیونکہ ان کا کام ہی یہ تھا اب اگر کوئی عہد شکنی کرکے اپنے ارادہ واختیار سے کافر وفاجر بنے وہ جانے چناچہ بعضے اس عہد پر قائم نہ رہے اور اس جادو کو مخلوق کی ایذا رسانی کا ذریعہ بنالیا جو فسق تو یقیناً ہے اور بعض طریقے اس کے استعمال کے کفر بھی ہیں اس طرح سے فاجر کافر بن گئے،اس ارشاد اصلاحی اور پھر مخاطب کے خلاف کرنے کی مثال اس طرح ہوسکتی ہے کہ کوئی شخص کسی جامع معقول و منقول عالم باعمل کے پاس جائے کہ مجھ کو قدیم یا جدید فلسفہ پڑھا دیجئے تاکہ خود بھی ان شبہات سے محفوظ رہوں جو فلسفہ میں اسلام کے خلاف بیان کئے جاتے ہیں اور مخالفین کو بھی جواب دے سکوں اور اس عالم کو یہ احتمال ہو کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھ کو دھوکہ دے کر پڑھ لے اور پھر خود ہی خلاف شرع عقائد باطلہ کو تقویت دینے میں اس کو استعمال کرنے لگے اس احتمال کی وجہ سے اس کو نصیحت کرے کہ ایسا مت کرنا اور وہ وعدہ کرلے اور اس لئے اس کو پڑھا دیا جاوے لیکن وہ شخص فلسفہ کے خلاف اسلام نظریات و عقائد ہی کو صحیح سمجھنے لگے تو ظاہر ہے کہ اس کی اس حرکت سے اس معلم پر کوئی ملامت یا برائی عائد نہیں ہوسکتی اس طرح اس اطلاع سحر سے ان فرشتوں پر بھی نہ کسی شبہ کی گنجائش ہے نہ وسوسہ کی،

اور اس فرض کی تکمیل کے بعد غالباً وہ فرشتے آسمان پر بلا لئے گئے ہوں گے، واللہ اعلم بحقیقۃ الحال (بیان القرآن)

سحر کی حقیقت:

سحر بالکسر لغت میں ہر ایسے اثر کو کہتے ہیں جس کا سبب ظاہر نہ ہو (قاموس) خواہ وہ سبب معنوی ہو جیسے خاص خاص کلمات کا اثر یا غیر محسوس چیزوں کا ہو، جیسے جنات و شیاطین کا اثر یا مسمریزم میں قوت خیالیہ کا اثر یا محسوسات کا ہو مگر وہ محسوسات مخفی ہوں جیسے مقناطیس کی کشش لوہے کے لئے جبکہ مقناطیس نظروں سے پوشیدہ ہو، یا دواؤں کا اثر جبکہ وہ دوائیں مخفی ہوں یا نجوم وسیارات کا اثر،اسی لئے جادو کی اقسام بہت ہیں مگر عرف عام میں عموماً جادو ان چیزوں کو کہا جاتا ہے جن میں جنات و شیاطین کے عمل کا دخل ہو یا قوت خیالیہ مسمریزم کا یا کچھ الفاظ و کلمات کا کیونکہ یہ بات عقلاً بھی ثابت ہے اور تجربہ و مشاہدہ سے بھی اور قدیم وجدید فلاسفہ بھی اس کو تسلیم کرتے ہیں کہ حروف و کلمات میں بھی بالخاصہ کچھ تاثرات ہوتے ہیں کسی خاص حرف یا کلمہ کو کسی خاص تعداد میں پڑھنے یا لکھنے وغیرہ سے خاص خاص تاثرات کا مشاہدہ ہوتا ہے یا ایسے تاثرات جو کسی انسانی بالوں یا ناخنوں وغیرہ اعضاء یا اس کے استعمالی کپڑوں کے ساتھ کچھ دوسری چیزیں شامل کرکے پیدا کی جاتی ہیں جن کو عرف عام میں ٹونہ ٹوٹکا کہا جاتا ہے اور جادو میں شامل سمجھا جاتا ہے، اور اصطلاح

قرآن وسنت میں سحر ہر ایسے امر عجیب کو کہا جاتا ہے جس میں شیاطین کی مدح کی گئی ہو یا کواکب ونجوم کی عبادت اختیار کی گئی ہو جس سے شیطان خوش ہوتا ہے ، کبھی ایسے اعمال اختیار کئے جاتے ہیں جو شیطان کو پسند ہیں **مثلاً** کسی کو ناحق قتل کرکے اس کا خون استعمال کرنا یا جنابت ونجاست کی حالت میں رہنا طہارت سے اجتناب کرنا وغیرہ، جس طرح اللہ تعالیٰ کے پاک فرشتوں کی مدد، ان اقوال و افعال سے حاصل کی جاتی ہے جن کو فرشتے پسند کرتے ہیں **مثلا** تقویٰ ، طہارت، اور پاکیزگی، بدبو اور نجاست سے اجتناب، ذکراللہ اور اعمال خیر، اسی طرح شیاطین کی امداد ایسے اقوال و افعال سے حاصل ہوتی ہے جو شیطان کو پسند ہیں اسی لئے سحر صرف ایسے کاموں کے عادی ہوں عورتیں بھی ایام حیض میں یہ کام کرتی ہیں تو مؤثر ہوتا ہے باقی شعبدے اور ٹوٹکے یا ہاتھ چالاکی کے کام یا مسمریزم وغیرہ ان کو مجازاً سحر کہہ دیا جاتا ہے (روح المعانی)

سحر کے اقسام:

امام راغب اصفہانی مفردات القرآن میں لکھتے ہیں کہ سحر کی مختلف قسمیں ہیں

ایک قسم: تو محض نظر بندی اور تخنیل ہوتی ہے جس کی کوئی حقیقت واقعیہ نہیں جیسے بعض شعبدہ باز اپنی ہاتھ چالاکی سے ایسے کام کرلیتے ہیں کہ عام لوگوں کی نظریں اس کو دیکھنے سے قاصر رہتی ہیں یا قوت خیالیہ مسمریزم وغیرہ کے ذریعہ کسی کے دماغ پر ایسا اثر ڈالا جائے کہ وہ ایک چیز کو آنکھوں سے

دیکھتا اور محسوس کرتا ہے مگر اس کی کوئی حقیقت واقعیہ نہیں ہوتی کبھی یہ کام شیاطین کے اثر سے بھی ہوسکتا ہے کہ مسحور کی آنکھوں اور دماغ پر ایسا اثر ڈالا جائے جس سے وہ ایک غیر واقعی چیز کو حقیقت سمجھنے لگے **قرآن مجید میں فرعونی ساحروں کے جس سحر کا ذکر ہے وہ پہلی قسم کا سحر تھا جیسا کہ ارشاد ہے:** سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ (۷: ۱۱۶) انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کردیا۔

اور ارشاد ہے:

فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى (۲۰: ۶۶) ان کے سحر سے **موسیٰ (علیہ السلام)** کے خیال میں یہ آنے لگا کہ یہ رسیوں کے سانپ دوڑ رہے ہیں،

اس میں یخیل کے لفظ سے یہ بتلا دیا گیا کہ یہ رسیاں اور لاٹھیاں جو ساحروں نے ڈالی تھیں نہ درحقیقت سانپ بنی اور نہ انہوں نے کوئی حرکت کی بلکہ **حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی قوت متخیلہ متاثر ہو کر ان کو دوڑنے والے سانپ سمجھنے لگی،**

دوسری قسم: اس طرح کی تخییل اور نظر بندی ہے جو بعض اوقات شیاطین کے اثر سے ہوتی ہے جو **قرآن کریم کے اس ارشاد سے معلوم ہوئی:**

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰي مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ تَنَزَّلُ عَلٰي كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ (۲۶: ۲۲۱: ۲۲۲) میں تمہیں بتلاتا ہوں کہ کن لوگوں پر شیطان اترتے ہیں ہر بہتان باندھنے والے گناہگار پر اترتے ہیں،

نیز دوسری جگہ ارشاد ہے:

وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیۡنَ کَفَرُوۡا یُعَلِّمُوۡنَ النَّاس السِّحۡرَ (۲ :۱۰۲) یعنی شیاطین نے کفر اختیار کیا لوگوں کو جادو سکھانے لگے،

تیسری قسم: یہ ہے کہ سحر کے ذریعے ایک شے کی حقیقت ہی بدل جائے جیسے کسی انسان یا جاندار کو پتھر یا کوئی جانور بنادیں امام راغب اصفہانی ابوبکر جصاص وغیرہ حضرات نے اس سے انکار کیا ہے کہ سحر کے ذریعے کسی چیز کی حقیقت بدل جائے بلکہ سحر کا اثر صرف تخییل اور نظر بندی ہی تک ہوسکتا ہے معتزلہ کا بھی یہی قول ہے مگر جمہور علماء کی تحقیق یہ ہے کہ انقلاب اعیان میں نہ کوئی عقلی امتناع ہے نہ شرعی، **مثلاً** کوئی جسم پتھر بن جائے یا ایک نوع سے دوسری نوع کی طرف منقلب ہوجائے،اور فلاسفہ کا جو یہ قول مشہور ہے کہ انقلاب حقائق ممکن نہیں ان کی مراد حقائق سے محال ممکن واجب کی حقیقتیں ہیں کہ ان میں انقلاب عقلاً ممکن نہیں کہ کوئی محال ممکن بن جائے یا کوئی ممکن محال بن جائے۔اور قرآن عزیز میں فرعونی ساحروں کے سحر کو جو تخییل قرار دیا ہے اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ ہر سحر تخییل ہی ہو اس سے زائد اور کچھ نہ ہو اور بعض حضرات نے سحر کے ذریعہ انقلاب حقیقت کے جواز پر حضرت کعب احبار کی اس حدیث سے بھی استدلال کیا ہے جو مؤطاء امام مالک میں بروایت قعقاع بن حکیم منقول ہے،لولا کلمات اقولھن لجعلتنی الیھود حمارا

اگر یہ چند کلمات نہ ہوتے جن کو میں پابندی سے پڑہتا ہوں تو یہودی مجھے گدھا بنا دیتے، گدھا بنا دینے کا لفظ مجازی طور پر بیوقوف بنانے کے معنی میں بھی ہوسکتا ہے مگر بلاضرورت حقیقت کو چھوڑ کر مجاز مراد لینا صحیح نہیں اس لئے حقیقی اور ظاہری مفہوم اس کا یہی ہے کہ اگر میں یہ کلمات روزانہ پابندی سے نہ پڑہتا تو یہودی جادوگر مجھے گدھا بنادیتے،اس سے دو باتیں ثابت ہوئیں اول یہ کہ سحر کے ذریعے انسان کو گدھا بنا دینے کا امکان ہے **دوسرے** یہ کہ جو کلمات وہ پڑھا کرتے تھے ان کی تاثیر یہ ہے کہ کوئی جادو اثر نہیں کرتا حضرت کعب احبار سے جب لوگوں نے پوچھا کہ وہ کلمات کیا تھے جو آپ نے یہ کلمات بتلائے

اعوذ بوجه الله العظيم الذى ليس شىءٌ اعظم منه وبكلمات الله التامات التى لا يجاوزهن بر ولا فاجر وباسماء الله الحسنىٰ كلها ما علمت منها وما لم اعلم من شر ما خلق وبرأ وذرأ (اخرجه فى المؤطاء باب التعوذ عند النوم :

میں اللہ عظیم کی پناہ پکڑتا ہوں جس سے بڑا کوئی نہیں اور پناہ پکڑتا ہوں اللہ کے کلمات تامات کی جن سے کوئی نیک وبد انسان آگے نہیں نکل سکتا اور پناہ پکڑتا ہوں اللہ کے تمام اسماء حسنیٰ کی جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا ہر اس

چیز کے شر سے جس کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا اور وجود دیا اور پھیلایا ہے خلاصہ یہ ہے کہ سحر کی یہ تینوں قسمیں ممکن الوقوع ہیں،

سحر اور معجزے میں فرق:

جس طرح انبیاء (علیھم السلام) کے معجزات یا اولیاء کرام کی کرامات سے ایسے واقعات مشاہدے میں آتے ہیں جو عادۃ نہیں ہوسکتے اسی لئے ان کو خرق عادت کہا جاتا ہے بظاہر سحر اور جادو بھی ایسے ہی آثار مشاہدے میں آتے ہیں اس لئے بعض جاہلوں کو ان دونوں میں التباس بھی ہوجاتا ہے اور اس کی وجہ سے وہ جادوگروں کی تعظیم و تکریم کرنے لگتے ہیں اس لئے دونوں کا فرق بیان کرنا ضروری ہے،سو یہ فرق ایک تو اصل حقیقت کے اعتبار سے ہے اور ایک ظاہری آثار کے اعتبار سے **حقیقت** کا فرق تو یہ ہے کہ سحر اور جادو سے جو چیزیں مشاہدے میں آتی ہیں یہ دائرہ اسباب سے الگ کوئی چیز نہیں فرق صرف اسباب کے ظہور وخفاء کا ہے جہاں اسباب ظاہر ہوتے ہیں وہ آثار ان اسباب کی طرف منسوب کئے جاتے ہیں اور کوئی **تعجب** کی چیز نہیں سمجھی جاتی لیکن جہاں اسباب **مخفی** ہوں تو وہ تعجب کی چیز ہوتی ہے اور عوام اسباب کے نہ جاننے کی وجہ سے اس کو خرق عادت سمجھنے لگتے ہیں حالانکہ وہ درحقیقت تمام عادی امور کی طرح کسی جن شیطان کے اثر سے ہوتی ہے ایک مشرق بعید سے آج کا لکھا ہوا اچانک سامنے آکر گرگیا تو دیکھنے والے اس کو خرق عادت کہیں گے حالانکہ

جنات و شیاطین کو ایسے اعمال و افعال کی قوت دی گئی ہے ان کا ذریعہ معلوم ہو
تو پھر کوئی خرق عادت نہیں رہتا خلاصہ یہ ہے کہ سحر سے ظاہر ہونے والے
تمام آثار اسباب طبعیہ کے ماتحت ہوتے ہیں مگر اسباب کے مخفی ہونے کے سبب
لوگوں کو مغالطہ خرق عادت کا ہوجاتا ہے بخلاف معجزہ کے کہ وہ بلا واسطہ فعل
حق تعالیٰ کا ہوتا ہے اس میں اسباب طبعیہ کا کوئی دخل نہیں ہوتا حضرت
ابراہیم (علیہ السلام) کے لئے نمرود کی آگ کو حق تعالیٰ نے فرمایا کہ
ابراہیم (علیہ السلام) کے لئے ٹھنڈی ہوجائے مگر ٹھنڈک بھی اتنی نہ ہو
جس سے تکلیف پہنچے بلکہ جس سے سلامتی ہو اس حکم الہی سے آگ ٹھنڈی
ہوگئی، آج بھی بعض لوگ بدن پر کچھ دوائیں استعمال کرکے آگ کے اندر چلے
جاتے ہیں وہ معجزہ نہیں بلکہ دواؤں کا اثر ہے دوائیں مخفی ہونے سے لوگوں کو
دھوکا خرق عادت کا ہوجاتا ہے، یہ بات کہ معجزہ براہ راست حق تعالیٰ کا فعل
ہوتا ہے خود قرآن عزیز کی تصریح سے ثابت ہے ارشاد فرمایا، وَمَا رَمَيْتَ اِذْ
رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى (۸: ۱۷) کنکریوں کی مٹھی جو آپ نے پھینکی در حقیقت آپ
نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی ہے، مراد یہ ہے کہ ایک مٹھی خاک اور کنکر کی
سارے مجمع کی آنکھوں تک پہنچ جانا اس میں آپ کے عمل کو کوئی دخل نہیں یہ
خالص حق تعالیٰ کا فعل ہے یہ معجزہ غزوہ بدر میں پیش آیا تھا کہ آپ نے ایک
مٹھی خاک اور سنگریزوں کی کفار کے لشکر پر پھینکی (جوسب کی آنکھوں میں

پڑگئی،) معجزہ اور سحر کی حقیقتوں کا یہ فرق کہ معجزہ بلاواسطہ اسباب طبعیہ کے براہ راست حق تعالیٰ کا فعل ہوتا ہے اور جادو و اسباب طبعیہ مخفیہ کا اثر ہوتا ہے حقیقت سمجھنے کے لئے تو کافی وافی ہے مگر یہاں ایک سوال یہ رہ جاتا ہے کہ عوام الناس اس فرق کو کیسے پہچانیں کیونکہ ظاہری صورت دونوں کی ایک سی ہے اس کا جواب یہ ہے کہ عوام کے پہچاننے کے لئے حق تعالیٰ نے کئی فرق ظاہر کردیئے ہیں۔

اول یہ کہ معجزہ یا کرامت ایسے حضرات سے ظاہر ہوتی ہے جن کا تقویٰ طہارت و پاکیزگی اخلاق و اعمال کا سب مشاہدہ کرتے ہیں اس کے بر عکس جادو کا اثر صرف ایسے لوگوں سے ظہور پذیر ہوتا ہے جو گندے ناپاک اللہ کے نام سے اور اس کی عبادت سے دور رہتے ہیں یہ چیز ہر انسان آنکھوں سے دیکھ کر معجزہ اور سحر میں فرق پہچان سکتا ہے،

دوسرے یہ کہ عادۃ اللہ یہ بھی جاری ہے کہ جو شخص معجزے اور نبوت کا دعویٰ کرکے کوئی جادو کرنا چاہے اس کا جادو نہیں چلتا ہاں نبوت کے دعوے کے بغیر کرے تو چل جاتا ہے،

کیا انبیاء پر بھی جادو کا اثر ہوسکتا ہے ؟

جواب یہ ہے کہ ہوسکتا ہے وجہ وہی ہے جو اوپر بتلائی گئی کہ سحر درحقیقت اسباب طبعیہ ہی کا اثر ہوتا ہے اور **انبیاء (علیہم السلام)** اسباب طبعیہ کے اثرات سے متاثر ہوتے ہیں یہ تأثر شان نبوت کے خلاف نہیں جیسے ان کا بھوک پیاس سے متاثر ہونا بیماری میں مبتلا ہونا اور شفاء پانا ظاہری اسباب سے سب جانتے ہیں اسی طرح جادو کے باطنی اسباب سے بھی **انبیاء (علیہم السلام)** متأثر ہوسکتے ہیں اور تأثر شان نبوت کے منافی نہیں، **رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)** پر یہودیوں کا سحر کرنا اور اس کی وجہ سے آپ پر بعض آثار کا ظاہر ہونا اور بذریعہ وحی اس جادو کا پتہ لگنا اور اس کا ازالہ کرنا احادیث صحیحہ میں ثابت ہے اور **حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کا سحر سے متاثر ہونا خود قرآن میں مذکور ہے آیات، يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى اور، فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى**(٢٠: ٦٦، ٦٧) موسیٰ (علیہ السلام) پر خوف طاری ہونا اسی جادو ہی کا اثر تھا،

سحر کے احکام شرعیہ:

جیسا کہ اوپر بیان ہوچکا ہے **قرآن و حدیث** کی اصطلاح میں سحر صرف ایسے **عمل** کو کہا گیا ہے جس میں کفر و شرک اور فسق و فجور اختیار کرکے جنات و شیاطین کو راضی کیا گیا ہو اور ان سے مدد لی گئی ہو ان کی امداد سے کچھ عجیب واقعات ظاہر ہوگئے ہوں سحر بابل جس کا قرآن میں ذکر ہے وہ یہی تھا

(جصاص) اور اسی سحر کو قرآن میں کفر قرار دیا ہے ابو منصور نے فرمایا کہ صحیح یہی ہے کہ مطلقاً سحر کی سب اقسام کفر نہیں بلکہ صرف وہ سحر کفر ہے جس میں ایمان کے خلاف اقوال و اعمال اختیار کئے گئے ہوں (روح المعانی) اور یہ ظاہر ہے کہ شیاطین پر لعنت کرنے اور ان سے عداوت و مخالفت کرنے کے احکام قرآن و حدیث میں بار بار آئے ہیں اس کے خلاف ان سے دوستی اور ان کو راضی کرنے کی فکر خود ہی ایک گناہ ہے پھر وہ راضی جب ہی ہوتے ہیں جب انسان کفر و شرک میں مبتلا ہو جس سے ایمان ہی سلب ہوجائے یا کم از کم فسق و فجور میں مبتلا ہو اور اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی مرضیات کے خلاف گندہ اور نجس رہے یہ مزید گناہ ہے اور اگر جادو کے ذریعے کسی کو ناحق نقصان پہنچایا تو یہ اور گناہ ہے، غرض اصطلاح قرآن وسنت میں جس کو سحر کہا گیا ہے وہ کفر اعتقادی یا کم از کم کفر عملی سے خالی نہیں ہوتا اگر شیاطین کو راضی کرنے کے کچھ اقوال یا اعمال کفر و شرک کے اختیار کئے تو کفر حقیقی اعتقادی ہوگا اور اگر کفر و شرک کے اقوال و افعال سے بچ بھی گیا مگر دوسرے گناہوں کا ارتکاب کیا تو کفر عملی سے خالی نہ رہا قرآن عزیز کی آیات مذکورہ میں جو سحر کو کفر کہا گیا ہے وہ اسی اعتبار سے ہے کہ یہ سحر کفر حقیقی اعتقادی یا کفر عملی سے خالی نہیں ہوتا،

خلاصہ یہ ہے کہ جس سحر میں کوئی عمل کفر اختیار کیا گیا ہو جیسے شیاطین سے استغاثہ واستمداد یا کواکب کی تاثیر کو مستقل ماننا یا سحر کو معجزہ قرار دے کر اپنی

نبوت کا دعویٰ کرنا وغیرہ تو یہ سحر باجماع کفر ہے اور جس میں یہ افعال کفر نہ ہوں مگر معاصی کا ارتکاب ہو وہ گناہ کبیرہ ہے۔

مسئلہ : جب یہ معلوم ہوگیا کہ یہ کفر اعتقادی یا عملی سے خالی نہیں تو اس کا سیکھنا اور سکھانا بھی حرام ہوا اس پر عمل کرنا بھی حرام ہوا البتہ اگر مسلمانوں سے دفع ضرر کیلئے بقدر ضرورت سیکھا جائے تو بعض فقہاء نے اجازت دی ہے (شامی عالمگیری)

مسئلہ : تعویذ گنڈے وغیرہ جو عامل کرتے ہیں ان میں بھی اگر جنات و شیاطین سے استمداد ہو تو بحکم سحر ہیں اور حرام ہے۔

مسئلہ : قرآن وسنت کے اصطلاحی سحر بابل کے علاوہ باقی قسمیں سحر کی ان میں بھی اگر کفر و شرک کا ارتکاب کیا جائے تو وہ بھی حرام ہے۔

مسئلہ : اور خالی مباح اور جائز امور سے کام لیا جاتا ہو تو اس شرط کے ساتھ جائز ہے کہ اس کو کسی ناجائز مقصد کے لئے استعمال نہ کیا جائے۔

مسئلہ : اگر قرآن و حدیث کے کلمات ہی سے کام لیا جائے مگر ناجائز مقصد کے لئے استعمال کریں تو وہ بھی جائز نہیں مثلاً کسی کو ناحق ضرر پہنچانے کے لئے کوئی تعویذ کیا جائے یاو ظیفہ پڑھا جائے اگرچہ وظیفہ اسماء الھیہ یا آیات قرآنیہ ہی کا ہو وہ بھی حرام ہے (فتاویٰ قاضی خاں وشامی)

2. جنات

جنات کو اللہ تعالیٰ نے ایک ایسا لطیف جسم عطا کیا ہے کہ وہ جسم انسانی میں حلول کرنے کی طاقت رکھتے ہیں اور اُس پر اثر ڈال کر اُسے تنگ کرتے ہیں، جیساکہ مشاہدہ ہے۔

وقال قائلون: یجوز أن یدخل الجن فی الناس، ولأن أجسام الجن أجسام رقیقة فلیس بمستنکر أن یدخلوا فی جوف الإنسان من خروقه کما یدخل الماء والطعام فی بطن الإنسان، وهو أکثف من أجسام الجن، وإنما تدخل أجسامنا کما یدخل الجسم الرقیق فی المظروف۔ (الموسوعة الفقهیة ۱۶/ ۹۴ کویت)

قال الحافظ ابن حجر العسقلانی رحمه الله: إن الله تعالیٰ جعل للشیطان قوة علی التوسل إلی باطن الإنسان۔ (فتح الباري ۶/ ۳۴۲ دار الفکر بیروت)

3. نظر لگ جانا

نظر لگنے کی حقیقت

س... بڑے بوڑھوں سے اکثر سننے میں آتا ہے کہ فلاں شخص کو نظر لگ گئی اور اس طرح اس کی آمدنی کم ہوگئی یا کاروبار میں نقصان ہوگیا، یا ملازمت ختم ہوگئی وغیرہ۔ براہ کرم وضاحت فرمائیں کہ نظر لگنے کی حقیقت کیا ہے؟

ج... صحیح بخاری شریف (کتاب الطب، باب العین حق) کی حدیث میں ہے کہ: "العین حق" یعنی نظر لگنا برحق ہے۔ حافظ ابن حجر نے فتح الباری

(ج:۱۰ ص:۲۰۴) میں اس کے ذیل میں مسند بزار سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"قضا و قدر کے بعد اکثر لوگ نظر لگنے سے مرتے ہیں۔" اس سے معلوم ہوا کہ نظر لگنے سے بعض دفعہ آدمی بیمار بھی ہوجاتا ہے اور بعض صورتوں میں یہ بیماری موت کا پیش خیمہ بھی بن جاتی ہے۔دوسرے نقصانات کو اسی سے قیاس کیا جاسکتا ہے۔حدیث میں ہے کہ جو شخص کسی چیز کو دیکھے اور وہ اسے بہت ہی اچھی لگے تو اگر وہ "ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ" کہہ دے تو اس کو نظر نہیں لگے گی۔

مولانا محمد اسحاق نقشبندی غفرلہ
فاضل جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑپکا

حال دل

صدری اعمال وخزینہ حاضرات کتاب کی خصوصیت میں نے اپنی اس کتاب کے اندر وہ سینے کے راز عاملین حضرات کے سامنے رکھے ہیں جو عموما عاملین حضرات چھپاتے ہیں

دس دس بیس بیس سال شاگردی میں رہنے کے باجود بھی استاد اپنے شاگرد کو ایسے اعمال اور حقیقی بنیادی باتوں سے محروم رکھتا ہے وہ بنیادی چیزیں جسکے بل بوتے پر ایک مضبوط ترین اور کامیاب ترین عامل بنا جاسکتا ہے اور انہی بنیادی چیزوں کی وجہ سے سالہا سال کی محنتیں ریاضتیں بے فائدہ ثابت ہوتی ہیں سالہا سال محنتوں کے باوجود ناکام عاملوں میں شمار ہوتا ہے سالہا سال ریاضتوں کے باوجود احساس کمتری کا شکار ہوکر دربدر کی ٹھوکریں کھاتا نظر آتا ہے نتیجہ یہ نکلتا ہے

نہ ہی خدا ملا نہ ہی وصال صنم

نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

اگر میں یہ سوال عاملین کے سامنے کروں آخر وہ کونسی ابتدائی باتیں ہیں کہ جنکی بنیادپر ایک کامیاب اور مضبوط ترین عامل بھی بن سکتا ہے اور ناکام عامل بھی بن سکتا ہے

یقینا سو عاملین میں سے گنتی کے چندعاملین کو پتہ ہوگا ورنہ اکثریت کو پتہ ہی نہی ہے اور وہ بڑے بڑے دعوے رکھتےھیں عام شریف سادہ لوگ انکے دعووں سے متاثر ہوکر انکی شاگردی میں آکر نہ صرف اپنا مال اور وقت برباد کرتے ہیں بلکہ بسااوقات نتیجہ یہ نکلتا ہے بیچارے رجعتوں کے اتنے شکار ہوچکے ہوتے ہیں آئے دن انکوکسی نہ کسی پریشانی کاسامنا کرنا پڑتا ہے آئے دن بندشوں کے شکنجے میں پھنستے چلے جاتے ہیں آئےدن انکے بنے ہوئے کام بگڑنا شروع ہوجاتے ہیں اسکا نتیجہ یہ نکلتا ہے عامل

خود ہی ڈپریشن کا شکار ہوکر اندر خانے کھوکھلا ہوچکا ہوتا ہے ایسا عامل مریضوں کا علاج کیا کرے گا؟؟

ہونا تو یہ چاہیئے جیسے جیسے عامل ریاضت کرتا جائے اسکے اندر مضبوطی آتی جائے بڑے بڑے کیسوں کا بغیر کسی ڈر خوف کے نہ صرف سامنا کرے بلکہ چیلنج کرتے ہوئے سامنا کرنا کرے افسوس یہ ہے اتنی محنت ریاضت کے باوجود عامل جو ڈپریشن کا شکار ہو چکا ہےبندشوں کے شکنجے میں پھنسا ہوا ہےرجعتوں کے گھیرے میں آچکا ہے ان سب کا ذمہ دار کون ہوگا؟؟یقینا اسکا استاد ہوگا نا کہ دن رات ریاضت کرنے والا شاگردکیونکہ اسکے استاد نے ان ابتدائی چیزوں سے شاگرد کو آگاہ کیا ہی نہی جسکے بل بوتے پر نہ صرف عامل بنا جاسکتا ہے بلکہ کامیاب اور مضبوط ترین عامل بناجاسکتا ہے میں نے الحمداللہ وہ سب سینے کے

راز نکال کر اپنی کتاب کے اندر عاملین حضرات کی خدمت میں پیش کردیئے ہیں کہ وہ کونسی بنیادی چیزیں ہیں جس سے ایک کامیاب عامل بھی بناجاسکتا ہے اور ناکام عامل بھی اگلے صفحات پر وہ قیمتی ہیرے آپ حضرات کی نظر کررہا ہوں ان شاءاللہ

مولانا محمد اسحاق نقشبندی غفرلہ
فاضل جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑپکا

لمحہ فکریہ

سب سے ذیادہ خطرناک اور انتہائی افسوس کی بات یہ ہے کہ سالہا سال کے محنت کے باوجود بھی بعض عاملین حضرات جادوگروں کا سامنا کرنے سے گھبراتے ہیں اور بڑے کیسوں میں ہاتھ ڈالتے ہوئے ان کے جسموں میں کپکپی طاری ہوجاتی ہے اسکی وجہ یہ ہے ہمارے پاس ایسے اعمال ہی نہیں ہوتے جس سے ہم جادوگروں کا نہ صرف ڈٹ کر مقابلہ کرسکیں بلکہ انکا ایسا منہ توڑ جواب دیں اور اسکو ایسا سبق سیکھائیں کہ جادوگر آئندہ کسی بھی عامل سے ٹکر لینے سے پہلے ہزار بار سوچنے پر مجبور ہوجائے جب آپ جادوگروں کا سامنا کرسکیں اور بغیر کسی جھجک کے بڑے بڑے کیسوں میں ہاتھ ڈال سکیں تب جاکر آپکا کامیاب عاملین میں شمار ہوگا یہ تب ہوگا جب آپ خود مضبوط ہوں اور آپ کے پاس ایسے ایسے اعمال ہوں جس سے جادگروں کا نہ صرف ڈٹ کرمقابلہ کیاجاسکے بلکہ انکو اپنی جانوں کے لالے پڑجائیں اور جادوگر کو اپنی جان چھڑانا مشکل ہوجائے میں نے اپنی کتاب صدری اعمال وخزینہ حاضرات میں ایسے ایسے مخفی اعمال اور سینے کے راز آپ احباب کی نظر کررہا ہو جو کوئی بھی استاد آسانی سے اپنے شاگرد کوایسے اعمال کی ہوا بھی نہیں لگنے دیتا جو بھی عامل میری کتاب کا پہلا حصہ غور سے پڑھ کر میرے بتائے ہوئے اعمال وہدایات کے مطابق عمل کرلے میرے دعوی ہے وہ نہ صرف کامیاب عامل بنے گا بلکہ ایک مضبوط ترین عامل

بن کر ایک جادوگر نھیں بلکہ دس دس جادوگروں کو بیک وقت چیلنج کرکے نہ صرف انکا سامنا کرسکے گا بلکہ ان کو انکے انجام تک بھی پہنچاسکے گا شرط وہی ہے میرے اعمال وہدایات پر عمل کرنا سب سے اہم بات یہ ہے میں نے اس کتاب میں ایسے ایسے سینے کے راز واعمال بتادیئے ہیں کہ عامل کو اب دردر کے دھکے نھیں کھانے پڑیں گے ان شاءاللہ

نوٹ

الحمداللہ میری کتاب صدری اعمال وخزینہ حاضرات کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس کتاب کے اندر میں نے جتنے بھی اعمال دیئے ہیں سب کے سب صرف مجرب نھیں بلکہ بارہا کے مجرب شدہ ہیں ایک عمل بھی ایسا نھیں دیا جو چلتا نہ ہو یا ہمارے تجربے سے نہ گزرا ہو الحمداللہ تمام اعمال کا بارہا تجربہ کرنے کے بعد ہر عمل کا نچوڑ نکال کر آپ احباب کی نظر کررہا ہوں امید قوی ہے آپ احباب ان اعمال کا ناجائز استعمال نھیں کریں گے ان شاءاللہ

دعاوں کا طالب

مولانا محمد اسحاق نقشبندی غفرلہ

فاضل جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑپکا

تقریظ

حضرت اقدس حضرت مولانا قاری محمد امین نقشبندی صاحب دامت برکاتھم العالیہ

خلیفہ مجاز حضرت اقدس حضرت الشیخ مولانا محمد نواز سیال صاحب مدظلہ العالیہ

شیخ الحدیث جامعہ قادریہ حنفیہ ملتان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علٰی رسولہ الکریم اَمَّابَعْدُ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

برخوردار مولوی محمد اسحاق نقشبندی نے بڑی محنت کے ساتھ وہ اعمال عاملین کے سامنے پیش کیئے ہیں جو کہ مجرب اور قرآنی اعمال ہیں اور عاملین کیلئے بہت مفید ہیں مولانا نے عاملین کے سامنے وہ اعمال پیش کیئے ہیں جو کہ عام طور پر عاملین چھپاتے ہیں اور ایسے اعمال دل میں مخفی رکھ کر دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں مولانا نے فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے وہ تمام مخفی اور مجرب اعمال عاملین کے سامنے پیش کر دیئے ہیں اللہ تعالی مولانا کی اس جہد مسلسل کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور مزید ترقیوں سے نوازے میں امید کرتا ہوں عاملین حضرات ان اعمال کو غیر شرعی امور میں کبھی بھی استعمال نہیں کریں گے ورنہ خسر الدنیا والآخرہ کا مصداق بن جائیں گے اللہ تعالی ہم سب کو اپنی اور اپنے محبوب مدنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور رضاء اور خاتمہ بالخیر نصیب فرمائے آمین یارب العالمین

والسلام

احقر محمد امین نقشبندی غفرلہ

عکس تحریر

حضرت الشیخ حضرت اقدس حضرت مولانا قاری محمد امین نقشبندی صاحب دامت برکاتھم العالیہ

خلیفہ مجاز حضرت اقدس حضرت الشیخ مولانا محمد نواز صاحب دامت برکاتھم العالیہ

بیادگار پیر طریقت حضرت مولانا خواجہ عبدالحی بھلوی رحمۃ اللہ علیہ شجاع آباد

اہلسنت والجماعت کی عظیم دینی درسگاہ

ملحق وفاق المدارس العربیہ پاکستان

جامعہ حیدریہ ضیاء العلوم (رجسٹرڈ)

یٰسین کالونی فقر شاہ ٹھل بوہڑ تحصیل میلسی ضلع وہاڑی پنجاب (پاکستان)

جامعہ ہذا وشاخ مدرسہ اصحاب صفہؓ قادر پور چمنہ تحصیل کہروڑ پکا اکابر علماء کرام ومشائخ عظام وتبلیغی احباب کی سرپرستی میں کام کر رہا ہے

زیر اہتمام: بانی ومہتمم مولانا قاری محمد امین فاضل جامعہ باب العلوم کہروڑ پکا

Ph:067-3450317,Mob:0300-7732850,0301-7939983

حوالہ نمبر ....

تاریخ ۱۰ محرم الحرام ۱۴۴۰ھ
21-9-2018

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

برخوردار مولوی محمد اسحاق نقشبندی نے بڑی محنت کے ساتھ وہ اعمال عاملین کے سامنے پیش کیئے ہیں جو کہ مجرب اور قرآنی اعمال ہیں اور عاملین کیلئے بہت ہی مفید ہیں مولانا نے عاملین کے سامنے وہ اعمال پیش کیئے ہیں جو کہ عام طور پر عاملین چھپاتے ہیں اور ایسے اعمال دل میں مخفی رکھ کر دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں مولانا نے فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے وہ تمام مخفی اور مجرب اعمال عاملین کے سامنے پیش کر دیئے ہیں اللہ تعالیٰ مولانا کی اس جہد مسلسل کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور مزید شرف قبولیت سے نوازے میں امید کرتا ہوں عاملین حضرات ان اعمال کو غیر شرعی امور میں استعمال نہیں کریں گے ورنہ خسر الدنیا والآخرہ کا مصداق بن جائیں گے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی اور اپنے محبوب مدنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور اطاعت اور خاتمہ بالخیر نصیب فرمائے۔ آمین یارب العالمین

والسلام

احقر محمد امین غفرلہ

جامعہ حیدریہ ضیاء العلوم (رجسٹرڈ)
... ٹھل بوہڑ تحصیل میلسی (وہاڑی)
الحاق نمبر 1138-0300-7732850

تقریظ

حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب

مدرس جامعہ بیت الصالحات عیدگاہ اوکاڑہ برادر مکرم مولانا محمد اسحاق صاحب
دامت برکاتہم العالیہ نے اپنی کتاب صدری اعمال و خزینہ حاضرات کا مسودہ
دکھایا
دیکھ کر انتہائی خوشی بھی ہوئی اور حیرت بھی کہ ماشاءاللہ انتہائی سخاوت کا
مظاہرہ کرتے ہوئے واقعی صدری اور نایاب اعمال عاملین کے سامنے پیش فرما
رہے ہیں یہ **یقیناً** بڑے دل کی بات ہے ورنہ لوگ ایسے اعمال قبروں میں لے
جاتے ہیں لیکن کسی کو دینے کی ہمت نہیں کرتے ہم نے خود ایسے اعمال کے
حصول کے لیے کئی اسفار کیے لیکن لیکن اعمال تو کیا ملنے وقت و پیسہ بھی برباد
ہوتا مولانا ماشاءاللہ ذاتی طور پر سخی بھی ہیں اور اپنے شعبے کے ماہر بھی
اور انکی کتاب بھی کتابی دنیا میں ایک شہرہ آفاق کتاب ہوگی ان شاءاللہ
عاملین اس کتاب سے محروم نہ رہیں کئی اسفار بچ جائیں گے بلکہ لاکھوں میں
بھی ایسے اعمال نہیں ملتے
اللہ اس کتاب کو شرف قبولیت عطا فرمائے آمین

عکس تحریر

حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب

مولانا کفایت اللہ

نام______ ولدیت/زوجیت______ عمر______ تشخیص______ پتہ______ رابطہ نمبر______ حوالہ نمبر______

وزن______ تاریخ______ وقت______

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

برادر مکرم مولانا اسحاق صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے اپنی کتاب "صدری اعمال وخزینہ حاضرات" کا مسودہ دکھایا
دیکھ کر انتہائی خوشی بھی ہوئی اور حیرت بھی کہ ماشاءاللہ انتہائی سخاوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے واقعی صدری اور نایاب اعمال عاملین کے سامنے پیش فرما رہے ہیں
یہ یقیناً بڑے دل کی بات ہے ورنہ لوگ ایسے اعمال قبروں میں لے جاتے ہیں لیکن کسی کو دینے کی ہمت نہیں کرتے
ہم نے خود ایسے اعمال کے حصول کے لیے کئی اسفار کیے لیکن اعمال تو کیا ملنے وقت و پیسہ بھی برباد ہوا
مولانا ماشاءاللہ ذاتی طور پر سخی بھی ہیں اور اپنے شعبے کے ماہر بھی
اور انکی کتاب بھی کتابی دنیا میں ایک شہرہ آفاق کتاب ہوگی انشاءاللہ
عاملین اس کتاب سے محروم نہ رہیں بلکہ اسے حاصل کر کے کئی اسفار سے بچیں اور اپنے لاکھوں روپے بچائیں
اللہ اس کتاب کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

کفایت اللہ

1-9-2018.

تقریظ

حضرت اقدس حضرت مولانا مفتی رشید احمد شاکر صاحب دامت برکاتھم العالیہ

نائب شیخ الحدیث

مدرسہ معہد فاطمہ الزھراء للبنات پشاور

نحمدہ ونصلی علٰی رسولہ الکریم اَمَّابَعدُ

برادر مکرم مولانامحمد اسحاق صاحب کی کتاب صدری اعمال وخزینہ حاضرات دیکھ کر دل بڑا مسرور ہوا اس دجل اور فریب کے زمانے میں عاملین حضرات کیلئے یہ کتاب کسی قدرتی نعمت سے کم نھی ہے کیونکہ برادرمکرم مولانااسحاق صاحب نے اس کتاب میں اپنے سینے کے ان رازوں سے پردہ اٹھایا ہے جو راز عاملین عام لوگ تو درکنار اپنے شاگردوں کو بھی سالہا سال کی محنت کے باوجود نھی دیتے اور قبر میں ساتھ لے کر چلے جاتے ہیں میری بائیس سالہ عملیات کی زندگی میں نہ سنے ہیں نہ دیکھے ہیں دل کرتا ہے حضرت مولانااسحاق صاحب سے شرف تلمذ حاصل کروں مجھے امید ہے کہ حق کے متلاشی اور خدمت خلق کے جذبہ سے سرشارعاملین اس سے فائدہ تامہ حاصل کرکے غلط استعمال نہیں کریں گے اللہ تعالی سے دعا ہے کہ حضرت مولانامحمد اسحاق صاحب کے مساعی جمیلہ کو شرف قبولیت سے نوازے آمین

عکس تحریر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مدرسہ معہد فاطمۃ الزہراء
(مسجد فقیر) شاہین کالونی
باڑہ روڈ باڑہ گیٹ پشاور پاکستان

Madrassa Mahde Fatimat uz Zahra
(Masjede Faqeer) Shaheen Colony
Bara road Bara gate Peshawar Pakistan

بانی و مہتمم مدرسہ: الحاج محمد ابراہیم خلیل صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

تاریخ ۳ ستمبر ۲۰۱۸

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ! امابعد !

برادر مکرم مولانا محمد اسحاق صاحب کی کتاب صدری اعمال و خزینہ عملیات دیکھ کر دل بڑا مسرور ہوا۔ اس دجل اور فریب کے زمانے میں عاملین حضرات کے لئے یہ کتاب کسی قدرتی نعمت سے کم نہیں ہے۔ کیونکہ برادر مکرم مولانا اسحاق صاحب نے اس کتاب میں ایسے ان رازوں سے پردہ اٹھایا ہے جو راز عاملین عام لوگ تو درکنار اپنے شاگردوں کو بھی سالہا سال کی خدمت کے باوجود نہیں دیتے اور قبر میں ساتھ لیکر جاتے ہیں۔

میرے بائیس ۲۲ سالہ عملیات کی زندگی میں ایسے راز نہ سنے ہیں اور نہ دیکھے ہیں دل کرتا ہے کہ حضرت مولانا صاحب سے شرف تلمذ حاصل کروں۔

مجھے امید ہے کہ حق کے متلاشی اور خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار عاملین اس سے فائدہ تامہ حاصل کرکے غلط استعمال نہیں کرینگے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب کے مساعی جمیلہ کو شرف قبولیت سے نواز دے۔ آمین

بندہ رشید احمد شاکر
نائب شیخ الحدیث مدرسہ معہد فاطمۃ الزہراء للبنات باڑہ گیٹ پشاور

رشید احمد
3.9.2018

معہد فاطمۃ الزہراء (مسجد فقیر)
مدرسہ
شاہین کالونی باڑہ گیٹ پشاور

دعا گو: الحاج ابراہیم خلیل صاحب

فون نمبر: 03009011373 - 03459184731 - اکاؤنٹ نمبر (812-3) الائیڈ بینک نواں کلی برانچ باڑہ روڈ پشاور

فصل اول
(روحانیت کے اعمال)
مصنف: مولانا محمد اسحاق نقشبندی غفرلہ
فاضل جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہڑوریکا
0348-6362824
مولانا محمد اسحاق

روحانیت کسے کہتے ہیں؟؟

ہم یہ تو کہتے رہتے ہیں کہ اپنی روحانیت بڑھائیں مگر بعض حضرات کو روحانیت کی تعریف تک کا پتہ نھی ہو تا کہ روحانیت کہتے کسے ہیں

روحانیت روح سے ہے

اور روح اَمر خداوندی میں سے ہے

جو عالم امر سے متعلق ہے

اور عالم اَمر سے ملنے والے احکامات میں اپنے آپکو ڈھال کر

باطنی طاقت کے حصول کو روحانیت کہتے ہیں

لھذا کوئی شخص روحانیت کا مدعی ہو لیکن ان اوصاف کا حامل نھی جو عالم اَمر سے

روحانیت کے متعلق جو بزریعہ وحی ملے ہیں تو وہ اپنے دعوی میں سچا نہی ہو گا

روحانیت کیسے بڑھائیں؟؟

اوامر پر عمل اور نواہی سے اجتناب کے بعد وہ اعمال جو ایک عامل کے لیے انتہائی اہم اور عملیات میں کمال درجہ طاقت پیدا کرتے ہیں، ان کا تذکرہ ضروری ہے،

- سب سے پہلے کوشش کریں ہمیشہ باوضو رہیں
- ہمیشہ باوضو رہنے کے بہت سارے فوائد ہیں

چند فوائد ذکر کر دیتا ہوں

فوائد

ہم ہمیشہ باوُضو رہنے کی عادت بنائیں تاکہ اِس کی بَرَکت سے ہمیں بھی بے شمار دُنیوی واُخْرَوِی فوائد و ثَمَرات نصیب ہوجائیں۔یاد رہے! ہمیشہ باوُضو رہنا مُسْتَحَب اور اِسلام کی سُنَّت ہے۔ حدیثِ پاک میں بھی ہمیشہ باوُضو رہنے کی ترغیب و فضیلت موجود ہے، چنانچہ ہر وَقْت باوُضو رہنے کی فضیلت ملاحظہ فرمائیں نبیِّ کریم صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہ تعالٰی عَنْہُ سے فرمایا: بیٹا! اگر تم ہمیشہ باوُضو رہنے کی اِستطاعت (طاقت) رکھو تو ایسا ہی کرو کیونکہ مَلَکُ الْمَوْت جس

بندے کی رُوح حالتِ وُضو میں قَبض کریں اُس کے لئے شہادت لکھ دی جاتی ہے۔(شُعَبُ الِاْیمان،۳/۲۹:حدیث ۲۷۸۳)

اِمامِ اَہلسنّت سرفراز خان صفدر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: بعض عارِفِیْن (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن)نے فرمایا:جو ہمیشہ باوُضو رہے،اللہ پاک اُسے سات(7)(Seven)فضیلتوں سے مُشَرَّف فرماتے ہیں:

- (1)ملائکہ (فِرِشتے)اُس کی صحبت میں رَغبت کریں۔
- (2)قلم اُس کی نیکیاں لکھتا رہے۔
- (3)اُس کے اَعضاء تسبیح کریں۔
- (4)اُس سے تکبیرِ اُولیٰ فَوت نہ ہو۔
- (5)جب سوئے اللہ کریم کچھ فِرِشتے بھیجے کہ جِنّ واِنس (جنّات اورانسانوں)کے شَر سے اُس کی حفاظت کریں۔
- (6)سَکَراتِ مَوت اُس پر آسان ہو۔
- (7)جب تک باوُضو ہو،اَمانِ اِلٰہی میں رہے۔

حکیمُ الاُمّت حضرت اشرف علی تھانوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: بعض صُوفیاء(رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن)فرماتے ہیں: پاک کپڑوں میں رہنا،پاک بستر پر سونا(اور)ہمیشہ باوُضو،رہنا دل کی صفائی کا ذریعہ ہے اس کے علاوہ ہمیشہ باوضو رہنے والے کاحافظہ بہت قوی ہو تاہے اور چہرہ نورانی ہو تا ہے.

اپنی ظاہری وضع قطع سنت کے مطابق بنائیں۔

اپنی نظر کی حفاظت فرمائیں کیونکہ عاملین حضرات کے پاس اکثر عورتوں کے مسائل آتے ہیں اور عورتوں کا ہجوم زیادہ ہوتا ہے

اور عورت کے متعلق حدیث پاک میں آتا ہے النساء حبائل الشیطان عورتیں شیطان کی رسیاں ہیں اور نظر کے متعلق حدیث پاک میں آیا ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ ،قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلنَّظْرَةُ سَهْمٌ مَّسْمُوْمٌ مِّنْ سِهَامِ اِبْلِيْسَ شیطان کے تیروں میں سے ایک تیر نظر ہے اور گناہ کی ابتدا ہی نظر سے ہوتی ہے میں کچھ اعمال بتاتا ہوں جسکی مداوامت سے آٹو میٹک گناہوں سے نفرت ہوجائے گی ذکر وعبادت میں لذت محسوس ہوگی اور آٹو میٹک روحانی اعتبار سے آپ مضبوط ہوتے جائیں گے سب سے پہلے عامل دو چیزوں کو مضبوطی سے پکڑ کر اسکا اہتمام کرے کوشش کی جائے روزانہ کا معمول بنالیا جائے فجر کی نماز سے لے کر ظہر یا عصر تک ایک ہزار بار استغفار پڑھنا ہے اور دوسرا ظہر یا عصر سے عشاء تک ایک ہزار بار درود پاک کا اہتمام کرنا ہے یہ لازمی نہی کہ بڑا درود پاک پڑھا جائے چھوٹا سا درود پاک بھی پڑھ سکتے ہیں۔

مثلاً صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر ہر نماز کے بعد دل پر توجہ دیتے ہوئے ایک تسبیح لفظ

اللہ اللہ اللہ کی پڑھیں اسکے بعد کوشش کریں ہر نماز کے بعد ورنہ فجر اور مغرب کی

نماز کے بعد اکیس بار سورت اخلاص کا معمول بنالیں اسکا ثواب تمام انبیا کرام ازواج

مطہرات اور صحابہ کرام اور باقی نیک روحوں کو ہدیہ کر دیں اس کی اتنی برکت ہے کہ

آپ سوچ سے بھی زیادہ فائدہ حاصل کرینگے ان شاءاللہ آپ اسکی مداوامت کریں ناغہ

نہیں کریں پھر اس معمول کے حیران کن نتائج دیکھیں اور اپنی روحانیت بڑھتے

دیکھیں اور آٹو میٹک ہی گناہوں سے نفرت ہو جائے گی ان شاءاللہ الحمداللہ یہ سب

چیزیں میرے معمولات میں سے ہیں۔

عروج روحانیت کے اسرار

جو عامل یہ چاہتا ہے کہ میں روحانی اعتبار سے مضبوط ہو جاؤں اور فتنوں سے بچ سکوں اپنے اور عوام الناس کے ایمان کی حفاظت کر سکوں تو اسکے لیے ضروری ہے کہ کسی صحیح العقیدہ بزرگ کے ہاتھ پر بیعت کرے۔

بیعت کا معنی

بیعت کا معنی ہے: بیچنا خریدنا، یعنی بیعت کی اقسام میں بیعت اصلاح و توبہ سے مراد کسی اللہ کے صالح مجاز بندے کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر گزشتہ گناہوں پر آنسو ندامت بہاتے ہوئے آئندہ نہ کرنے کا عزم اور احکامات الہیہ کی پاسداری کے ذریعے اپنی روحانی قوتوں کو جلا بخشنا اور نفسانی خواہشات کو دبانا ہے۔

بیعت کا مقصد:

بیعت کا مقصد: اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللہ تعالیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت قائم کرنا، برے اخلاق و اعمال والی زندگی سے اپنے آپ کو دور کرنا ہے۔ جس سے عشق الہی و رسالت اور حب اولیاء کرام کی دولت کے ساتھ عقیدہ میں مضبوطی، عمل میں پختگی اور روحانیت میں ترقی نصیب ہوتی ہے۔

فصل دوم
(تشخیص کے اعمال)
مصنف: مولانا محمد اسحاق نقشبندی غفرلہ
فاضل جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑپکا
0348-6362824

تشخیص کسے کہتے ہیں؟؟

فن عملیات میں تشخیص ایک بنیادی چیز ہے مگر افسوس یہ ہے بعض عاملین حضرات صرف لفظ تشخیص کا نام تو جانتے ہیں مگر تشخیص کی تعریف کیا ہے؟ ؟ تشخیص کہتے کسے ہیں؟ بعض عاملین حضرات کو پتہ تک نہیں ہوتا صرف لفظ تشخیص کا رَٹا لگایا ہوا ہوتا ہے فن عملیات میں تشخیص سے مراد ان اثرات کو معلوم کرنا ہے جو کسی روحانی وجسمانی مرض کا سبب بنتے ہیں بعض عاملین ریاضت میں تو کمال پیدا کرلیتے ہیں لیکن تشخیص سے یاتو باالکل نابلد ہوتے ہیں یا ناقص تشخیص کرتے ہیں جس کی وجہ سے جہاں وہ خود بھی دربدر کی ٹھوکریں کھاکھاکر اپنے اعمال وریاضتوں کے بارے میں شک میں مبتلا ہوجاتے ہیں وہیں عوام الناس بھی عملیات وعاملین حضرت بدظن ہوجاتی ہے

دور کی تشخیص کا مجرب عمل

اس تشخیص کی ایک دن کی زکوٰۃ ہے اس ایک دن کے عمل سے دور وقریب دونوں مریضوں کی تشخیص کی جاسکتی ہے اور یہ تشخیص انتہائی مجرب ترین تشخیص ہے اس عمل کے بعد کسی اور تشخیص کے عمل کی ضرورت نہیں پڑے گی مریض چاہے دنیا کے کسی بھی کونے میں ہو سو فیصد تشخیص درست آئے گی ان شاءاللہ

زکوٰۃ کا طریقہ

بروز جمعہ جہاں آپ نے نماز پڑھی ہے وہیں پر بقیہ سنت ونوافل ادا کرکے جب فارغ ہوجائیں اسی جگہ پر دورکعت نماز نفل ادا کریں تشخیص کی نیت کرنی ہے یااللہ میں یہ تشخیص کا عمل کررہا ہوں اسمیں کامیابی عطاء فرماء اور کماحقہ اسکے ثمرات فوائد سے مجھے مستفید فرما نفل ادا کرنے کے بعد اول آخر گیارہ گیارہ بار درودناریہ اسکے بعد ایک ہزار بار سورت الکافرون پڑھیں یہ آپکی زکوٰۃ مکمل ہوگئ مزید اس عمل کو مضبوط کرنا ہو تو فجر کی سنت اور فرضوں کے درمیان اکتالیس بار **ایاک نعبد وایاک نستعین** اور سات بار سورت الکافرون پڑھیں یہ عمل اکتالیس دن کرنا ہے اس عمل کے بعد کسی اور عمل کی ضرورت نہیں پڑے گی ان شاءاللہ۔

تشخیص کرنے کا طریقہ

مریض سے چار چیزیں پوچھنی ہیں

- مریض کا نام مع والدہ کا نام
- مریض کی عمر
- مریض کا مکمل ایڈریس
- تشخیص کرتے وقت مکمل تفصیل بول کر کہنا ہے آئے

سورت الکافرون کے موکلات فلاں بن فلاں عمر بیس سال جگہ لاہور گلی نمبر فلاں کو چیک کرو اس پر جادو ہے یا نہیں جنات ہیں یا نہیں نظر بد ہے یا نہیں وغیرھا اول آخر ایک بار درود ناریہ اور درمیان میں گیارہ بار سورت الکافرون پڑھنی ہے دوران پڑھائی اگر جماعی آنا شروع ہوجائے تو مطلوبہ چیز مریض پر ہوگی جماعی نہ آئے تو نہیں ہوگی ۔

درود ناریہ یہ ہے

قریب کی تشخیص کے مختلف طریقے

آپ احباب کی خدمت میں تشخیص کے مختلف طریقے پیش کررہا ہوں امید قوی ہے آپکو تشخیص کے متعلق مزید اعمال کرنے کی اور کسی عامل کے پیچھے بھاگنے کی ضرورت نہیں پڑے گی ان شاءاللہ۔

ان میں تشخیص کا ایک طریقہ ملاحظہ فرمائیں

جب مریض آپکے پاس آئے تو مریض کو پہلے سے کہہ دیا جائے کہ اپنی طبیعت پر توجہ رکھو اور دم کے بعد بتانا کہ جسم میں کیا تبدیلی آئی ہے اسکے بعد چارقل آیت الکرسی آذان تین تین بار پڑھ کر مریض پر دم کریں اگر مریض کے جسم پر بوجھ پڑے یا بے چینی سی محسوس ہو یا بھاگنے کو دل کرے تو جنات ہیں اور اگر جسم ہلکا ہو تو جادو ہے اگر جمائیاں آنا شروع ہوجائیں تو نظر ہے اگر جسم ویسے کا ویسا رہے تو جسمانی بیماری ہے یہ عمل تین بار کرنا ہے۔

تشخیص کا دوسرا طریقہ

34 کے نقش سے بھی تشخیص کرسکتے ہیں مگر 34 کے نقش کا عامل ہونا ضروری ہے یا اجازت لینا ضروری ہے ۔

طریقہ تشخیص

34 کے نقش لکھ کر مریض کے دائیں ہاتھ میں دے دیں مریض نقش لے کر مٹھی بند کردے عامل سات سلام چھل کاف یا آیت الکرسی پڑھنا شروع کردے سات گیارہ بار تکرار کے بعد مریض پر دم کرکے مریض سے اسکی کیفیت کے متعلق پوچھیں اگر مریض کی مٹھی گرم ہوجائے تو جادو ہے اگر مٹھی وزنی ہوجائے یا کانپنے لگ جائے یا سُن ہوجائے یا درد ہونے لگے تو آسیب ہے اگر کچھ بھی نہ ہو تو جسمانی مرض ہے

34 کا نقش یہ ہے

٢١

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

١٦-١٣-٢١-١٢-٢٨-٤-٧

مریض کا بزریعہ تشخیص سٹی اسکین کریں

اگر آپ یہ دیکھنا چاہتے ہو کہ مریض کا کونسا حصہ جادو یا جنات سے متاثر ہے یا مریض کے کس حصے پر جادو کیا گیا ہے تو آپ ایسا کریں

1. مریض کی ایسی قمیض منگوائیں جو کم از کم مریض نے 24 گھنٹے پہنی ہوئی ہو اگر مرد ہے تو اسکا کرتہ یا بنیان اگر عورت ہے تو اسکی شمیز یا قمیض منگوالیں
2. مریض کو ہدایت کریں کہ کپڑا اتار کر ایسے نہ رکھے بلکہ اتارنے کے فورا بعد ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر کپڑے پر دم کر کے کسی شاپر میں بند کر دے

تشخیص کا طریقہ

قمیض کی الٹی جانب مطلب کمر والی جانب سے قمیض کو سیدھا کر کے پیمائش کر کے لکیریں لگالیں اسکے بعد تین بار سات سلام سات بار آیت الکرسی پھر تین بار سات سلام پڑھ کر لکیروں پر دم کر کے چیک کریں کونسی لکیر کی لمبائی کم یا ذیادہ ہوئی ہے یاد رہے پیمائش گردن کی طرف سے شروع کرنی ہے اگر پہلی لکیر کم یا ذیادہ ہو تو سر پر جادو یا جناتی مسئلہ ہو گا اگر درمیانی دوسری لکیر کم یا ذیادہ ہو تو گردن سے ناف تک جادو یا جناتی مسئلہ ہو گا اگر تیسری لکیر کم یا ذیادہ ہو تو ناف سے پاوں تک جادو یا جناتی مسئلہ ہو گا سر کا مسئلہ ہو گا تو اسکی علامات یہ ہے سر چکرانا سر کا درد ہونا سر پر بوجھ پڑنا فضول سوچتے رہنا اچانک غصے کا آنا وغیرھا اگر گردن سے ناف تک مسئلہ ہو گا تو اسکی علامات یہ ہیں معدہ کی پرابلم دل کا گھبرانا سینے پر بوجھ پڑنا تنہاء بیٹھنے کو دل کرنا گھٹن سی محسوس ہونا پٹھوں میں کھچاو کا ہونا وغیرہ -

ناف سے پاوں تک مسئلہ ہو گا تو اسکی علامات میں سے یہ ہے

ٹانگوں درد ہونا پاوں پر سوجن وغیرہ آجانا وغیرہ لکیر کی لمبائی کم ہو تو جادو ہو گا اگر لکیر کی لمبائی بڑھ جائے تو آسیب ہو گا —

فصل سوئم
(حصار کے اعمال)
مصنف: مولانا محمد اسحاق نقشبندی غفرلہ
فاضل جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہڑوریکا
0348-6362824

حصار کسے کہتے ہیں

حصار کا لغوی معنی ہے محاصرہ کرنا گھیرا ڈال کر امداد کو روک دینا اور فن عملیات کی اصطلاح میں حصار کی تعریف یہ ہے

مخالف مضر قوتوں کے بداثرات سے اپنے آپکو اپنے اقرباء اور مریضوں کو مختلف طریقوں (یعنی وظائف توجہ وغیرہ) سے باطنی قلعہ میں بند کردینا یا باطنی قلعہ میں پناہ لے لینے کو حصار کہتے ہیں۔

مسنون حصار

حصار میں آنے یا پناہ لے لینے کے بارے میں تعلیمات شریعت مطہرہ میں موجودہیں اور اسکے مختلف طرق بیان ہوئے ہیں ۔

ملاحظہ فرمائیں:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنوں اور انسانوں کی بری نظر سے پناہ مانگا کرتے تھے جب معوذتین نازل ہوئیں تو آپ علیہ السلام نے انہیں اختیار فرمالیا اور اسکے علاوہ چھوڑ دیا۔ (رواہ الترمزی۔ حدیث 2058)

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر میں کچھ کلمات نہ پڑھتا تو یھودی مجھے گدھا بنادیتے کسی نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ ؟

تو آپ نے ان کلمات کی تعلیم یوں فرمائی

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللهِ الْعَظِيمِ الَّذِى لَيْسَ شَىْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللهِ التامَّاتِ الَّتِى لَا يُجاوِزُهنَّ بَرٌّوَلَا فاجِرٌوَبِأَسْمَاءِ اللهِ الْحُسْنَى كلها مَاعَلِمْتُ مِنْهَاوَمَالَمْ أَعْلَمُ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَوبرأ.(رَوَاهُ مَالك حديث3502)

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم صبح وشام سورت اخلاس ومعوذتین پڑھ لیا کرو تین تین بار یہ تمھیں ہر چیز سے کافی ہوجائیں گی (رواہ ابوداود۔حدیث 5082)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک مارتے اس حال میں کہ معوذتین پڑھ رہے ہوتے پھر اپنے ہاتھوں کو اپنے جسم پر پھیرلیتے ایک اور روایت میں ہے ہر رات جب آپ علیہ السلام اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنے ہاتھ مبارک کو جمع فرماتے اور اسمیں سورت الاخلاص سورت الفلق سورت الناس پڑھ کر پھونکتے پھر جہاں تک جسم مبارک پر ممکن ہوتا اپنے ہاتھوں کو پھیرتے ہاتھ پھیرنے کی ابتدا اپنے سر اور

چہرہ انور سے فرماتے اور جسم مبارک کے سامنے والے حصے سے شروع کرتے تھے اور یہ عمل تین بار کرتے تھے (رواہ البخاری۔حدیث5017)

عثمان بن ھیثم فرماتے ہیں کہ عوف نے محمد بن سیرین سے روایت کیا اور وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے صدقہ فطر کی حفاظت پر مقرر فرمایا چنانچہ ایک آنے والا آیا اور غلہ اٹھانے لگامیں نے اسے پکڑ لیا اور میں نے اسے کہا کہ میں تجھے رسول ﷺ کے سامنے پیش کروں گا (پورا قصہ سنایا)

اس نے مجھے کہا جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو ایۃ الکرسی پڑھ لیا کرو تو ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک محافظ آپکی حفاظت میں رہے گا حتی کہ صبح ہوجائے (یہ سن کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنو اُس نے تم سے سچ کہا حالانکہ وہ جھوٹا ہے(رواہ بخاری۔حدیث5010)

مزکورہ بالا احادیث مبارکہ سے مسنون حصار کا ثبوت بھی ملتا ہے اور اسکی اہمیت واضح ہونے کے ساتھ ساتھ حصار کے مختلف اورادوظائف بھی ملتے ہیں

ان احادیث کی روشنی میں بندہ یہ معمول بنالے کہ صبح و شام اور سوتے وقت

""سورہ فاتحہ، آیۃ الکرسی،سورہ اخلاص،سورہ فلق، سورہ ناس""

تین تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے اور اس کے ساتھ مذکورہ بالا "دعاء کعب احبار" بھی صبح و شام پڑھ لیا کرے تو مضبوط حصار ہوجائے گا بعون اللہ عزوجل وتوفیقہ

حصار بمنزلہ تلوار شیطانی چیزیں کبھی آپکے قریب نہ آئیں

یہ اتنا مضبوط ترین حصار ہے اس حصار کے عامل پر جو بھی جادوگر وار کرے گا گویا وہ اسی معاملات میں خود ہی پھس جائے گا جادو واپس پلٹنے کیلئے تیر بہدف حصار ہے اور اس حصار کی مداومت کرنے والا رجعت کا شکار نھی ہو گا ان شاءاللہ

اس حصار کی اکیس دن زکات ادا کرنا ضروری ہے

زکات کا طریقہ

- جگہ وقت مقرر
- 360 بار پڑھنا ہے

یَا رَبِّ

عَلِيْقًا مَلِيْقًا خَالِقًا مَخْلُوقًا كَافِيًا شَافِيًا اِرْتَضٰى. مُرْتَضٰى. بِحَقِّ يَابُدُّوحُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ آسًا ، نَاسًا ، لَاسًا وَلُوسًا رَدِّ كُلِ دَعْوَةٍ وَرَدِّ كُلِ رِجْعَةٍ وَرَدِّ كُلِ بَلِيَّاتٍ وَرَدِّ رِجَالِ الْغَيْبِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْن

طریقہ استعمال

اسکی مداومت یہ ہے طلوع آفتاب وغروب آفتاب کے وقت اکیس بار پڑھنا ہے اسکے علاوہ اگر کوئی جادوگر آپ سے پنگا لیتا ہے آپ پر وار کرتا ہے اور اسکا وار آپکی سستی کی وجہ سے کامیاب ہو بھی ہوجاتا ہے تو آپ اسکا وار اسی پر واپس پلٹ دیں اگر آپکو جادوگر کا معلوم ہے تو ٹھیک آدھے گھنٹے بعد اسکو کال کرکے اسکی طبعیت کا حال دریافت کریں جس اسٹیج پر آپ تھے جادوگر اسی اسٹیج پر پہنچ

چکا ہوگا اور آپ بلکل ٹھیک ہونگے گویا آپ پر وار ہوا ہی نہی ہےجادو کا وار واپس پلٹنے کا طریقہ

جب آپکو شبہ ہو کہ فلاں جادوگر یا نامعلوم جادوگر آپ پر حملہ آور ہورہا ہے تو آپ فورا باوضو ہوکر زبان تالو سے لگاکر 89 بار واپسی کی نیت یھی حصار دل ہی دل میں پڑھیں پڑھ کر چھ سمتوں کی طرف پھونک ماردیں اور ساتویں بار اپنے ہاتھوں پر دم کرکے اپنے پورے جسم پر حصار کی نیت سے ہاتھ پھیر لیں فورا جادو کا اثر ختم ہوجائے گا اور جادوکرنے والے پر واپس پلٹ جائے گا۔

سات دن کا حصار

یہ سات دن کا حصار ہے انتہائی مضبوط ترین حصار ہے اس حصار کے بعد یا ایک ماہ والے حصار کے بعد کسی اور حصار کرنے کی ضرورت نہی پڑے گی شرط یہ ہے آپ روحانی اعتبار سے مضبوط ہوں اسکی وضاحت رجعت کیوں ہوتی ہے؟ کے بیان میں آرہی ہے یہ حصار جمعرات کو بعد نمازعشاء کرنا ہے

طریقہ حصار

سورۃ یسین پڑھنی ہیں پہلی مبین پر رک کر تین بارآیت الکرسی اس طریقے سے پڑھنی ہے لفظ ولایؤدہ حفظھما تک پہنچ کر اسکا 1100 بار تکرار کرنا ہے اسی طرح دوسری اور تیسری مبین پر رک کر دودوبار آیت الکرسی اسی طریقے سے پڑھنی ہے بقیہ مبینوں پر ایک ایک بار آیت الکرسی سابقہ ترتیب کے مطابق پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرکے پورے جسم پر پھیر لیں اورگھر کا بچوں کا تصور کرکے دم کردیں اسکے بعد حسب توفیق برفی یاگوشت ان چیزوں کو صدقہ کردیں

مداوامت

ہر نماز کے بعد تین بار آیت الکرسی اس ترتیب سے پڑھیں کہ لفظ ولا یودہ حفطھما کا گیارہ بار تکرار کرنا ہے اسکے بعد اپنے ہاتھوں پر دم کرکے پورے جسم پر ہاتھ پھیر لیا کریں بڑے سے بڑے کیس میں بغیر کسی خوف خطرے کے ہاتھ ڈال دیں رجعت نھی ہوگی کوئ بہت ہی زیادہ سخت کیس ہو تو اسی ترتیب سے اکیس یا اکتالیس بار آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرکے چلے جائیں رجعت نھی ہوگی اور شیطانی چیزیں آپکے قریب تک نھی آئیں گیں ان شاءاللہ

ایک ماہ کا مجرب ترین حصار

اس حصار کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے یہ حصار کرنے کے بعد ایک ماہ تک حصار نہ بھی کریں تو آپ بڑے سے بڑے کیس میں بغیر کسی ڈر خوف کے ہاتھ ہاتھ ڈال دیں رجعت نھی ہوگی ان شاءاللہ شرط وہی آجائے گی مسنون اعمال کی پابندی یہ عمل نوچندی جمعرات کو کرنا ہے۔

حصار کا طریقہ

سفید کپڑے خوشبو کا استعمال لازمی ہے اسکے بعد اکتالیس بار سورت یسین پڑھنی ہے بیالیسویں بار وجعلنامن بین ایدھم الخ تک پہنچ کر اس آیت مبارکہ کا 313 بار یا 1100 بار تکرار کرکے سورت کو ختم کرکے اپنی شہادت کی انگلی پر دم کرکے اپنے چاروں طرف حصار لگانا ہے اور گھر بیوی بچوں کا تصور میں حصار کرنا ہے اور حکم لگانا سورت یسین کے موکل

محمد سلیمان میرا اور میرے گھر کا اور میرے بیوی بچوں کا مضبوطی سے حصار کرو اور مجھ پر یا میرے گھر پر یا بیوی بچوں پر جادو کرنے والے کا جادو اسی پر واپس پلٹ دینا اسکے بعد اللہ تعالی کی طرف متوجہ ہو کر دعا کرنا اسکے بعد حسب توفیق گوشت محمد سلیمان کو صدقہ کردینا ایک ماہ تک آپکا یہ مضبوط ترین حصار ہو گا۔

نوٹ اگر درمیان میں گناہ کبیرہ کرلیا تو یہ حصار ٹوٹ جائے گا۔

ایک سال کا مجرب ترین نایاب حصار

بغیر کسی تعریف کے حصار کا طریقہ بتاتا ہوں جو احباب کرام یہ حصار کریں گے اسکے ناقابل یقین اور حیران کن فوائد سے خود ہی سرشار ہوجائیں گے یہ حصار رمضان المبارک مہینے کے ساتھ خاص ہے رمضان المبارک کے چوبیسویں روزے کے دن بعد نماز مغرب سے کسی سے بات نہی کرنی مغرب کے بعد سے لے کر سونے تک معوذتین بغیر تعداد گنے پڑھتے رہنا ہے طریقہ یہ ہو گا افطاری کے بعد مسجد میں بیٹھ جائیں اور معوذتین پڑھتے رہیں خاموشی سے اٹھیں وضو کریں تراویح پڑھیں بغیر کسی سے بات کیئے پھر معوذتین پڑھنا شروع کردیں اور پڑھتے پڑھتے سوجائیں چھبیسویں شب ہفتے والا حصار پڑھیں یہ آپکا ایک سال کا حصار مضبوط ہو گیا۔

مداوامت

طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت اکیس اکیس بار معوذتین پڑھ کر اپنی شہادت کی انگلی سے حصار کی نیت سے پورے جسم پر پھیر لیا کریں اور گھر کا تصور کرتے ہوئے دم کردیا کریں۔

اس عمل کی مداوامت سے آپ پر رجعت نہی ہوگی آپ پر جادو کا اثر نہی ہو گا ان شاءاللہ

فصل چہارم
(رجعت کے متعلق اعمال)
مصنف: مولانا محمد اسحاق نقشبندی غفرلہ
فاضل جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑپکا
0348-6362824

رجعت کسے کہتے ہیں

عاملین حضرات کے ہاں رجعت کا لفظ تو مشہور ہے مگر بعض عاملین حضرات کو رجعت کا پتہ ہی نھی ہوتا کہ رجعت کسے کہتے ہیں۔رجعت رجوع سے ہے اور فن عملیات میں کسی عمل کے واپس پلٹنے کو رجعت کہتے ہیں۔

رجعت کی علامات

یہ کیسے پتہ چلے گا کہ عامل پر رجعت ہوئی ہے یا نھی اور رجعت کی علامات کیا ہیں ویسے تو رجعت کی بہت ساری علامات ہیں ان میں سے چند جو اہم ترین ہیں وہ بتادیتا ہے

مثلاً

- بیمار ہوجانا
- طبعیت میں بے چینی رہنا
- جسم میں گھبراہٹ ہوجانا
- سر میں درد رہنا
- دماغ کا سُن ہوجانا
- آئے دن سنورے کاموں کا بگڑنا شروع ہوجانا
- اعمال کا چلنا بند ہوجانا
- بہت زیادہ غصہ آنے لگنا
- حافظے کا کمزور ہوجانا
- چڑچڑاپن پیدا ہونا
- تنہاء رہنے کو دل کرنا
- جسم پے بوجھ سا محسوس ہونے لگنا

یہ سب رجعت کی علامات ہیں

رجعت کیوں ہوتی ہے

اکثر عاملین حضرات رجعت کا شکار رہتے ہیں اسکی کئی وجوہات ہیں ان میں سے چند اور اہم ترین وجوہات آپ احباب کی نظر کر رہا ہوں

1. سب سے اہم اور بنیادی وجہ عامل کا مسنون اعمال کی پابندی نہ کرنا ہے۔
2. عامل کا کبائر گناہوں میں ملوث ہونا ہے مثلا بد نظری جھوٹ بولنا غیبت کرنا۔ حلال و حرام کا خیال نہ کرنا وغیر ھا

جس طرح جب انسان ذکر اللہ کرتا ہے اور یہ نیکی انسان کی روح میں خوشبو پیدا کرتی ہے اور اسی طرح ذکر اللہ اور روح کی خوشبو کی وجہ سے روحانی قوتیں روحانی چیزیں آپ سے مانوس ہو جاتی ہیں اسی طرح جب انسان گناہ کرتا ہے اس گناہ کی وجہ سے انسان کے نفس میں ایک بدبو پیدا ہو جاتی ہے اس بدبو کی وجہ سے (وہ روحانی قوتیں جنکو آپ نے پرہیز جلالی و جمالی تقوی پرہیز گاری اور خوشبوؤں کا اہتمام کر کے اپنے ساتھ مانوس کیا ہوتا ہے) آپکے ساتھ جو روحانی قوتیں ہوتی ہیں وہ روحانی قوتیں آپ سے دور ہو جاتی ہیں کیونکہ ذکر اللہ اور خوشبو یہ روحانی چیزوں کی خوراک ہے جب انسان ذکر اللہ میں مصروف رہتا ہے تو یہ روحانی چیزیں انسان کے ساتھ مانوس رہتی ہیں اور شیطانی مخالف قوتوں کو قریب نھی آنے دیتیں جب انسان گناہ کرتا ہے تو نفس کے اندر ایک بدبو سی پیدا ہو جاتی ہے اس بدبو کی وجہ سے یہ روحانی چیزیں آپ سے دور ہو جاتی ہیں جیسے حدیث پاک میں آتا ہے آپ علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی بندہ جھوٹ بولتا ہے تو

رحمت کے فرشتے اس جھوٹے کی بدبو کی وجہ سے دور چلے جاتے ہیں اسی طرح جب انسان گناہ کرتا ہے تو روحانی چیزیں بھی دور ہو جاتی ہیں اور شیطانی قوتوں کو موقع مل جاتا ہے وہ آپ پر حاوی ہو جاتی ہیں جسکی وجہ سے عامل اور عامل کے اعمال متاثر ہو جاتے ہیں۔

3 **تیسری وجہ** یہ ہے جب آپ کسی جادوگر یا کسی دوسرے عامل کو سلب کرتے ہو یا کسی قسم کا وار کرتے ہو جس عامل کو سلب کیا جارہا ہے یا جس پر کسی بھی قسم کا وار کیا جارہا ہے اگر وہ آپ سے زیادہ باقوت ہے تو اسکی دو صورتیں ہو نگی یا تو آپکا اپنا عمل سلب ہو جائے گا ضائع ہو جائے گا یا پھر آپکا کیا ہوا عمل آپ پر واپس پلٹ جائے گا جسکو رجعت کہتے ہیں۔

4 **چھوتھی وجہ** یہ ہے جب آپ کسی ایسے مریض کا علاج کر رہے ہوں جس پر عامل جنات ہوں یا عامل چڑیل دیو ہو اور اس مریض کا علاج کرنا آپکے بَس میں نہ ہو اور آپکا حصار بھی مضبوط نہ ہو بلکہ مریض کے علاج کے مقابلے میں عامل کا حصار انتہائی کمزور ہو تب بھی عامل رجعت کا شکار ہو جاتا ہے۔

5 **پانچویں وجہ** یہ ہے جب عامل کسی مریض کا علاج کر رہا ہو اور عامل کو اپنے آپ پر اور اپنے اعمال پر اعتماد نہ ہو احساس کمتری کا شکار ہو کر علاج کر رہا ہو یہ بھی رجعت کا سبب بنتا ہے اور عامل احساس کمتری کا شکار اس وقت ہوتا ہے جب دوسرے عاملوں کے پاس جاکر یا انکے بڑے بڑے خود ساختہ دعوے سن سن کر متاثر ہو جاتا وہ یہ سمجھنے لگتا

ہے میرے اعمال توکچھ بھی نھی ہیں جب عامل کو اپنے آپ پر اور اپنے اعمال پر اعتماد نہ رہے اور عامل مذبذب کا شکار ہو جائے یہ بھی رجعت کا سبب بنتا ہے جب عامل کی اپنے آپ پر اور اپنے اعمال پر بداعتمادی والی کیفیت بن جائے رجعت تو ہوتی ہی ہے اسکے ساتھ اعمال بھی کام نھی کرتے اسکا کوئی عمل کامیاب نھی ہوتا الا ماشاءاللہ۔

6 اسی طرح کوئی عامل دوران زکات عمل چھوڑ دے یالاپرواہی کرتے ہوئے عمل کی شرائط کی پابندی نہ کرے یہ بھی رجعت کا سبب بنتا ہے۔

7 ایک وجہ یہ بھی ہے شاگرد کا اپنے استاد کے متعلق بدگمانی کرنا جس طرح کوئی بندہ کسی اللہ والے کے ہاتھ بیعت ہو تو مرید اپنے شیخ کے متعلق دل میں بدگمانی کرتا ہو یا اپنے شیخ کے عیوب ڈھونڈنے میں لگا رہتا ہے تو ایسا مرید کبھی بھی اپنے شیخ سے روحانی اعتبار سے مستفید نھی ہو سکتا بلکہ خسر الدنیا والآخرہ کا مصداق تو بن سکتا ہے مگر روحانی فیض سے محروم رہتا ہے اسی طرح فن عملیات میں جب شاگرد اپنے استاد سے بدگمانی کرتا ہے تو اسکے اعمال میں عمل کی طاقت عمل کی تاثیر کمزور ہونا شروع ہو جاتی ہے جب عمل کی طاقت و تاثیر کمزور ہو جائے تو شیطانی قوتیں حاوی ہو جاتی ہیں جو کہ رجعت کا سبب بنتا ہے۔

8 بعض عاملین حضرات طہارت کا بھی خیال نھی رکھتے بلکہ اکثر ساتھی اس میں غفلت اور سستی کر جاتے ہیں اور یہ چیز روحانی قوتوں کیلئے تکلیف کا باعث بنتی ہیں وہ یہ کہ

خصوصا سردیوں میں مباشرت کے بعد فوری غسل کرنے کا اہتمام نھی کرتے اس میں بہت زیادہ غفلت و سستی کا مظاہرہ کرتے ہیں بعض اوقات تو صبح تک لیٹنا تو درکنار فجر کی نماز بھی قضاء ہو جاتی ہے جب آپ طہارت کا خیال نھی کرتے ناپاکی کی حالت میں سوئے رہتے ہیں تو روحانی قوتیں آپ سے دور ہو جاتی ہیں اور انہی روحانی قوتوں کی وجہ سے آپکا حصار مضبوط ہوتا ہے جب آپکی لاپرواہی اور سستی کی وجہ سے روحانی قوتیں آپ سے دور ہو جاتی ہیں یقینا آپکا حصار بھی کمزور ہو جاتا ہے جسکی وجہ سے شیطانی اور مخالف قوتوں کو موقع مل جاتا ہے وہ آپ حاوی ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے ساتھی رجعت کا شکار ہو جاتے ہیں۔

رجعت سے کیسے بچا جائے

1. سب سے پہلے تو عامل کو چاہیئے کہ ہمیشہ باوضو رہے
2. فرض نماز کا خاص اہتمام کرے
3. مسنون اعمال کی پابندی کرے
4. طہارت کا خاص خیال رکھے
5. اپنے شیخ سے مضبوط تعلق رکھے اور فحش بدنظری سے بچے
6. عامل کو چاہیئے کہ ذکراللہ کی کثرت کرے اور خوشبو کا استعمال کرے

چونکہ ذکر اللہ اور خوشبو یہ روحانی قوتوں کی خوراک ہے جب کوئی عامل ذکراللہ کی کثرت کرتا ہے تو روحانی قوتیں اس سے مانوس رہتی

ہیں اور یہ روحانی قوتیں شیطانی اور مخالف قوتوں کو قریب نھی آنے دیتی جیسا کہ حدیث پاک میں آتا ہے۔(حدیث پاک لمبی ہے صرف خلاصہ عرض کررہا ہوں) جب آذان ہوتی ہے تو شیطان پاد مارکر بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ آذان جب ختم ہوتی ہے تو واپس آجاتا ہے جب اقامت ہوتی ہے تو پھر بھاگ جاتا ہے الخ (رواہ بخاری حدیث نمبر 608)

اس حدیث پاک سے معلوم ہوا جب کوئی بندہ ذکراللہ میں مصروف رہتا ہے تو شیطانی قوتیں اس سے دور بھاگتی ہیں اور جب ذکراللہ سے دور ہوتا ہے تو شیطانی قوتیں اس پر حاوی ہونے کی کوشش کرتی ہیں اس لیئے عامل کو چاہیئے ہمیشہ باوضو بھی رہے اور ہر وقت ذکراللہ میں مصروف رہے تاکہ روحانی قوتیں اس سے مانوس رہیں جب روحانی قوتیں مانوس رہیں گی تو یقینا عامل کا حصار بھی مضبوط ہوگا جب حصار مضبوط ہوگا تو شیطانی چیزیں عامل کے قریب تک نھی آئیں گی بلکہ عامل سے دور بھاگے گیں۔

7. جس مریض کا علاج کررہا ہے علاج کرنے سے پہلے عامل کوچاہیئے کہ مریض کی اچھی طرح تشخیص کرکے اس بات کا اندازہ لگالے کہ مریض پر جادو جنات جو بھی مسئلہ ہے اسکی طاقت کتنی ہے مریض پر جو بھی چیز ہے اسکا اندازہ لگانے

کے بعد عامل کو چاہیئے اس حساب سے اپنا حصار لگائےاور اپنے عملے کو متحرک کردے۔

مثال کے طور پر میں ایک جگہ علاج کرنے گیا تو مریض کے جسم پر جادوگر جو جنات تھے اسکے علاوہ بھی تین چار جادوگر جنات مریض کے آس پاس تھے جو میرے عمل کو توڑنے کی کوشش کررہے تھے۔

اس لیئے میں نے کہا کہ عامل کو چاہیئے کہ کسی بھی مریض کا علاج کرنے سے پہلے اچھی طرح تشخیص کرکے اندازہ لگالے مریض پر کس قسم کا جادو ہے یا جنات ہیں اور انکی طاقت کتنی ہے۔

اگر عامل کو مریض پر موجود چیز کی طاقت کا اندازہ نھی ہوگا یقینا عامل مار بھی کھائے گا اور رجعت کا شکار بھی ہوگااس لیئے مریض پر موجود چیزوں کی طاقت کا اندازہ لگانے کے بعد اسی حساب سے اپنا حصار مضبوط کرے پھر مریض کا علاج شروع کرے۔

رجعت کا توڑ و علاج

عامل کو چاہیئے زیادہ سے زیادہ مسنون اعمال پر توجہ دے مسنون اعمال کی پابندی کرے تو پہلی بات یہ کہ سرے سے رجعت ہوگی نھی اگر باالفرض عامل کی اپنی غفلت و سستی کی وجہ سے کسی عمل کی رجعت ہوبھی جائے تو اسکو چاہیئے صبح وشام لاحول ولاقوۃ الا باللہ کی ایک ایک تسبیح کا معمول بنالے حدیث پاک میں آتا ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا لاحول ولاقوۃ الاباللہ دوا ہے 99 بیماریوں کی ان میں سے جو آسان بیماری ہے وہ غم ہے(مشکاۃ المصابیح حدیث نمبر2320)

اس لیئے عامل کو چاہیئے لاحول ولاقوۃ الاباللہ کی صبح وشام ایک ایک تسبیح کا معمول بنالے۔

دوسری حدیث پاک میں آتا ہے

حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہے رہے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ یہ فرماتے تھے کہ جو آدمی بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ، فِي الْأَرْضِ، وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، تین مرتبہ پڑھ

لے تو اسکو اچانک کوئی مصیبت نھی پہنچے گی یھاں تک کہ صبح کرلے جو صبح کو پڑھ لے اسکو اچانک کوئی مصیبت نھی پہنچے گی یھاں تک شام کرلے (سنن ابی داود حدیث نمبر 5088)

تو عامل کو چاہیئے بسم اللہ الذی لایضر الخ صبح وشام تین تین بار یا سات یا گیارہ بار اسکو معمول بنالے اس سے بھی رجعت نھی ہوگی اگر رجعت ہوگی تو ختم ہوجاتی ہے۔

اسکے علاوہ جو بھی عامل حصار بمنزلہ تلوار کا طلوع آفتاب وغروب آفتاب کے وقت اکیس اکیس بار معمول بنالے یہ ممکن ہی نھی کہ عامل رجعت کا شکار ہوجائے اگر رجعت ہوگی تو فورا ختم ہوجائے گی۔

اسکے علاوہ جو عامل رجعت کا شکار ہوجائے تو اسکو چاہیئے بعد نماز ظہر یا کسی بھی نماز کے بعد 360 بار پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم بہ نستعین لاحول ولاقوۃ الاباللہ العلی العظیم اگر زیادہ سنگین مسئلہ ہو تو ہر نماز کے بعد گیارہ دن تک معمول بنالے۔ اگر کوئی عامل رجعت کا بہت ہی زیادہ شکار ہوجائے یوں سمجھیں کہ رجعت کے مکمل شکنجے میں پھس چکا ہو اسکو چاہیئے تین دن تک بعد نماز عصر 7 بار سورۃ عبس 7 بار منزل شریف 1100 بار یاقھار پڑھے تین دن کے اندر اندر رجعت کا مکمل خاتمہ ہوجائے گا انشاءاللہ اور اگر ہفتے میں ایک دن کا بھی معمول بنالیا جائے تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ عامل رجعت کا شکار ہوجائے۔اس کے علاوہ عامل کو چاہیئے کوئی بھی عمل شروع کرنے سے پہلے تین یا سات بار یا کم ازکم ایک بار سورۃ عبس ضرور پڑھے کسی بھی عمل کے شروع اور آخر میں سورۃ عبس پڑھ لی جائے تو اس عمل کی رجعت نھی ہوتی۔

گھر کا حصار ہونے کے باوجود بھی بیوی بچے متاثر کیوں ہوتے ہیں اور اسکا علاج

عاملین کے ہاں دیکھا ہوگا بعض عاملین حضرات یا تو خود رجعت کا شکار ہوتے ہیں اگر خود رجعت کا شکار نہ ہوں تو انکے بیوی بچے متاثر ہوتے ہیں آئے دن بیوی بچوں کا بیمار ہونا معمول بن چکا ہوتا ہے اسکی بہت ساری وجوہات ہیں ان میں سے صرف دو تین وجہ بتاتا ہوں جو زیادہ اہم اور ضروری ہیں وہ یہ کہ عاملین حضرات اپنا اور اپنے گھر کا حصار تو کرلیتے ہیں مگر بیوی بچوں کا مستقل نہ حصار کرتے ہیں نہ ہی بیوی بچوں کو مسنون اعمال کی پابندی کرواتے ہیں اب جس عامل کا اپنا اور اپنے گھر کا حصار مضبوط ہے ظاہر ہے شیطانی قوتیں اسکے اور اسکے گھر کے قریب نھی آئیں گیں اب جیسے ہی بیوی بچے گھر سے باہر نکلتے ہیں تو شیطانی اور مخالف قوتیں بیوی بچوں پر حملہ آور ہوجاتی ہیں جس سے بیوی بچے متاثر ہوجاتے ہیں اور آئے دن بیمار رہتے ہیں
دوسری وجہ یہ ہے عامل جب کسی بھی مریض کا علاج کرتا ہے تو مریض صحت یاب ہوجاتا ہے اب اسکی دو صورتیں ہیں نمبر ایک عامل نے جس مریض کا علاج کیا ہے اس پر موجود شیطانی قوتیں آپکی مضبوط روحانیت اور مضبوط اعمال کی وجہ سے وہ مریض کو چھوڑ دیتی ہیں ظاہر ہے جب مریض کو شیطانی چیزیں چھوڑ دیں گیں تو اس صورت میں مریض صحت یاب ہوجائے گا دوسری صورت یہ ہے کہ مریض پر شیطانی قوتیں مسلط کی ہوئی ہیں وہ کسی بھی عمل سے مریض کو نھی چھوڑتیں تو عامل بامر مجبوری انکو جلادیتا ہے تب بھی مریض صحت یاب ہوگیا اب ان دونوں صورتوں میں

شیطانی قوتیں عامل کی دشمن بن جاتی ہیں پہلی صورت میں وہ شیطانی قوتیں عامل سے خود بدلے لینے کیلئے ہروقت عامل کا پیچھا کرتی رہتی ہیں جیسے ہی عامل معمولات میں سستی کرتا ہے یا کبائر گناہ میں مبتلا ہوتا ہے اور یہ بات پہلے بتاچکا ہوں عامل جیسے ہی کبائر گناہ میں مبتلا ہوتا ہے تو روحانی چیزیں عامل سے دور چلی جاتی ہیں جب روحانی چیزیں عامل سے دور ہوجائیں تو یقینا عامل کا حصار بھی کمزور ہوجاتا ہے جیسے ہی عامل کا حصار کمزور ہوا تو شیطانی چیزیں عامل پر اور اسکے گھر بیوی بچوں پر حملہ آور ہوجاتی ہیں جسکی وجہ سے عامل رجعت کا شکار ہوکر خود بھی متاثر ہوجاتا ہے اور بیوی بچے بھی متاثر ہوجاتے ہیں اس لیئے عامل کو چاہیئے اپنے معمولات میں کبھی بھی سستی نہ کرے چاہے جس (سفر ہو یا حضر ہو) حال میں بھی ہو بیوں بچوں کا حصار عامل کو چاہیئے بیوی کو اور وہ بچے جو سمجھ دار بالغ ہیں انکو مسنون اعمال کی پابندی کروائے دوسری بات یہ کہ عامل کو چاہیئے دعا انس رضی اللہ تعالی عنہ کا صبح وشام معمول بنائے اور دعا انس کے بعد سورۃ اخلاص 6 بار اس طریقے سے پڑھے 6 جہتوں پر پھونک مارے۔ مثلاً ایک بار پڑھ کر دائیں پھر بائیں پھر سامنے پھر پیچھے پھر آسمان کی طرف پھر زمین کی طرف پھونک مارے اور یہ روایت کنزالعمال میں موجود ہے (کنزالعمال حدیث نمبر 5021) تفصیل ملاحظہ فرمالیں ایک توعامل کو چاہیئے دعا انس کا صبح وشام معمول بنالے جو بچے بالغ سمجھدار ہیں انکو تو مسنون اعمال کی پابندی کروائے اور جو بچے ناسمجھ ہیں عامل کو چاہیئے اس حدیث پاک پر عمل کرتے ہوئے یہ کلمات لکھ کر بچے کے گلے میں پہنادے

حدیث پاک یہ ہے

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ تعالی عنہ کے دادا حضرت عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں چند کلمات سیکھائے ہم رات کو سوتے وقت گبھراہٹ کے وقت پڑھتے تھے حضرت عبداللہ بن عمرو یہ کلمات اسکو سیکھاتے جو اسکی اولاد میں بالغ ہوجاتا یہ کہ وہ سوتے وقت ان کلمات کو پڑھا کرے جو اولاد میں سے چھوٹا ہوتا جو سمجھ نہ سکتا اور ان کلمات کو یاد نہ کرسکتا تو ان کلمات کو لکھ کر چھوٹے بچے کی گردن میں لٹکادیتے کلمات یہ ہیں بِسْمِ اللَّهِ، أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ، مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ، وَشَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ، وَأَنْ يَحْضُرُونِ (رواہ مسند احمد حدیث نمبر 6696) ان کلمات کے ساتھ معوذتین اور آیت الکرسی کا اضافہ کرلیا جائے تو بھی بہتر ہے عامل کو چاہیئے خود بھی معمولات میں سستی نہ کرے اور مسنون اعمال کی پابندی کرے اسی طرح سمجھ دار بالغ بچوں کو اور بیوی کو مسنون اعمال کی پابندی کروائے اور جو بچے چھوٹے ہیں تو انکو مزکورہ بالا کلمات لکھ کر بطور حصار گلے میں پہنادیں اس معمول سے عامل خود بھی اور بیوی بچے بھی شیطانی چیزوں سے محفوظ رہیں گے ان شاءاللہ

فصل پنجم
(استخارے کے اعمال)
مصنف: مولانا محمد اسحاق نقشبندی غفرلہ
فاضل جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہڑوریکا
0348-6362824

استخارہ کسے کہتے ہیں

استخارے کا لغوی معنی ہے: کسی معاملے میں خیر اور بھلائی کا طلب کرنا، یعنی روز مرہ کی زندگی میں پیش آنے والے اپنے ہر جائز کام میں اللہ تعالی کی طرف رجوع کرنا اور اللہ سے اس کام میں خیر، بھلائی اور رہنمائی طلب کرنا

استخارے کا اصطلاحی معنی

کسی بھی معاملہ کی خیر اور انجام کی بہتری کا سوال کرنا یا پھر دو کاموں میں سے ایک کام کو اختیار کرنے یا چھوڑدینے میں اللہ تعالی سے مدد مانگنا

استخارہ ایک مسنون عمل ہے،

جس کا طریقہ اور دعا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے احادیث میں منقول ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ہر کام سے پہلے اہمیت کے ساتھ استخارے کی تعلیم دیا کرتے تھے، حدیث کے الفاظ پر غور فرمایئے: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

اذا ھم احدکم بالامر فلیرکع رکعتین من غیر الفریضۃ (بخاری)

ترجمہ :جب تم میں سے کوئی شخص کسی بھی کام کا ارادہ کرے تو اس کو چاہیے کہ فرض نماز کے علاوہ دو رکعت نفل پڑھے۔

استخارے کا مسنون اور صحیح طریقہ

سنت کے مطابق استخارے کا سیدھا سادھا اور آسان طریقہ یہ ہے کہ دن رات میں کسی بھی وقت(بشرطیکہ وہ نفل کی ادائیگی کا مکروہ وقت نہ ہو) دو رکعت نفل استخارہ کی نیت سے پڑھیں نیت یہ کریں کہ یااللہ میں فلاں کام کرنا چاہتا ہوں یا فلاں مسئلہ ہے اس میں جو راستہ میرے حق میں بہتر ہو اسکا فیصلہ فرمادیں سلام پھیر کر نماز کے بعد استخارے کی وہ دعا مسنون دعا مانگے جسکی حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین فرمائی ہے اگر کسی کو دعا یاد نہ ہو تو کوئی بات نہی کتاب سے دیکھ کر یہ دعا مانگ لے اگر عربی میں دعا مانگنے میں مشکل ہورہی ہو تو ساتھ ساتھ اردو میں بھی یہ دعا مانگے بس دعا کے جتنے الفاظ ہیں وہی اس سے مطلوب ومقصود ہیں وہ الفاظ یہ ہیں

استخارہ کی مسنون دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ ، وَ أَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ، وَ أَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَ لاَ أَقْدِرُ، وَ تَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ ، وَ أَنْتَ عَلاَّمُ الْغُیُوْبِ ۔اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ ہٰذَا الْأَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ أَمْرِیْ وَ عَاجِلِه وَ اٰجِلِه ، فَاقْدِرْهُ لِیْ ، وَیَسِّرْهُ لِیْ ، ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ .

وَ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ أَمْرِیْ وَ عَاجِلِه وَ اٰجِلِه ، فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ ، وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِه (بخاری،ترمذی)

دعاکرتے وقت جب "ہٰذا الامر "پر پہنچے تو اگر عربی جانتا ہے تو اس جگہ اپنی حاجت کا تذکرہ کرے یعنی "ہٰذا الامر "کی جگہ اپنے کام کا نام لے، مثلا "ہٰذا السفر "یا "ہٰذا النکاح " یا "ہٰذہ التجارۃ "یا "ہٰذا البیع "کہے، اور اگر عربی نہیں جانتا تو "ہٰذا الأمر "ہی کہہ کر دل میں اپنے اس کام کے بارے میں سوچے اور دھیان دے جس کے لیے استخارہ کررہا ہے۔

استخارہ کے خلاف کرنا

"دعائے استخارہ کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالی سے دعائے خیر کرتا رہے ، استخارہ کرنے کے بعد ندامت نہیں ہوتی اور یہ مشورہ کرنا نہیں ہے،کیونکہ مشورہ تو دوستوں سے ہوتا ہے ، استخارہ سنت عمل ہے ، اس کی دعا مشہور ہے ،اس کے پڑھ لینے سے سات روز کے اندر اندر قلب میں ایک رجحان پیدا ہوجاتا ہے اور یہ خواب میں کچھ نظر آنا ،یا یہ قلبی رجحان حجت شرعیہ نہیں ہیں کہ ضرور ایسا کرناہی پڑے گا۔ البتہ اس کے خلاف کرنا مناسب نہیں۔

استخارہ کتنی بار کرنا چاہیئے؟

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ ایک روایت میں فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ انس ! جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اس کے بارے میں اللہ تعالی سے سات مرتبہ استخارہ کرو ، پھر اس کے بعد (اس کا نتیجہ) دیکھو، تمہارے دل میں جو کچھ ڈالا جائے ، یعنی استخارے کے نتیجے میں بارگاہ حق کی جانب سے جو چیز القاء کی جائے اسی کو اختیار کرو کہ تمہارے لیے وہی بہتر ہے۔(مظاہر حق)

بہتر یہ ہے کہ استخارہ تین سے سات دن تک پابندی کے ساتھ متواتر کیا جائے، اگر اس کے بعد بھی تذبذب اور شک باقی رہے تو استخارہ کا عمل مسلسل جاری رکھے ، جب تک کسی ایک طرف رجحان نہ ہو جائے کوئی عملی اقدام نہ کرے ، اس موقع پر اتنی بات سمجھنی ضروری ہے کہ استخارہ کرنے کے لیے کوئی مدت متعین نہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جو ایک ماہ تک استخارہ کیا تھا تو ایک ماہ بعد آپ کو شرح صدر ہو گیا تھا اگر شرح صدر نہ ہوتا تو آپ آگے بھی استخارہ جاری رکھتے۔(رحمۃ اللہ الواسعۃ)

استخارہ کے متعلق چند کوتاہیاں اور غلط فہمیاں

مفتی رشید احمد صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اب دیکھئے یہ(استخارہ) کس قدر آسان کام ہے مگر اس میں بھی شیطان نے کئی پیوند لگادیے ہیں

1. پہلا پیوند یہ کہ دو رکعت پڑھ کر کسی سے بات کیے بغیر سو جاؤ ، سونا ضروری ہے ورنہ استخارہ بے فائدہ رہے گا
2. دوسرا پیوند یہ لگایا کہ لیٹو بھی دائیں کروٹ پر
3. تیسرا یہ کہ قبلہ رو لیٹو
4. چوتھا پیوند یہ لگایا کہ لیٹنے کے بعد اب خواب کا انتظار کرو، استخارہ کے دوران خواب نظر آئے گا
5. پانچواں پیوند یہ لگایا کہ اگر خواب میں فلاں رنگ نظر آئے تو وہ کام بہتر ہوتا ہے ، فلاں نظر آئے تو وہ بہتر نہیں۔

6. چھٹا پیوند یہ لگایا کہ اس خواب میں کوئی بزرگ آئے گا بزرگ کا انتظار کیجیے کہ وہ خواب میں آکر سب کچھ بتادے گا ، لیکن سوچنے کی بات یہ ہے کہ وہ بزرگ کون ہو گا؟اگر شیطان ہی بزرگ بن کر خواب میں آجائے تو اس کو کیسے پتہ چلے گا کہ یہ شیطان ہے یا کوئی بزرگ؟

یاد رکھیے کہ ان میں سے کوئی ایک چیز بھی حدیث سے ثابت نہیں ، بس یہ باتیں لکھنے والوں نے کتابوں میں بغیر تحقیق کے لکھ دی ہیں ، اللہ تعالی ان لکھنے والے مصنّفین پر رحم فرمائیں"۔(خطبات الرشید)

باوضو ،قبلہ رخ اور دائیں کروٹ پر سونا نیند کے آداب میں سے تو ضرور ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ استخارہ رات کو سونے سے پہلے ان مذکورہ بالا شرائط کے ساتھ لازمی سمجھ کر کیا جائے۔

استخارہ سے کس طرح رہنمائی ملے گی؟

حکیم الامت حضرت تھانوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ استخارہ کا صرف اتنا اثر ہوتا ہے کہ جس کام میں تردد اور شک ہو کہ یوں کرنا بہتر ہے یا یوں ؟یا یہ کرنا بہتر ہے یا نہیں ؟تو استخارے کے مسنون عمل سے دو فائدے ہوتے ہیں :

1. دل کا کسی ایک بات پر مطمئن ہوجانا۔
2. اور اس مصلحت کے اسباب میسر ہوجانا

تاہم اس میں خواب آنا ضروری نہیں۔(اصلاح انقلاب امت)

استخارے کا ایک اور مسنون طریقہ

سنت استخارے کا ایک تفصیلی طریقہ تو وہ ہوا جس کو ماقبل میں تفصیل سے بیان کر دیا گیا لیکن قربان جایئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وقت کی کمی اور فوری فیصلے کی صورت میں بھی ایک مختصر سا استخارہ تجویز فرمادیا تاکہ استخارے سے محرومی نہ ہو جائے۔ایسے موقع کے لیے خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دعا تلقین فرمائی ،وہ یہ ہے

اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ (کنز العمال)

اے اللہ ! میرے لیے آپ پسند فرما دیجیے کہ مجھے کون سا راستہ اختیار کرنا چاہیے، بس یہ دعا پڑھ لے ، اس کے علاوہ ایک اور دعا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین فرمائی ہے ، وہ یہ ہے

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ (صحیح مسلم)

اے اللہ! میری صحیح ہدایت فرمایے اور مجھے سیدھے راستے پر رکھیے۔

اسی طرح ایک اور مسنون دعا ہے :

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ (ترمذی)

اے اللہ! جو صحیح راستہ ہے وہ میرے دل پر القا فرمادیجیے ، ان دعاؤں میں سے جو دعا یاد آجائے اس کو اسی وقت پڑھ لے ، اور اگر عربی میں دعایاد نہ آئے تو اردو ہی میں دعا کر لو کہ اے اللہ !مجھے یہ کشمکش پیش آئی ہے ،آپ مجھے صحیح راستہ دکھا دیجیے۔

رشتوں کیلئے استخارہ کرنا

رشتوں کا معاملہ عام معاملات سے الگ ہے یہ صرف اولاد کاکام نھی بلکہ والدین کاکام بھی ہے صحیح رشتے کا انتخاب والدین ہی کرسکتے ہیں یہ والدین کی ذمہ داری ہے اور انکو مستقبل کے حوالے سے سوچنا پڑتا ہے کہ کہاں رشتہ کرنا چاہیئے؟ ؟
اور کہاں نھی؟ ؟اس لیئے بہتر یہ ہے جن لڑکوں یا لڑکیوں کی شادی کا مسئلہ ہے وہ خود بھی استخارہ کریں اور اگر انکے والدین زندہ ہیں تو وہ بھی کریں۔
واللہ اعلم بالصواب

دوسرے سے استخارہ کروانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہدایت یہ ہے کہ جس کا کام ہو وہ خود استخارہ کرے ، دوسروں سے کروانے کا کوئی ثبوت نہیں ،جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں موجود تھے اس وقت صحابہ سے زیادہ دین پر عمل کرنے والا کوئی نہیں تھا اور حضور سے بہتر استخارہ کرنے والا بھی کوئی نہ تھا لیکن آج تک کہیں یہ نہیں لکھا کہ کسی صحابی نے حضور سے جا کر یہ کہا ہو کہ آپ میرے لیے استخارہ کردیجیے ، سنت طریقہ یہی ہے کہ صاحب معاملہ خود کرے، اسی میں برکت ہے۔
لوگ یہ سوچ کر کہ ہم تو گناہ گار ہیں ،ہمارے استخارے کا کیا اعتبار ؟ اس لیے خود استخارہ کرنے کی بجائے فلاں بزرگ اور عالم سے یا کسی نیک آدمی سے کرواتے ہیں کہ اس میں برکت ہوگی ، لوگوں کا یہ زعم اور یہ عقیدہ غلط ہے ، جس کا کام ہو وہ

خود استخارہ کرے خواہ وہ نیک ہو یا گناہ گار، دوسرے سے استخارہ کرانا اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

ہاں دوسروں سے کرالینا گناہ تو نہیں لیکن اسکو استخارہ نھی بلکہ استشارہ (کسی سے مشورہ طلب کرنا) کہیں گے

نایاب استخارہ خواب میں مکمل ویڈیو دیکھیں

یہ جو آپکو استخارہ بتارہا ہوں اسکی جتنی تعریف کی جائے کم ہے اگر اس استخارے کے فوائد اور جن لوگوں نے یہ استخارہ کیا وہ کتنے مستفید ہوئے اگر اس پر کارگزاریاں سنانا شروع کردوں تو پوری کتاب بھر جائے۔خیر اسکا فائدہ وہی اٹھاسکے گا جو اس استخارے کو مکمل یکسوئی سے کرے گا یہ استخارہ ہر معاملے میں کرسکتے ہیں مگر سب سے پہلے اس استخارے کی سولہ دن کی زکات ادا کرنا ہوگی جگہ وقت مقرر خوشبو لگاکر بعد نمازعشاء سولہ دن تک سولہ سو بار پڑھیں۔

یاعلیم علمنی یا خبیر اخبرنی

یابصیر ابصرنی یارشیدارشدنی

عمل کے دوران تیسرا کلمہ اور درود پاک کا خاص اہتمام کرنا ہے دوران عمل آنے والے خوابوں کا کسی کے سامنے ذکر نہیں کرنا۔

دوران عمل گالی گلوچ فلمیں گانے جھوٹ غیبت چغل خوری مشکوک کھانے سے مکمل

پرہیز کرنا ہے جب عمل مکمل ہو جائے اسکے بعد جب بھی کسی مقصد کیلئے استخارہ کرنا چاہو

تو دو رکعت صلاۃ استخارہ پڑھنے کے بعد اول آخر تین بار

درود ابراہیمی اور درمیان میں 313 بار پڑھ کر مقصد کی دعا کریں اور کسی سے

بات کیئے بغیر پڑھتے پڑھتے سو جائیں

اگر اللہ تعالی نے چاہا جس مقصد کیلئے آپ نے استخارہ کیا ہے اسکی مکمل ویڈیو آپکو

خواب میں دیکھائی جائے گی انشاءاللہ

فصل ششم
(جادو کے خاتمے کے انمول خزانے)
مصنف: مولانا محمد اسحاق نقشبندی غفرله
فاضل جامعه اسلامیه باب العلوم کہڑوریکا
0348-6362824

گھر سے جادو کے خاتمے کا عمل

جس گھر میں سخت قسم کا جادو ہو تو جادو کے خاتمے کیلئے یہ عمل تیر بہدف مجرب ہے سب سے پہلے عامل تین دن تک صبح وشام یہ عمل کرے اگر عامل نہ کرسکے تو گھر والوں کو کہے دیں گھر والوں میں سے جو زیادہ متقی پرہیز گار ہو وہ یہ عمل کرے ۔

عمل:

گھر کے صحن میں کھڑے ہوکر صبح وشام سات بار آذان پڑھیں اور سات بار سورت مومنون کی آخری دوآیات **افحسبتم انما خلقنکم عبثا وانکم الینا لا ترجعون فتعلی اللہ الملک الحق لاالہ الاھو رب العرش العظیم** تا **وانت خیرالرحمین** تک اس طریقے سے پڑھے کہ ایک بار آذان اور ایک بار **افحسبتم الخ** پڑھ کر دائیں جانب پھونک مارے پھر بائیں جانب پھر سامنے پھر پیچھے پھر آسمان کی طرف پھر زمین پر ساتویں بار گھر والوں کا حصار کی نیت سے پڑھ کر تصور میں دم کردے جب یہ تین دن عمل مکمل ہوجائے اسکے بعد پانچ ایسے لیموں منگوانے ہیں جن میں زیادہ سے زیادہ رس ہو کوشش کریں ہر لیموں پر مندرجہ زیل بتائی جانے والی پڑھائی کی جائے وقت کم ہونے یا کسی ایمرجنسی کی صورت میں ایک ہی بار سب لیموں پر دم کردیں۔

اکتالیس بار آیت الکرسی،اکتالیس بار سورت کافرون،اکتالیس بار سورت اخلاص اکتالیس بار معوذتین،اکتالیس چھل کاف پڑھ کر لیموں پر دم کردیں اسکے بعد ہرلیموں کے درمیان سے سوئی سے سوراخ کرکے نیلے رنگ کے سوتی دھاگہ گزار کر ایک لیموں گھر میں مین دروازے پر اندر کی طرف لٹکادینا ہے اور باقی چار لیموں گھر کے چاروں کونوں میں لٹکا دینے ہیں جیسے جیسے لیموں خشک ہوتے جائیں گے جادو کا خاتمہ ہوتا جائے گا لیموں بھی بالکل خشک ہوجائیں گے تو جادو کا بھی بالکل صفایا ہوجائے گا جادو پرانا ہو گا تو دیر سے خشک ہونگے اور جادو نیا ہو گا یا جادو کے اثرات کم ہونگے تو جلدی خشک ہوجائیں گے جب بالکل خشک ہوکر سوک جائیں تواتار کر چلتے پانی میں بہادیں

نوٹ:

گھر میں آذان اتنی اونچی آواز سے پڑھنی ہے کہ آذان کی آواز گھر کے چاروں تک سنائی دے۔

سات دن میں جادو کا گھر سے مکمل صفایا

جس گھر میں بہت پرانے جادو کے اثرات ہوں تو یہ عمل کریں بارہا کا آزمایا ہوا مجرب عمل ہے۔

عمل: اونٹ کی ایک ایسی ہڈی لینی ہے جو ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ تک ثابت ہو اسکو اچھی طرح خشک کرکے اس پر سورت التکویر لکھ کر اول آخر اکتالیس بار درود ابراہیمی اور اکتالیس بار سورت قارعہ ،سات بار سورت تکویر ،اکتالیس بار سورت کوثر ،اکتالیس بار آیت الکرسی پڑھ کر ہڈی پر دم کرکے ہڈی گھر میں دفن کردیں گھر سے جادو کی ہمیشہ کیلئے صفائی ہوجائے گی انشاءاللہ۔

گھر سے تعویزات نکالنے کا عمل

جس گھر میں بہت پرانا جادو ہو یا جس گھر میں تعویزات دفن ہوں وہاں یہ عمل کریں بارہا کا آزمایا ہوا تیر بہدف مجرب عمل ہے اگر جادو ہوگا تو ختم ہوجائے گا اور اگر اسی گھر میں تعویزات دفن ہونگے تو تیسری یا چھوتھی بار عمل کرنے سے تعویزات ظاہری شکل میں نکلنا شروع ہوجائیں گے انشاءاللہ

عمل:

سب سے پہلے تو یہ نقش جس ترتیب سے بنا ہوا ہے بلکل اسی طرح بنانا ہےاس کے بعد پانی اور نمک پر یہ پڑھائی کرکے حکم لگاکر دم کردیں

اول آخر اکیس بار درود ابراہیمی

111 بار چھل کاف

111 سورت اخلاص

111 بار معوذتین

111 بار آیت الکرسی

پانی اور نمک پر دم کرنے کے بعد نمک پانی میں مکس کرکے پانی ایک بوتل میں محفوظ کرکے پانی بڑھاتے رہیں اس کے بعد حسب ضرورت ایک شاور میں ڈال دیں اور اسی پانی میں تعویز ڈال دیں۔

طریقہ استعمال

شاور کے ساتھ پورے گھر میں پانی کا چھڑکاو کریں (دیواروں پر گھر کی چھت پر گھر کے سارے صحن میں الغرض گھر کا کوئی حصہ ایسا نہ ہو جہاں پانی کا چھڑکاو نہ کیا ہو) اور چھڑکاو کرتے وقت چھل کاف پڑھتے رہنا ہے اور حکم لگاتے رہنا ہے جب پانی کا چھڑکاو مکمل سارے گھر میں ہوجائے اسکے بعد گھر والوں کو کہنا ہے گھر میں اچھی طرح جھاڑو سے صفائی کریں اسکے بعد دودن کا وقفہ کرنا ہے تیسرے دن پھر سارے گھر میں پانی کا چھڑکاو کرنا ہے اسکے بعد گھر والوں کو کہے دیں کہ جھاڑو سے سارے گھر کی صفائی کریں پھر دودن چھوڑ کے تیسرے دن یہ عمل کرنا ہے ٹوٹل 13 دن کا عمل ہے اور پانچ بار یہ عمل کرنا ہے اگر میرے اللہ نے چاہا اس عمل کی برکت سے گھر سے جادو کا مکمل خاتمہ ہوجائے گا

نوٹ

اگر اس گھر میں جادو ہوگا تو وہ ختم ہوجائے گا اگر اسی گھر میں تعویزات دفن ہونگے تو دوسری یا تیسری بار گھر جھاڑو دیتے وقت تعویزات ظاہرا باہر نکلنا شروع جائیں گے انشاءاللہ

نقش یہ ہے

اَغۡرَقۡنَاۤ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ

وَحَاقَ بِاٰلِ فِرۡعَوۡنَ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ

ساتدن میں جادو کا مکمل خاتمہ

یہ عمل وہی عامل کرسکتا ہے جس نے 34 کے نقش کی زکات ادا کی ہو

عمل

34 کا نقش لکھ کر مریض کو دے دیں مریض رات کو پورے جسم پر ملے ملنے کے بعد سوا پاو بکرے کی کلیجی لے لیں نقش پورے جسم پر مل کر نقش مٹی کے پیالے میں رکھ کر نقش کے اوپر سواپاو کلیجی رکھ دیں مریض جس چارپائی پر سوتا ہو اسی چارپائی کے نیچے رکھ دیں صبح اٹھتے ہی نئ چھری سے کلیجی کو باریک باریک کاٹنا ہے کاٹ کر قبرستان میں پھینک دیں سات دن کے اندر اندر مریض مکمل صحت یاب ہوجائے گا انشاءاللہ جادو کی علامت یہ ہے پہلے دن جب کلیجی کو کاٹا جائے گا تو کلیجی سخت ہوگی بسااوقات کلیجی سے بدبو بھی آنا شروع ہوجاتی ہے اگر بدبو والی صورت بن جائے تو بدبو اس چیز کی علامت ہے کہ مریض پر سخت قسم کا جادو کیا گیا ہے یا پرانا جادو ہے پہلے دن کلیجی سخت ہوگی دوسرے دن پہلے دن کی بنسبت کم سخت ہوگی الخ اور عمل کی کامیابی کی علامت یہ ہے جب مریض کو مکمل آفاقہ ہوجائے گا تو اس دن کلیجی نارمل کٹ جائے گی سات دن کے اندر اندر جادو کا مکمل خاتمہ ہوجاتا ہے چاہے جتنا بھی پرانا جادو کیوں نہ ہو۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۷	۱۵

۱۶_۳۱_۲۱_۱۲_۲۸_۴_۷

فلاح بن فلاح جادو بندش وغیرہ وغیرہ دفع شود

برائے دفع سحر

جس مریض پر سخت قسم کے جادو کے اثرات ہوں اور کسی عمل سے فائدہ نہ ہورہا ہو تو اس مریض کو یہ نقش لکھ کردیں مریض ہر نماز کے بعد سات عدد یہ نقش اپنے پورے جسم پر اچھی طرح اس طرح ملے کہ سر سے پاوں تک پورے جسم کا کوئی حصہ باقی نہ رہے اچھی طرح مل کر جلا نقش جلادے اگر میرے اللہ نے چاہا تو کچھ ہی دنوں میں جادو کے اثرات ختم ہوجائیں گے مریض بالکل سوفیصد صحت یاب ہوجائے گا ان شاءاللہ

۲۱

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۷	۱۵

۱۶۔۳۱۔۲۱۔۱۲۔۲۸۔۴۔۷

فلاح بن فلاح جادو وبندش وغیرہ وغیرہ دفع شود

برائے دفع سحر اکیس دن کا کورس

جس شخص پر بہت پرانا جادو ہو اور کسی بھی عمل سے فائدہ نہ ہورہا ہو تو آپ یہ عمل کریں میرے اللہ نے چاہا تو اکیس دن کے اندر اندر جادو کا مکمل خاتمہ ہوجائے گا اکیس دن کے اندر اندر مریض مکمل صحت یاب ہوجائے گا ان شاءاللہ

عمل:

اس آیت مبارکہ کے ٹوٹل آٹھ تعویز بنانے ہیں ایک تعویز گلے میں پہنانا ہے اور بقیہ جو سات تعویز بچ گیں ان میں سے ایک تعویز پانی میں ڈال کر مریض تین دن پانی استعمال کرے تین دن بعد نیا تعویز پانی میں ڈال دینا ہے اسی طرح بقیہ ہر تعویز تین دن استعمال کرتے ہوئے اکیس دن کا مکمل کورس کرنا ہے اسکے ساتھ 34 کا نقش ہر نماز کے بعد یا کم ازکم صبح وشام جسم پر مل کر جلانا ہے جسکی ترتیب پہلے بتائی جاچکی ہے یہ تعویز جس ترتیب سے لکھا ہوا ہے اسی ترتیب سے عرق گلاب وزعفران سے بنانا ہے

نوٹ:

عامل اس آیت مبارکہ کو 123 بار پڑھ کر پانی پر دم کردے مریض اسی پانی کو بڑھاتا رہے اور اکیس دن تک تعویز والا پانی ہی استعمال کرے اسکے علاوہ پانی نہیں پینا

تعویزیہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اٰکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ

وَاسْتَمْسَکْ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی

لَا انْفِصَامَ لَھَا وَ اللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ

اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ سَیُبْطِلُہٗ سَیُبْطِلُہٗ

بَطَلَ بَطَلَ بَطَلَ اِلَی بِاِذْنِ اللّٰہِ

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اللّٰہُ شَافِی اللّٰہُ شَافِی اللّٰہُ شَافِی

اللّٰہُ کَافِی اللّٰہُ کَافِی اللّٰہُ کَافِی

اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ

اللہ

صرف پچیس منٹ میں جادو کا مکمل خاتمہ

اگر کسی شخص پر اتنا سخت جادو ہویا ہوا ہو اور بوجہ جادو مریض چلنے پھرنے سے عاجز ہو کر چارپائی پر آچکا ہو اور کسی بھی عمل سے فائدہ نہ ہورہا ہو تو آپ یہ عمل کریں اللہ تعالی کے فضل وکرم سے اسی وقت جادو کا مکمل خاتمہ ہوجائے گا مریض صحت یاب ہو گا ان شاءاللہ بارہا اس عمل کو آزما چکے ہیں آپ بھی یہ عمل کریں اور بندہ ناچیز کو دعاوں میں یاد رکھیں یہ عمل زوال کے وقت کرنا ہے وقت کی پابندی لازمی ہے زوال سے تھوڑا وقت بھی گزر گیا تو یہ عمل ہرگز ہرگز کارگر نہ ہو گا۔

عمل

چینی کی ایسی پلیٹ لے لیں جس پر کسی قسم کی تصویر نہ بنی ہوئی ہو صاف سادہ پلیٹ لے کر اس پر عرق گلاب وزعفران سے یہ نقش لکھ لیں لکھنے کے بعد پلیٹ میں تھوڑا سا دودھ اور تھوڑا سا پانی ڈالدیں مریض باوضو ہوکر چمچ سے یہ دودھ پیئے اور دودھ بھی زوال کے وقت ہی ختم ہونا چاہیئےاسکے بعد مریض سنت کے مطابق نہائے جیسے ہی مریض دودھ پی کر نہائے گا تو مریض مکمل صحت یاب ہوجائے گا ان شاءاللہ۔

نوٹ: باربار تاکید کی جارہی ہے وقت کی پابندی کی جائے ورنہ عمل کارگر نہ ہو گا۔

نقش یہ ہے:

۵۲۰

۵۲۰	۵۲۰	۵۲۰
۵۲۰	۵۲۰	۵۲۰
۵۲۰	۵۲۰	۵۲۰

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ

سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ

برائے دفع سحر تین دن کا کورس

جو شخص سحر کے مکمل شکنجے میں پھنسا ہوا ہو اور کسی بھی عمل سے فائدہ نہ ہورہا ہو تو یہ تین دن والا کورس کروائیں اللہ تعالی کے فضل وکرم سے مریض تین دن میں ہی مکمل صحت یاب ہوجائے گا ایسے ایسے مریض جو جادو کی وجہ سے چارپائی پر آچکے تھے اور مختلف بیماریوں میں مبتلا ہوچکے تھے ایسے مریضوں پر یہ عمل کیا اللہ تعالی کے فضل وکرم سے تین دن میں انکو صحت یاب ہوتے دیکھا ہے الحمداللہ

عمل وطریقہ

تین کلو کوئلے کسی انگیٹھی میں سلگا لیں اور کو بھی اپنے سامنے بیٹھالیں کچی جگہ ہے تو ٹھیک ورنہ اگر پکا فرش ہے تو مریض کے دونوں پاوں کے نیچے کم ازکم دودو مٹھی مٹی رکھ کر مریض کو مٹی کے اوپر بیٹھادیں چرائتہ اور کالی مرچیں لے کر عامل یہ پڑھائی کرے اول آخر سات بار درود ابراہیمی سات سات بار معوذتین سات بار فلما القوا قال موسی ماجئتم بہ السحر ان اللہ سیبطلہ ان اللہ لایصلح عمل المفسدین سات بار رب اعوذبک من ہمزات الشیاطین واعوذبک رب ان یحضرون سات بار وان یکادالذین کفروا لیزلقونک بابصارھم لماسمعوالزکر ویقولون انہ لمجنون وماھو الا ذکر اللعالمین سات بار سبحان ربک رب العزۃ عم یصفون وسلام علی المرسلین والحمدللہ رب العالمین یہ پڑھائی کرکے مریض کے پورے جسم پر دم کردیں اور تین یا پانچ کالی مرچوں اور چرائتہ پر دم کرکے انگاروں میں ڈالدیں یہ عمل تین بار دہرانا ہے پہلی بار عمل کرنے کے بعد جب عامل دوسری بار پڑھائی شروع کرنے لگے تو مریض اپنے دونوں پاوں کی تھوڑی تھوڑی مٹی اٹھاکر انگاروں میں ڈالتا رہے اسکے ساتھ پینے والے تعویز دیئے جائیں اور 34 کا نقش دیا جائے تین دن تک مریض جسم پر مل کر جلائے 34 کے نقش کا طریقہ استعمال پہلے بتاچکا ہوں وہاں دیکھ لیں اور یہ عمل تین دن کرنا ہے تین دن میں ہی مریض مکمل صحت یاب ہوجائے گا ان شاءاللہ

نوٹ

جب عامل اپنی پڑھائی شروع کرے گا تو مریض عمل کے شروع سے آخر تک معوذتین پڑھتا رہے اور مریض کے دونوں پاوں کے نیچے جتنی مٹی رکھی ہوگی وہ سب انگاروں میں جلانی ہے دوران عمل مریض مغرب کے بعد سے لے کر طلوع آفتاب تک گھر سے باہر نہیں نکلے گھر میں ہی رہے اللہ تعالی نے چاہا تو تیسری بار عمل کرنے سے پہلے پہلے مریض مکمل صحت یاب ہوجائے گا ان شاءاللہ

جادو کی ایمرجنسی کاٹ کا خاص عمل

جس شخص پر سخت قسم کا کا جادو ہویاہوا ہو یا بزریعہ جادو جسمانی بیماریاں مسلط کی گئیں ہوں بوجہ جادو متاثرہ شخص کا سر چکراتا رہتا ہو ایمرجنسی کاٹ کیلیئے یہ عمل کریں اور مریض کی طبعیت بالکل فریش محسوس ہوتے دیکھیں مثلا دل گھبرارہا ہوگا تو گبھراہٹ ختم ہوجائے گی جسم پر بوجھ ہوگا تو بوجھ ختم ہوجائے گا سرچکرا رہا ہوگا تو سرچکرانا ختم ہوجائے گا الغرض مریض کو کسی بھی قسم کا جوبھی مسئلہ ہوگااس عمل سے جادو کی ایمرجنسی ایسی کاٹ ہوگی کہ ایک بار مریض اپنے آپکو بالکل فریش محسوس کرے گا ان شاءاللہ

عمل

یہ نقش عرق گلاب وزعفران سے لکھ کر مریض کودیں مریض اس نقش کو چاٹے اور اسکے بعد پانی سے نگل لے نقش یہ ہے

ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب ب

س س س س س س س س س س س س س س س س س س س س

م م م م م م م م م م م م م م م م م م م م

برائے دفع سحرا یمرجنسی کاٹ دوسرا خاص عمل

کسی شخص پر سحر کے اثرات ہوں تو اپ یہ عمل کریں اس عمل کی برکت سے فوری جادو کی کاٹ ہوجائے گی ان شاءاللہ

عمل

آسمانی کلر کا سوتی دھاگہ لے کر مریض کو وضو کرواکر اس کے کے سر سے پاوں تک ناپ لیں اسی طرح گیارہ دھاگے ناپنے ہیں ناپنے کے بعد معوذتین گیارہ بار پڑھ کر ایک گرہ لگادینی ہے اسی طرح گیارہ گرہ لگانی ہیں اور ہر گرہ پر گیارہ بار معوذتین پڑھ کر حکم لگاکر گرہ لگادینی ہے جب عمل مکمل جائے تو اجوائن اور تخم حرمل کی دھونی دے کر دھاگہ دھونی میں ڈالدیں فورا ایک بدبو سی پیدا ہوجائے گی مریض دھونی لیتا رہے عامل اور مریض دونوں معوذتین پڑھتے رہیں جب تک بدبو ختم نہ ہوجائے اور دھاگہ باالکل ختم نہ ہوجائے جب عامل کو بدبو ختم ہونے کا یقین کامل ہوجائے تو پڑھنا چھوڑدیں۔

جادو کی کاٹ اخروٹ والا خاص عمل

اس عمل کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے جتنا پرانے سے پرانا اور سخت سے سخت جادو کیوں نہ ہو اور کسی بھی عمل سے فائدہ نہ ہورہا ہو تو آپ یہ عمل کریں اور بندہ ناچیز کو دعاوں میں یاد رکھیں اس عمل کے کرنے سے پہلے سورت جن کی زکات ادا کرنا ضروری ہے

طریقہ زکات

جگہ وقت مقرر خوشبو کا استعمال کریں تنہائی میں مکمل یکسوئی سے اکیس دن تک اکیس بار سورت جن پڑھیں یہ آپکی زکات مکمل اسکے بعد آپ یہ عمل کرسکتے ہیں

طریقہ عمل

تھوڑے سے کوئلے لے لیں اور سات عدد اخروٹ لے لیں پانی اور سرسوں کے تیل کی بوتل لے لیں انگاروں کو سلگا کر مریض کو سامنے بیٹھا لیں سورت جن سات بار پڑھ کر ایک اخروٹ اور پانی تیل پر دم کرنا ہے پھر اخروٹ کو مریض کے سر پر 7 بار وار کر انگاروں میں ڈالدیں اسی طرح ساتوں اخروٹوں پر دم کرکے مریض کے سر پر وار کر جلاتے رہیں اور مریض جلتے اخروٹ کی طرف دیکھتا رہے یہاں تک کہ اخروٹ اچھی طرح جل نہ جائے دم شدہ پانی تیل اکتالیس دن تک مریض کو استعمال کروائیں جادو کے خاتمہ کا مجرب ترین عمل ہے

فصل ہفتم

(جنات وآسیب کے خاتمے کے انمول خزانے)

مصنف: مولانا محمد اسحاق نقشبندی غفرلہ
فاضل جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑپکا
0348-6362824

زندگی بھر کبھی رجعت نہ ہو جنات عامل کا نام سن کر بھاگ جائیں

ہر عامل کو کوئی ایک ایسا عمل کرنا چاہیئے جس سے جادوگروں کے ہتھکنڈوں سے محفوظ رہاجاسکے اس لیئے میں جو آپکو عمل بتانے لگا ہوں یہ ایسا عمل ہے جس سے جادگروں کے ہتھکنڈوں سے نہ صرف محفوظ رہاجاسکتا ہے بلکہ یہ آپکا ایسا مضبوط ترین حصار ہوگا کہ کسی بھی عمل کی آپ پر رجعت نہیں ہوگی ان شاءاللہ جو بھی عامل سورت طارق کی زکات ادا کرنے کے بعد پابندی سے اسکی مداومت کرلے وہ چاہے کتنے ہی بڑے سے بڑے کیس میں ہاتھ کیوں نہ ڈال لے میرے اللہ نے چاہا کبھی بھی رجعت نہیں ہوگی اورغیر عامل جنات سورت طارق کے عامل کا نام سن کر ہی بھاگ جاتے ہیں یہ اتنا مضبوط ترین عمل ہے یہ ممکن ہی نہیں کہ سورت طارق کا عامل رجعت کا شکار ہوجائے یاکوئی جادوگر وار کرسکے الا یہ کہ عامل خود کاہلی وسستی نہ کرے۔

سورت طارق کی زکات کا طریقہ

جگہ وقت مقرر خوشبو کا استعال کرنا ہے دوران زکات پرہیز جلالی وجمالی کرنا ہے بعدنماز عشاء اول آخر سات بار دوردابراہیمی گیارہ بار سورت قریش درمیان میں سورت طارق 111 بار پڑھنا ہے سورت طارق کی آخری تین آیات انھم یکیدون کیدا واکید کیدا فمھل الکفرین امھلھم رویدا ان تین آیات کا ہربار تین بار تکرار کرنا ہے۔

مداوامت

اس عمل کی مداوامت یہ ہے بعدنماز فجر وظھر ومغرب اول آخر دوردابراہیمی تین بار سورت طارق ایک بار آخری تین آیات کا اکتالیس بار تکرار کرنا ہے اسکے بعد گیارہ بار سورت قریش پڑھے زکات ادا کرنے کے بعد جو بھی عامل میرے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق اس کی مداوامت کرلے یہ ممکن ہی نہیں کہ وہ رجعت کا شکار ہوجائے یا کوئی جادوگر اس پر وار کرکے کامیاب ہوسکے۔

جادوگروں کو چیلنج کر کے سکون کی نیند سوئیں

جو بھی عامل سورت قریش کی زکات ادا کرنے کے بعد پابندی سے اسکی مداوامت کرلے یہ ممکن ہی نہیں کہ کوئی دشمن سورت قریش کے عامل کو نقصان پہنچاسکے یا سورت قریش کا عامل رجعت کا شکار ہوجائے یا کوئی جادوگر سلب کرسکے یہ ہو ہی نہیں سکتا باالفرض اگر آپکو یہ اندیشہ ہو کہ فلاں جادوگر مجھے سلب کرنے کی کوشش کررہا ہے یا عامل کے اپنے اعمال کی کمزوری و سستی کی وجہ سے کسی جادوگر نے سلب کرلیا ہے تو عامل کو چاہیئے تین دن تک بعدنماز عصر ایک ہزار بار سورت قریش پڑھے اور سکون کی نیند سوجائے آپکی سلب شدہ چیزیں تین دن کے اندر اندر واپس آجائیں گی اور پھر مزید دو دن کے اندر تین ہزار بار دوبارہ سورت قریش پڑھ لی جائے یہ ممکن ہی نہیں کہ جادوگر آپ پر وار کرکے کامیاب ہوسکے یا آپکو سلب کرسکے اگر جادوگر وار کررہا ہے تو اسی کی چیزیں اسکے مخالف ہوجائیں گی اور وہی وار جادوگر پر واپس پلٹ جائے گا۔

سورت قریش کی زکات کا طریقہ

بعد نماز عشاء اول آخر سات بار درود ابراہیمی درمیان میں گیارہ سو بار سورت قریش اکیس دن تک پڑھیں۔

شرائط و پرہیز

جگہ وقت مقرر خوشبو کا استعمال کرنا ہے کوشش کریں عود کی اگربتی جلاکر پڑھائی کریں ورنہ بغیر اگربتی جلائے بھی پڑھ سکتے ہیں دوران عمل بیوی سے ہم بستری نہیں کرنی گوشت انڈا مچھلی کچے پیاز لہسن نہیں کھانے کوشش کریں سادہ سبزی کا استعمال کریں۔

مداوامت

طلوع آفتاب وغروب آفتاب کے وقت گیارہ گیارہ بار اور ظہر کی نماز کے بعد اکتالیس بار یا کم ازکم اکیس بار سورت قریش ضرور پڑھیں اس مداوامت کی پابندی کریں۔اور بے فکر ہوکر مریضوں کا علاج کریں اور جادگروں کو چیلنج کرکے آرام کی نیند سوجائیں۔

عامل جنات کی زبان بند کرنے کا خاص عمل

آپ جس مریض کا علاج کررہے ہیں اگراس مریض پر عامل جنات مسلط کیئے گئے ہوں چاہے ایک ہو پانچ دس بیس ہی کیوں نہ ہوں اور وہ عامل جنات آپ کے کیئے ہوئے ہر عمل کا فوراً توڑ کردیتے ہوں اور وہ کسی بات پر بھی نہ آرہے ہوں تو ایسے موقع پر آپ سب سے پہلے عامل جنات کی فوراً زبان بندی کریں تاکہ وہ عامل جنات آپ کے کسی بھی عمل کا توڑ نہ کرسکیں۔

عمل

جب جنات مریض پر حاضر ہوجائیں تو عامل ایک بار سورت طارق پڑھے اور آخری تین آیات کا اکتالیس بار تکرار کرے اور سورت اخلاص اکتالیس بار پڑھ کر اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر پھونک مار کے مٹھی بند کرکے مریض کے چہرے پر ایسے مارے(مارنے کا اشارہ کرنا ہے حقیقت میں نہیں مارنا)جیسے لوہار ہتھوڑے سے لوہے کو مارتا ہے یا جیسے گھروں میں خواتین چاولوں میں سے یا دال میں سے چھوٹے چھوٹے کنکر یا مٹی کی ڈلیہ نکال کر باہر پھینکتی ہیں۔پہلی بار سورت طارق ایک بار آخری تین آیات کا اکتالیس بار تکرار سورت اخلاص اکتالیس بار دوسری بار سورت طارق کی وہی ترتیب ہے سورت اخلاص اکیس بار تیسری مرتبہ بھی سورت طارق کی وہی ترتیب ہے سورت اخلاص گیارہ بار کردیں یہ ایسا مجرب ترین عمل ہے جتنا بڑے سے بڑا جن عامل کیوں نہ ہو اسکی فوراً زبان بند ہوجائے گی وہ آپکے کسی بھی عمل کا توڑ نہیں کرسکے گا ان شاءاللہ۔

جنات کی ظاہری حاضری بند کرنے کا خاص عمل

اگر کسی شخص کی نظر کھل گئی ہو اور اسکو جنات نظر آتے ہوں اور جنات مختلف شکلوں میں آکر تنگ کرتے ہوں تو آپ اس شخص کی آنکھیں بند کرواکر یہ عمل کریں جنات کی ظاہری حاضری فوراً رک جائے گی ان شاءاللہ۔

عمل

اول آخر تین بار درود ابراہیمی اور اکتالیس اکتالیس بار وجعلنا من بین ایدھم سدا ومن خلفھم سدا فاغشینھم فھم لایبصرون (سورت یسین آیت نمبر 8) پڑھ کر آنکھوں پر دم کردیں اور پانی پر دم کرکے پانی آنکھوں پر تین تین بار چھینٹیں ماریں اور یہ عمل تین بار دہراناہے ہے اس کے بعد تین عدد ریشمی کالے دھاگے لےکر سات گرہ لگانی ہیں ہر گرہ پر اکتالیس بار وجعلنا من بین ایدھم سدا ومن خلفھم سدا فاغشینھم فھم لایبصرون اور ایک بار سورت طارق پڑھنی ہے آخری تین آیات کا اکتالیس بار تکرار کرکے ایک گرہ لگادیں اسی طرح سات گرہ لگانی ہیں اور ہر گرہ پر اکتالیس بار وجعلنا من بین ایدھم اور سورت طارق الخ پڑھنی ہے یہ عمل مکمل کرنے کے بعد یہ تعویز مریض کے گلے میں پہنادیں۔

نوٹ

ریشمی دھاگے پر عمل کرنے کے ساتھ ساتھ پانی پر بھی دم کرتے رہیں تاکہ بعد میں مریض وقفے وقفے سے پانی پیتا رہے اور اپنی آنکھوں پر چھینٹیں مارتا رہے۔

تعویز یہ ہے

وجعلنا من بین ایدھم سدا ومن خلفھم سدا

فاغشینھم فھم لایبصرون

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِـيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (۲۵۵)

بزریعہ جادو کھوئی ہوئی بینائی واپس لانے کا خاص عمل

بزریعہ جادو کسی شخص کی بینائی ختم کی گئی ہو تو اس کیلئے یہ تیر بہدف مجرب عمل ہے۔

عمل

جسکی بینائی ختم ہوچکی ہے اگر وہ حافظ قرآن ہے تو خود پڑھائی کرے اگر وہ خود حافظ قرآن نہیں تو کوئی دوسرا قاری قرآن صبح طلوع آفتاب کے وقت اور غروب آفتاب کے وقت اسکے دونوں کانوں میں تین بار سورت رحمن اور تین بار سورت مجادلہ پڑھے گیارہ سے اکیس دن کے اندر اندر بینائی واپس آجائے گی ان شاءاللہ۔

گیارہ دن میں گھر سے جنات کی مکمل صفائی

جس گھر میں جنات رہتے ہوں اور گھر والوں کو تنگ کرتے ہوں تو اس کیلئے بارہا کا آزمایا ہوا مجرب ترین عمل ہے گھر والوں میں سے کوئی ایسا فرد جو متقی پرہیزگار ہو وہ یہ عمل کرے ورنہ عامل خود یہ عمل کرے۔

عمل

صبح وشام گھر کے صحن میں کھڑے ہوکر سات بار آذان اور سات سات بار افحسبتم انما خلقنکم عبثا وانکم الینا لاترجعون فتعالی اللہ الملک الحق لاالہ الاھو رب العرش العظیم تا وانت خیرالرحمین تک اس طریقے سے پڑھنی ہے کہ ایک بار آذان اور سات بار افحسبتم انما خلقنکم عبثا وانکم الینا لاترجعون تا آخر پہلی بار پڑھ کر دائیں جانب پھونک ماردیں پھر دوسری بار اسی ترتیب سے پڑھ کر بائیں طرف پھونک ماردیں پھر تیسری بار سامنے چوتھی بار پیچھے پانچویں بار آسمان کی طرف چھٹی بار زمین کی طرف ساتویں بار گھر والوں کا تصور کرتے ہوئے حصار کی نیت سے دم کردیں آذان ٹوٹل سات بار ہوجائے گی اور افحسبتم انما خلقنکم عبثا وانکم الینا لاترجعون الخ یہ ٹوٹل انچاس بار ہوجائے گی اگر میرے اللہ نے چاہا تو سات سے گیارہ دن میں ہی جنات گھر چھوڑ کر چلے جائیں گے۔

جناتی مریض اور گیارہ دن کا خاص عمل

جس شخص کو جناتی مسائل ہوں اور کسی بھی عمل سے فائدہ نہ ہورہا ہے تو آپ یہ عمل کریں اور جنات کو دفع ہوتے دیکھیں ابھی عمل مکمل نہیں ہوگا اس عمل کی برکت سے الحمداللہ مریض مکمل صحت یاب ہوگا ان شاءاللہ

عمل

مریض ہر نماز کے بعد اسکی مداوامت کرے تین بار آیت الکرسی چار قل تین تین بار اسکے ساتھ روزانہ کسی بھی وقت ٹائم مقرر کرلیں مقرر کردہ وقت کے مطابق ایک ٹپ یا بالٹی میں تازہ پانی کی اتنی مقدار بھرلیں کہ اسمیں ٹخنوں سے تھوڑا سا اوپر پانی آجائے دونوں پاوں اس پانی میں رکھ کر یہ عمل کریں اکیس سو باریاً سلام یَا قَابِضُ یَامُمِیتُ یا قَھَّارُ اس دوران مریض کی نظر پانی پر رہے اس دوران کچھ علامات ظاہر ہونگی مثلا کانوں میں آوازیں بجنا شروع ہوجائیں یا جسم میں بے چینی سی محسوس ہونا شروع ہوجائے یا بہت زیادہ غصہ آنا شروع ہوجائے یا پاوں کے ناخنوں سے کچھ نکلتا محسوس ہو یا پانی گرم ہوجائے یا جسم میں کپکپی شروع ہوجائے جب ایسی علامات ظاہر ہونا شروع ہوجائیں تو گھبرانے کی ضرورت نہیں ایسے موقع پر فوراً اپنے معالج سے رجوع کیا جائے۔

خاص دھونی تین دن میں جنات کا گھر سے مکمل خاتمہ

جس گھر میں شریر قسم کے جنات کا بسیرا ہو اور مختلف صورتوں میں گھر والوں کو تنگ کرتے ہوں اور گھر والے بھی جناتی مسائل کا شکار ہوچکے ہوں گھر والے آئے دن کسی نہ کسی پریشانی کا شکار رہتے ہوں تو آپ یہ دھونی والا عمل کریں اور جنات کو گھر سے بھاگتا دیکھیں۔

عمل

عامل بوقت زوال یہ عمل کرے متاثرہ گھر میں جاکر سب سے پہلے گھر کے صحن میں کھڑے ہوکر سات بار آذان دے اسکے بعد دھونی جلاکر منزل شریف اکیس بار اس طریقے سے پڑھنی ہے کہ سات عدد ثابت لال مرچیں ایسے لینی ہے کہ جسکی ڈنڈی بھی ہر مرچ کے ساتھ ہو گھر والوں کو دھونی کے آس پاس بیٹھا کرعامل تین بار منزل شریف پڑھ کر مرچ پر دم کرکے مرچ کو دھونی میں ڈال دے اور گھر والے دھونی لیتے رہیں اسی طرح ساتوں

مرچوں پر تین تین بار منزل شریف پڑھتے رہنا ہے اور مرچ کو دھونی میں ڈالتے رہنا ہے اور یاد رکھیں یہ عمل وہی بندہ کرسکتا ہے جو منزل شریف کا عامل ہوگا دھونی یہ ہےلوبان، تخم، حرمل، چرائتہ

جنات جلانے کیلئے خاص چراغ

اگر کسی شخص کو جنات تنگ کرتے ہوں یا نظر آتے ہوں تو اس کیلئے یہ زبردست مجرب ترین عمل ہے یہ عمل ایسے ایسے مریضوں کو استعمال کروایا گیا جن کے ساتھ بیس بیس سال سےجناتی مسائل تھے اس عمل کی برکت سے ایسے مریضوں کو چند ہی دنوں میں صحت یاب ہوتے دیکھا ہے ایسے معلوم ہوتا تھا گویا انکو کسی قسم کے جناتی مسائل تھے ہی نھیں اس عمل وچراغ کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے مگر یاد رہے اس عمل سے سوفیصد وہی بندہ فائدہ اٹھاسکتا ہے جو 34 نقش کا عامل ہوگا۔

عمل

34 کے نقش کا طریقہ استعمال (جسم پر مل کر جلانا) پہلے گزرچکا ہے وہاں دیکھ لیاجائے۔

چراغ

بعدنماز عشاء 34 کے چار عدد نقش لکھ کر انکی بتی بناکر ان کےاوپر روئی لپیٹ کر متاثرہ مریض کو سامنے بیٹھاکر ان چار بتیوں کو دیا میں جلایاجائے مگر دیا میں تیل تارا میرا کا ڈالنا ہے یہ تقریبا بیس سے پچیس منٹ تک چراغ جلتا رہے اور مریض چراغ کی طرف دیکھتا رہے اور یہ عمل سات سے گیارہ دن تک کرنا ہے اللہ تعالی کے فضل وکرم سے جنات جل جائیں گے یا مریض کو چھوڑ کر بھاگ جائیں گے

نقش یہ ہے

۲۱

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۱۶_۳۱_۲۱_۱۲_۲۸_۴_۷

جنات کے شر سے بچنے کیلئے روحانی ڈوری

اگر کسی شخص کو جنات تنگ کرتے ہوں یا کسی شخص پر باربار جادو کا آٹیک ہورہا ہو یا کوئی جادوگر کسی شخص پر جسمانی باربار بندشیں لگارہا ہو تو اس کیلئے بہت ہی تیر بہدف مجرب ترین عمل ہے گویا یہ مریض کیلئے حفاظتی تعویز ہے بعض احباب تعویز نھیں پہنتے تو اس کیلئے یہ ڈوری تیار کرکے دیں اور مریض یہ دم شدہ ڈوری گلے میں پہنیں جب تک ڈوری گلے میں رہے گی تب تک جنات مریض کے قریب تک نھیں آئیں گے اور جادو جنات بندش کا مکمل خاتمہ ہوجائے گا انشاءاللہ

عمل

گیارہ عدد ریشمی کالے دھاگے لےلیں ان دھاگوں کو برابر کرکے اول آخر سات بار دوردابراہیمی درمیان میں مریض کے نام کے اعداد کے مطابق معوذتین پڑھ کر دھاگوں پر دم کردیں ایک بار دم کرنے کے بعد دوبارہ عمل کرنا ہے کہ گیارہ عدد گرہ لگانی ہیں ہر گرہ پر گیارہ گیارہ بار معوذتین پڑھ کر دم کرنا ہے عمل مکمل ہونے کے بعد یہ ڈوری مریض کے گلے میں پہنادیں

نوٹ

ڈوری پر پڑھائی کرتے پانی اور تیل بھی پاس رکھ لیں تیل اور پانی پر بھی دم کرتے رہیں اکتالیس دن تک مریض دم شدہ پانی استعمال کرے اور رات کو سوتے وقت روزانہ پورے جسم پر تیل کامساج کرے اللہ تعالی کے فضل وکرم سے جادو جنات بندش کا مکمل خاتمہ ہوجائے گا اور جب تک یہ ڈوری گلے میں رہے گی تب تک کوئی شیطانی چیز قریب نھیں آئی گی ان شاءاللہ

جنات سے نمٹنے کا ہتھیار

بہت ساری احادیث میں مختلف مقامات پر آیت الکرسی کے فضائل کا ذکر موجود ہے جیسا کہ محاملی نے اپنے کتاب فوائد میں حضرت ابن مسعود سے نقل کیا ہے کہ ایک آدمی نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے کوئی ایسی چیز سیکھائیں جس سے اللہ مجھے نفع دے آپ علیہ السلام نے فرمایا تم آیت الکرسی پڑھا کرو کیونکہ یہ تمہاری حفاظت کرے گی اور تمہاری اولاد کی حفاظت کرے گی اور تمہارے گھر کی حفاظت کرے گی یہاں تک کہ تیرے گھر کے جو اردگرد چھوٹے گھر ہونگے ان گھروں کی بھی حفاظت کرے گی (در منثور) اور علامہ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جنات سے نمٹنے کیلئے آیت الکرسی سے بڑھ کر میں نے کوئی عمل نھیں دیکھا اس لیئے جس شخص نے بھی فن عملیات میں قدم رکھا ہے اسکو چاہیئے کہ وہ آیت الکرسی کی ذکات ضرور ادا کرے سب سے

پہلے میں آپکو آیت الکرسی کی ذکات کا طریقہ بتاتا ہوں اسکے بعد آیت الکرسی کے متعلق چند اعمال آپ احباب کی نظر کرونگا

طریقہ زکات

یہ عمل نوچندی جمعرات کو شروع کرنا ہے دوران عمل منہ میں الائچی رکھیں اورجگہ وقت مقرر خوشبو کا استعمال کرنا ہےعشاء کی سنت اور وتروں کے درمیان اول آخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیمی درمیان میں 141 بار چالیس دن تک آیت الکرسی پڑھنی ہے ان ایام میں ناغہ نہیں کرنا اگر ناغہ ہوگیا تو عمل باطل ہوجائے گا جب آپ مسلسل چالیس دن 141 بار آیت الکرسی پڑھ لیں گے تو اب اسکی زکات مکمل ہوگئی اور آپ آیت الکرسی کے عامل بن جائیں گے مداومت روزانہ کسی بھی وقت اکیس بار آیت الکرسی پڑھ لیا کریں اور ہر فرض نماز کے بعد روزانہ گیارہ بار یا اوسطا تین بار آخری درجہ کم ازکم ایک بار ضرور پڑھ لیا کریں اس ترتیب کی مداومت سے عامل بےشمار فائدے محسوس کرے گا ان شاءاللہ

جنات کوشکست دینے کا خاص عمل

آپ اگر کسی ایسی جگہ چلے جائیں جہاں شریرجنات کا بسیرا ہو اور آپ جنات کے مکمل شکنجے میں پھنس چکے ہوں تو آپ آیت الکرسی کا ورد شروع کردے اور جب ولایؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم تک پہنچیں تو اسی آیت کا باربار تکرار شروع کردے اگر ہزاروں کی تعداد میں بھی جنات ہونگے تو اللہ کے فضل وکرم سے اور اس عمل کی برکت سے وہ آپ سے ایسے دور بھاگ گیں جیسے شیطان آذان سن کر بھاگ جاتا ہے

جنات کے شر سے بچنے کا عمل

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ میں جنات وشیاطین کے شر سے محفوظ رہوں تو اس کو چاہیئے کہ وہ یہ عمل کرے اللہ تعالی کے فضل وکرم سے جنات اور شیطانی چیزوں سے محفوظ رہے گا

عمل

رات کو سوتے وقت اور صبح اٹھتے ہی اول آخر تین بار دورد ابراہیمی درمیان میں اکیس بار یا اوسطا کم ازکم گیارہ گیارہ بار آیت الکرسی پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرکے اپنے پورے جسم پر پھیر لیا کرے اس عمل کی برکت سے اللہ تعالی کے فضل وکرم سے شریر جنات سے آپ محفوظ رہیں گے بلکہ جس مریض کا آپ علاج کررہے ہوں یا علاج مکمل ہوچکا ہو اس مریض کو یہ عمل بطور حصار دیا کریں اس سے بہت فائدہ ہوگا ان شاءاللہ

جنات سے گھر اور گھر والوں کی مکمل حفاظت

جس گھر میں آسیبی اثرات ہوں جسکی وجہ سے گھر میں ہمیشہ نااتفاقی اور لڑائی جھگڑے رہتے ہوں میں بچوں میں چڑاچڑاپن رونا دھونا اور بات بات پے ضد کرنا آسیب کی وجہ سے آئے دن گھر والوں کا کسی نہ کسی بیماری میں پڑجانا آئے دن کسی نہ کسی پریشانی کے شکنجے میں پھنستے رہنا آئے دن بندشوں کا شکار رہنا جملہ روحانی وجسمانی امراض کیلئے بارہا کا آزمایا ہوا مجرب ترین ہے عمل ہے

عمل

اول آخر اکیس بار درود ابراہیمی درمیان میں 313 بار آیت الکرسی ایک سو گیارہ بار سورت فاتحہ اکتالیس بار سورت اخلاص پڑھ کر پانی اور تیل پر دم کردیں گھر کے تمام افراد دم شدہ پانی اور تیل استعمال کریں اس کے ساتھ یہ دوعدد نقش لکھ کر دم شدہ پانی اور تیل میں ڈال دیں اور اس نقش کو فریم میں بنواکر ہر کمرے میں لٹکادیں اور اگر کوئی شخص جناتی مسائل میں گھرا ہوا ہو تو ایک نقش لکھ کر مریض کے گلے میں پہنادیں جناتی مسائل ختم ہوجائیں گے اور گھر سے جادو جنات کا بھی مکمل خاتمہ ہوجائے گا ان شاءاللہ

نقش یہ ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد	بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۥۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ	قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد
حضرت علی رضی اللہ عنہ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

کوئی مائی کالال سلب نہ کرسکے

تہجد کے وقت جاگنے کا معمول ہو تب بھی یا فجر کی نماز کے وقت اٹھ کروضو کرتے ہی فورا چھ بار آیت الکرسی اس طریقے سے پڑھنی ہیں کہ پہلی بار آیت الکرسی پڑھ کر دائیں جانب پھونک مارنی ہے دوسری بار بائیں جانب تیسری بار سامنے چوتھی بار پیچھے پانچویں بار آسمان کی طرف چھٹی بار زمین کی طرف پھونک مارنی ہے اس چھ بار آیت الکرسی پڑھتے وقت ولایؤدہ حفظھما وھوالعلی العظیم کا گیارہ بار تکرار کرنا ہے اسکے بعد گیارہ بار پڑھ کر یہ حکم لگانا ہے آۓ آیت الکرسی کے بزرگو میرا اور میرے گھر والوں کا روحانی وجسمانی حصار کردو جو جادوگر مجھ پر جادو کا وار کرے اسی پر واپس پلٹ دو جو سلب کرنے کی کوشش کرے اسکی چیزیں قید کرلو یہ حکم لگاکر اپنے ہاتھوں پر دم کرکے اپنے پورے جسم پر پھیر دیں اسی طرح رات سوتے وقت یہ عمل کریں مگر اس عمل کا اسی کو مکمل سوفیصد فائدہ ہوگا جوآیت الکرسی کا عامل ہوگا

برائے دفع آسیب خاص الخاص دھونی

جس گھر میں جنات کا بسیرا ہو اور گھر والوں کو مختلف صورتوں میں جنات تنگ کرتے ہوں یا آسیبی اثرات کی وجہ سے گھر والے پریشان ہوں گھر کے جملہ روحانی مسائل کے خاتمے کیلئے مجرب ترین عمل ہے

عمل

گھر کے صحن میں کھڑے ہوکر عامل اکتالیس بار آیت الکرسی پڑھے سات بار آذان پڑھےاکتالیس بار اللھم انی اعوذبک من الخبث والخبائث پڑھے اکتالیس بار افحسبتم انما خلقنکم عبثا وانکم الینا لاترجعون فتعالی اللہ الملک الحق لاالہ الا ھو رب العرش الکریم سے وقل رب اغفروارحم وانت خیرالرحمین تک (سورت مومنون کی آخری آیات) دھونی کی اشیاء پر اول آخر گیارہ بار درودابراہیمی درمیان میں تین بار منزل شریف اور 313 بار آیت الکرسی پڑھ کر دم کردیں دھونی گھر کے صحن میں جلائیں اور مریضوں کو دھونی کے اردگرد بیٹھادیں عامل آیت الکرسی پڑھنا شروع کردے یہ عمل تین سے سات دن کرنا ہے اللہ تعالی کے فضل وکرم سے جادو جنات آسیب جملہ مسائل سے گھر کی مکمل صفائی ہوجائےگی ان شاءاللہ

نوٹ

یہ عمل بوقت زوال کرنا ہے دھونی کی اشیاء یہ ہیں لوبان، تخم حرمل، چرائتہ، اجوائن، کالی مرچ، کلونجی، خشک دھنیا

بزریعہ جنات بند کی ہوئی زبان کھولنے کا عمل

اگر کسی جادوگر نے بزریعہ جنات کسی شخص پر زبان بندی کا عمل کردیا ہو اور جنات نے بلکل زبان بند کرر کھی ہو مطلوبہ شخص بات تک نہ کرسکتا ہو تو اس کیلئے آپ یہ عمل کریں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں انتہائی مجرب ترین بارہا کا آزمایا ہوا مجرب عمل ہےاس عمل کا سوفیصد وہی عامل فائدہ اٹھاسکتا ہے جس نے 34 کے نقش کی ذکات ادا کی ہو

عمل

لوبان اور چرائتہ پر سورت طارق اکیس بار پڑھے اور ہربار آخری تین آیات کا اکتالیس بار تکرار کرے اسکے بعد 34 کے دونقوش لکھیں ایک نقش مریض زبان سے چاٹے دوسرے نقش میں لوبان چرائتہ ڈال کر بتی بناکر مریض کو دھونی دیں دوران دھونی عامل سورت طارق پڑھتا رہے

دھونی والانقش یہ ہے

۳۱

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶ مریض کانام	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۱۶۔۳۱۔۲۱۔۱۲۔۲۸۔۴۔۷

زبان سے چاٹنے والانقش یہ ہے

۳۱

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶ مریض کانام	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۱۶۔۳۱۔۲۱۔۱۲۔۲۸۔۴۔۷

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ
سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ
سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ
سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ

زبان کھولنے کا دوسرا خاص عمل

اگر بزریعہ جنات کسی شخص کی زبان بند کی ہوئی ہو تو اس کیلئے یہ عمل کریں اور بندہ ناچیز کو خصوصی دعاوں میں یاد رکھیں

عمل

ایک تعویز بنانا ہے سب سے پہلے آیت الکرسی لکھیں اسکے نیچے چہل کاف لکھیں اور اسکے نیچے ہفت سلام لکھ کر مریض کے گلے میں پہنادیں اور ایک دوسرا تعویز لکھیں جس میں سب سے پہلے چہل کاف اور اسکے نیچے ہفت سلام لکھ کر مریض کودیں مریض اس تعویز کو زبان سے چاٹتا رہے اور عامل گیارہ گیارہ بار آیت الکرسی اس طریقے سے پڑھے کہ پہلے گیارہ بار آیت الکرسی پڑھ کر حکم لگائے کہ آئے آیت الکرسی کے موکلات فلاں بن کی زبان کھول دو اور ان کوقید کردو یا جلادو(جو حکم لگانا ہو لگادیں) پہلے گیارہ بار پڑھ کر دائیں کان میں پھونک ماردیں پھر گیارہ بار پڑھ کر بائیں کان میں پھونک ماردیں پھر گیارہ بار پڑھ کر ناک میں دائیں جانب پھر بائیں جانب پھر گیارہ بار پڑھ کر دائیں آنکھ میں پھر بائیں آنکھ میں پھر منہ کھلواکر منہ میں پھر ہاتھ کی دائیں ہتھیلی پر پھر بائیں ہتھیلی پر پھردائیں پاوں پر پھر بائیں پاوں پر ہر گیارہ کے بعد آیت الکرسی کے موکلات کو حکم کرکے پھونک مارنی ہے اللہ تعالی کے فضل وکرم سے تین چار بار یہ عمل کرنے سے مریض مکمل صحت یاب ہوجائے گا زبان بالکل کھل جائے گی ان شاءاللہ

نوٹ

یہ عمل وہی عامل کرسکتا ہے جس نے آیت الکرسی کی زکات ادا کی ہوگی

فصل ہشتم
(رددعوة وردسحر کے اعمال)
مصنف: مولانا محمد اسحاق نقشبندی غفرلہ
فاضل جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہڑوریکا
0348-6362824

سحرواپس پلٹنے کا عمل

اگرکسی شخص پر جادو کا باربار آٹیک ہورہا ہو اور جادو کرنے یا کروانے والے کا بھی کچھ پتہ نہ چل رہا ہو کہ جادو کرنے یا کروانے والا کون ہے؟ تو آپ یہ عمل کریں اور جادو کروانے والے کا تماشہ دیکھیں اس عمل کی مدوامت سے جادوکروانے والے پر جادو واپس پلٹ جائے گا ان شاءاللہ

عمل

بعد نماز عشاء تمام معمولات سے فارغ ہو کر سونے سے پہلے دورکعت نماز نفل اس طریقے سے پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت کافرون سات بار دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورت کافرون تین بار پڑھیں بعد از سلام جادو گر یا جادو کروانے والے پر جادو واپس پلٹنے کی نیت سے اول آخر تین تین بار درود ابراہیمی درمیان میں ایک تسبیح یاقھار کی پڑھیں اور پڑھتے پڑھتے سوجائیں اور صبح آنکھ کھلتے ہی مقصد زہن میں رکھ کر اول آخر تین بار دورد ابراہیمی اور ایک تسبیح یاقھار کی پڑھیں باالفرض کبھی کسی کام یا سفر کی وجہ سے بہت زیادہ تھکاوٹ ہوگئی ہو تو سوتے وقت کم ازکم اکتالیس بار ضرور پڑھنا ہے اگر اکتالیس بار پڑھنے کی بھی ہمت نہ ہو تو آخری درجہ کم ازکم اکیس بار ضرور ہی پڑھیں پڑھنے کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرکے اپنے پورے جسم پر پھیر لیا کریں چند ہی دنوں میں جادو کروانے والے کا حشر دیکھیں آپ کے دشمن نے جس مقصد کیلئے آپ پر جادوکروایاہوگا اس عمل کی مداوامت سے وہ خود ہی اسی چیز میں مبتلا ہوجائے گا ان شاءاللہ

ردالسحر کا عمل

سحر واپس پلٹنے کا یہ بہت ہی زبردست اور لاجواب عمل ہے

عمل

صبح وشام اکیس یا کم ازکم گیارہ گیارہ بار یہ آیت مبارکہ پڑھیں اور جادوکروانے والے کاتماشہ دیکھیں آیت مبارکہ لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیه ماعنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف رحم فان تولوافقل حسبی الله لااله الاهو علیه توکلت وهو رب العرش العظیم (سورت توبہ آخری دوآیات)اگر کسی پر جادو ہوگا اس عمل کی برکت سے وہ بھی ختم ہوجائے گا اور جادوکروانے والے پر جادو واپس پلٹ جائے گاان شاءاللہ

سحر واپس پلٹنے کا عمل

ہر قسم کے جادو کو واپس پلٹنے کیلئے یہ لاجواب بے مثل عمل ہے

عمل

طلوع آفتاب وغروب آفتاب کے وقت سحر واپس پلٹنے کی نیت سے گیارہ گیارہ بار اس آیت مبارکہ کو پڑھیں بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَرَدَّ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِغَیۡظِہِمۡ لَمۡ یَنَالُوۡا خَیۡرًا ؕ وَکَفَی اللّٰہُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الۡقِتَالَ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ قَوِیًّا عَزِیۡزًا

عمل برائے رد سحر

سحر واپس پلٹنے کا بارہا کا آزمایا ہوا مجرب ترین عمل اس عمل کو اکتالیس دن تک پڑھیں اور جادو کروانے والے کا تماشہ دیکھیں

عمل

بعد نماز مغرب اول آخر تین یا سات بار درود ابراہیمی درمیان میں ایک تسبیح پڑھیں وننزل من القرآن ماھوا شفاء ورحمۃالمومنون ولایزالظالمین الاخسار بحق لاالہ الا اللہ محمدرسول اللہ

تین گھنٹوں میں جادوگر کو چارپائی پر لانے والا خاص عمل

اگر کوئی جادوگر آپ پر باربار جادو کا آٹیک کررہا ہو اور آپ اسکو باربار تنبیہ بھی کرچکے ہوں اسکے باوجود جادوگر اس گھٹیا حرکت سے باز نہ آرہا ہو یا کوئی غیر معلوم جادوگر آپ پر جادو کا بارباروار کررہا ہو تو سب سے پہلے آپ کوشش کریں جادو کی وجہ سے ہونے والی تکلیف کو اتنا برداشت کریں جتنی آپ جادوگر کو تکلیف دینا چاہتے ہوں جب آپکی تکلیف برداشت سے باہر ہوجائے تب آپ واپسی کا عمل کریں تکلیف کی جس سطح پر آپ تھے عمل کرنے کے ٹھیک آدھے گھنٹے بعد جادوگر اسی سطح پر پہنچ چکا ہو گا اور آپ بالکل درست اور صحت یاب ہونگیں ان شاءاللہ اگرچہ جادوگر آپ کے خلاف پورا چلہ ہی پڑھائی کیوں نہ کرلے اس عمل سے نہ صرف جادوگر پر عمل واپسی پلٹے گا بلکہ اسکو ایسا سبق ملے گا دوبارہ کسی سے پنگا نہیں لے گا ان شاءاللہ

عمل

باوضو قبلہ رخ ہوکر جادو واپس پلٹنے کی نیت سے آنکھیں بند کرکے زبان تالو سے لگاکر دل ہی دل میں 89 بار پڑھیں

یَا رَبِّ

عَلِیْقًا مَلِیْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا کَافِیًا شَافِیًا اِرْتَضٰی۔ مُرْتَضٰی۔ بِحَقِّ یَابُدُّوحُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ آسًّا ، نَاسًّا ، لَاسًّا وَلُوسًّا رَدِّ کُلِّ دَعْوَةٍ وَرَدِّ کُلِّ رِجْعَةٍ وَرَدِّ کُلِّ بَلِیَّاتٍ وَرَدِّ رِجَالِ الْغَیْبِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

89 بار پڑھ کر اپنے پورے جسم دم کردیں اور چاروں سمت کی طرف دم کردیں اگر آپ کو کسی پر سو فیصد یقین ہو کہ مجھ پر فلاں جادوگر یا فلاں بندہ جادو کررہا ہے تو ٹھیک پندہ بیس منٹ بعد اسکو کال کرکے اسکا حال دریافت کریں وہ بندہ اس حال اور اس تکلیف میں گرفتار ہوگا جس میں آپ تھے اور آپ بالکل صحت یاب ہوجائیں گے اور اگر یہ عمل تین چار بار کرلیا جائے تو جادوگر بالکل ہی چارپائی سے لگ جائے گا چونکہ یہ عمل انتہائی سخت ترین عمل ہے اس عمل کو کرنے سے پہلے اسکی ذکات ادا کرنا ضروری ہے ذکات کا طریقہ کار میں پہلے بتاچکا ہوں وہاں دیکھ لیاجائے۔

جادو واپس پلٹنے کا خاص عمل

یہ بارہا کا آزمایا ہوا ایسا مجرب ترین عمل ہے اس عمل سے بسااوقات جادوگر یاجادوکروانے والا چارپائی پر لگ جاتا ہے اسکی جتنی تعداد بتائی جارہی ہے اتنی ہی کی جائے تعداد بڑھانے سے جادوگر یاجادوکروانے والے کا جانی نقصان بھی ہوسکتا ہے۔

عمل

بعد نماز عشاء مٹی کے پیالے میں دودھ ڈال کر اپنے سامنے رکھیں اور جادو واپس پلٹنے کی نیت سے اکیس بار پڑھیں۔

بسم اللہ اللہ اکبر

بسم اللہ اللہ اکبر

بسم اللہ اللہ اکبر

بجری بجری بجری کواڑ

بجری باندھوں دسوں دواڑ

بجری آئے بجری جائے

بجری سب جگ سمائے

ٹونہ جادو سب رد ہو جائے

جو ٹونہ جادو پھر کر آئے

الٹ پلٹ کر وہاں کا وہاں جائے

جو جو کرے سو سو مرے

بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ المومنین ولا یزید الظالمین الا خسار

اکیس بار پڑھ کر دودھ پر دم کرکے دودھ پی لیں اگر جادو کرنے یا کروانے والے کو آپ جانتے ہوں تو اس عمل کی برکت سے تین سے سات دن کے دوران ان کا تماشہ دیکھیں۔

جادوگر کی بھیجی ہوئی چیزوں کو قید کرنے کا عمل

اگر کوئی جادوگر آپکو تنگ کررہا ہو سمجھانے کے باوجود وہ نہ سمجھ رہا ہو اسکو سبق سیکھانے کیلئے اگر آپ جادوگر کی بھیجی ہوئی چیزوں کو قید کرنا چاہتے ہوں تو سب سے پہلے ان آیات مبارکہ کی زکات ادا کرنا ضروری ہے

عمل وزکات کا طریقہ

یہ عمل نوچندی جمعرات کو شروع کرنا ہے دوران عمل خوشبو کا استعال کرنا ہے منہ میں الائچی رکھ کر یہ عمل کرنا ہے اس عمل کی زکات ٹوٹل اکسٹھ دن ہے اسکی ترتیب یہ ہے پہلے بیس دن اول آخر تین تین بار درود ابراہیمی پھر اکتالیس اکتالیس بار پڑھنا ہے یہ آیات مبارکہ پڑھنی ہیں پھر درمیان میں ایک دن کا ناغہ کرکے اکتالیس دن کی نیت سے اکتالیس بار دوبارہ شروع کردیں آیات مبارکہ یہ ہیں۔

قل اوحی الی انه استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرآنا عجبا یهدی الی الرشد فآمنا به الن نشرک بربنا احدا وانه تعالی جد ربنا ما اتخذ صاحبة ولا ولدا وانه کان یقول سفیهنا علی الله شططا (سورت ابتدائی آیات)

جب آپ اکسٹھ دن کی پڑھائی مکمل کرلے گیں تو آپ ان آیات مبارکہ کے عامل بن جائیں گے اسکے بعد آپ جادوگر کی چیزوں کو بآسانی قید کرسکتے ہیں قید کرنے کا طریقہ آگے آرہا ہے

جادوگر کی بھیجی ہوئی چیزیں قید کرنے کا طریقہ

اگر اپکو محسوس ہو کسی جادوگر نے آپ پر اپنی چیزیں بھیجی ہیں یا جادوگر کی طرف سے آئی ہوئی چیزیں آپکو تکلیف دے رہی ہوں آپ جادوگر کو جانتے ہوں یا نہ بھی جانتے ہوں تو آپ بھیجی ہوئی چیزوں کو قید کرنے کی نیت باوضوہوکر سورت جن کی ابتدائی آیات پڑھنا شروع کردیں ابھی آپ کی ایک تسبیح مکمل نھیں ہوگی کہ بھیجی ہوئی چیزیں آپ کے سامنے حاضر ہوکر یا غیبی یا باطنی طور پر آپکو آواز دے گیں کہ آپ یہ پڑھائی چھوڑ دو ہم آپ کے تابع ہیں اور ہمیں جادوگر سے آزاد کروادو دوبارہ تاکید کررہا ہوں اس عمل کے کرنے سے پہلے اسکی زکات ادا کرنا ضروری ہے۔

دعا رد سحر

ہر قسم کے جادو کو واپس پلٹنے کی خاص دعا صبح وشام ایک ایک تسبیح پڑھیں اور جادوگر یا جادو کروانے والے کا تماشہ دیکھیں دعا یہ ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا

اللهُمَ بِسَرِ هَذِهِ اَلآيَةِ اَلشَرِيفَة وَمَا فِيهَا مِنَ اَلسَرِ وَالأَسْرَارِ وَالنُورِ وَالأَنْوَارِ أَنْ تَرِدْ كِيدُ اَلكَائِدِينِ وَمُكِرُ اَلْمَاكِرِيْنِ وَسِحِرُ اَلسَاحِرِيْنِ وَحَسِدُ اَلحَاسَدِيْنِ وَعَمِلُ اَلعَامِلِيْنِ وَتَسْلِيطِ وَإِرْسَالاَتِ اَلْشِيَاطِيْنِ بِأَلْفِ أَلْفِ لَاحول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم و اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ﷺ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ﷺ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ﷺ وَبارك عَلَى سيدنا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين

جادوگر کو خواب میں دیکھنے کا عمل

اگر کسی شخص پر جادو کا باربار آٹیک ہورہا ہو اور وہ جادوگر کو خواب میں دیکھنا چاہتا ہو اس کو چاہیئے کہ بعد نماز عشاء تمام معمولات سے فارغ ہوکر سوتے وقت دورکعت نماز نفل پڑھے پڑھنے کے بعدجادوگر کو خواب میں دیکھنے کی نیت سے اول آخر گیارہ بار درود ابراہیمی درمیان میں یاقھار ایک ہزار بار پڑھے تعداد مکمل کرنے کے بعد یہ نقش لکھ کر تکیہ کے نیچے رکھ لے اور یاقھار پڑھتے پڑھتے سوجائے جو شخص یاقھار کا عامل ہوگا اور یاقھار کا ورد اس کے معمول میں ہوگا اسکو تو پہلی رات ہی جادوگر خواب میں نظر آجائے گا اور جو شخص یاقھار کا عامل نھیں ہے اسکو تین سے سات راتوں کے درمیان جادوگر خواب میں نظر آجائے گا ان شاءاللہ

نقش یہ ہے

بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئی فی الارض ولا فی السماء
وھو السمیع العلیم یا حی حین لا حی فی دیمومۃ ملکہ وبقائہ یا حی۔

ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ

ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی ا

ق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر

ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ

ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی ا

ق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر ی اق ہ ا ر

ی اق ہ ا ر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَّیَنْصُرَکَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا نَصْرٌ مِّنَ
اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ
الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِکَ فَتْحًا قَرِیْبًا وَ
عِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَآ اِلَّا ھُوَ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ

جادوگر کے متعلق خواب میں مکمل ویڈیو دیکھنے کا عمل

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ مجھ پر جادو کون کررہا ہے ؟؟

تو بعد نماز عشاء تمام معمولات سے فارغ ہوکر دو رکعت نماز نفل پڑھیں نفل ادا کرنے کے بعد اول آخر اکیس بار درود ابراہیمی درمیان میں سورت جن کی پہلی چار آیات قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرآنا عجبا یھدی الی الرشد فآمنا بہ ولن نشرک بربنا احد وانہ تعلی جد ربنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا وانہ کان یقول سفیھنا علی اللہ شططا تک 111 بار پڑھ کر اسی جائے نماز پر ہی سوجائیں جس جائے نماز پر نفل پڑھے ہیں اللہ تعالی کے فضل وکرم سے رات کو خواب جادو کرنے والا آپکے خواب میں نظر آجائے گا ان آیات کے ماتحت موکلات بزریعہ خواب سب کچھ دیکھادیں گے آپ پر جادو کرنے والا جادوگر کون ہے؟ ؟کہاں سے ہے؟ ؟ خواب میں مکمل ویڈیو چل جائے گی ان شاءاللہ مگر یہ عمل وہی شخص کرسکتا ہے جو ان آیات مبارکہ کا عامل ہوگا

جادوگر پر جنات مسلط کرنے کا خاص عمل

یاد رہے یہ انتہائی سخت ترین عمل ہے اس عمل کو ناجائز استعمال نہیں کرنا ورنہ اسکے نقصان کے ذمہ دار آپ خود ہونگے میں بری الزمہ ہونگا اگر کوئی ظالم جابر غیر مسلم جادوگر آپ پر یا مسانوں پر ناحق ظلم کرررہا ہو آپ کے سمجھانے کے باوجود بھی نہ سمجھ رہا ہو تو ایسے ظالم جادوگر پر جنات مسلط کرنے کا صرف تین دن والا یہ خاص عمل ہے تین دن سے زیادہ نہیں کرنا ورنہ ہلاک ہونے کا بھی اندیشہ ہے اسکا اثر پہلے دن ہی شروع ہوجاتا ہے جسکی علامت یہ ہے کہ پہلے دن ہی جادوگر کی طبعیت خراب ہونا شروع ہوجائے گی

عمل

یہ عمل قمر در عقرب میں کرنا ہے زحل یا مریخ کی ساعات میں کالی مرچ اور لوبان کی اور کچے پیاز کی دھونی جلا کر منہ میں کالی مرچ رکھ کر ایک ہزار بار سورت اخلاص باموکل اس طریقے سے پڑھنی ہے کہ ہر ایک تسبیح (100) کے بعد یہ دعا سات بار پڑھ کر کالی مرچ پر دم کرکے مرچ کو دھونی میں ڈال دینا ہے اور یہ عمل تین دن تک کرنا ہے دعا یہ ہے

اَللّٰهُمَّ سَلِّطْ رُوْحَانِيَّةَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ حَارَهَا

وَيَابِسَهَا عَلٰى رُوْحِ فلاں بن فلاں۔

عمل برائے رد سحر

جو شخص روزانہ اس نیت سے چہل کاف صبح وشام ایک تسبیح یا کم از کم اکتالیس بار کا معمول بنالے کہ جس نے مجھ پر جادو کیا ہے وہ اسی جادو میں خود مبتلا ہو جائے اور جادو کروانے والے پر جادو واپس پلٹ جائے اس عمل کی مداوامت سے جادو کروانے والے پر نہ صرف جادو واپس پلٹتا ہے بلکہ جادو کروانے والے کو بہت ساری مصیبتوں کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے اس عمل کا بارہا تجربہ کر چکے ہیں یہ عمل ایسے ایسے مریضوں کو استعمال کروایا جو جادو کی وجہ سے مختلف بیماریوں میں پھنسے ہوئے تھے اس عمل کی پابندی سے جادو بھی ختم ہوا اور جادو کروانے والے کو عجیب وغریب حالات کا سامنا کرنا پڑا آپ اس عمل کی پابندی کریں اور بندہ ناچیز کو دعاوں میں یاد رکھیں۔

ساحر کو منہ کی کھانی پڑے

اس عمل کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے بارہا کا مختلف جگہوں پر آزمایا ہوا مجرب ترین عمل ہے

عمل

طلوع آفتاب کے وقت اور بعد نماز مغرب یا عشاء سحر واپس پلٹنے کی نیت سے سورت یسین پڑھیں جب آیت سلام قول من رب رحیم آئے تو اسکا اکتالیس بار تکرار کرنا ہے سورت ختم کرنے کے بعد آیت بطلان سحر کی ایک تسبیح پڑھنی ہے اور یہ عمل صرف سات دن تک کرنا ہے اس سے زیادہ نہیں کرنا ورنہ جادو گر کا جانی نقصان بھی ہو سکتا ہے آیت بطلان سحر یہ ہے

فلما القوا ما جئتم به السحر ان الله سيبطله ان الله لا يصلح عمل المفسدين

فصل ہشتم
(رددعوۃ وردسحر کے اعمال)
مصنف: مولانا محمد اسحاق نقشبندی غفرلہ
فاضل جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑپکا
0348-6362824

ہدایات

1. حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ایسا عمل جس میں موکلات کو مانوس کرنا مقصود ہو اس سے پہلے عامل کو اپنے اندر قوت ملکیہ پیدا کرنی چاہئے قوت ملکیہ پیدا کرنے کا طریقہ یہ بتایا ہے کہ جب سورج طوع ہو رہا ہو تو سورج کے سامنے بیٹھ کر سورج کی طرف دیکھتے ہوئے یانور ایک ہزار بار پڑھے اس سے قوت ملکیہ پیدا ہوتی ہے اور حدیث نفسی بھی دور ہوتی ہے (ہوامع شرح حزب البحر) غلط خیالات کا آنا خود بخود باتیں کرتے رہنا وسوسوں کے آنے کو حدیث نفسی کہتے ہیں۔

2. عامل قوت ارادی کے اعتبار سے مضبوط ہو۔

3. مکمل یکسوئی سے حاضرات کرے۔

4. عامل اعصاب کے اعتبار سے مضبوط ہو۔

5. جس معمول پر حاضرات کی جارہی ہوں اسکو اچھی طرح وضو کرواکر خوشبو لگائیں اور عامل خود بھی خوشبو لگائے۔

6. جس جگہ حاضرات کر رہے ہوں وہ جگہ پاک صاف ہو۔

7. اگر کسی ایک معمول پر حاضری نہ ہو تو ایسے میں عمل غلط یا فرضی نھیں سمجھ لینا چاہیئے بلکہ بار بار حاضری کی مشق کرنی چاہیئے یا کسی دوسرے معمول پر حاضری کا دوبارہ عمل کر لینا چاہیئے۔

8. دوران حاضری یا حاضری ختم ہونے کے بعد معمول کے سر اور آنکھوں پر شدید وزن محسوس ہوتا ہے یا بسا اوقات سر میں درد شروع ہو جاتا ہے چنانچہ معمول کو اس بارہ میں حاضری کرنے سے پہلے آگاہ کر دیں کہ اس میں خوف والی کوئی بات نھیں ہو گی تاکہ معمول بعد میں وہم کا شکار نہ ہو جائے۔

9. حاضری کے بعد معمول کے جسم میں اگر کسی قسم کی کوئی تکلیف محسوس ہو تو اسکا فوری تدارک کر دیا جائے

10. حاضری ختم کرتے ہوئے حاضر شدہ موکلات کو بعد از سلام رخصت کیا جائے۔

11. چوری وغیرہ کے حاضرات کے نتائج کو حتمی نہ سمجھا جائے۔

12. جناتی مریض کی حاضری کرنے سے پہلے اپنا اور مریض کا حصار ضرور کریں تاکہ کاٹ کے دوران آپ اثرات سے محفوظ رہ سکیں۔

13. حاضری ختم کرنے کے بعد معمول پر یہ عمل ضرور کریں اکیس بار وجعلنا من بين ايديهم سدا ومن خلفهم سدا فاغشينهم فهم لا يبصرون اور تین بار آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دیں۔

مریض کی نظر کھلوا کر جنات دکھانے کا عمل

اگر عامل یہ چاہتا ہو کہ مریض کو پوری حقیقت دیکھائے کہ جادو گر کون ہے؟؟

جادو کس نے کروایا ہے؟؟

جادو کس چیز کے زریعے ہوا ہے؟

جادو کہاں دفن ہے؟؟

تو عامل کو چاہیئے یہ عمل کرے

عمل وطریقہ

مریض کو وضو کروا کر اس کے ماتھے اور ناک پر تھوڑی سی خوشبو لگا دیں اور عامل خود بھی خوشبو لگائے اور کوشش کریں حاضری کرتے وقت اگر بتی بھی سلگا لیں اس کے بعد مریض کی آنکھیں بند کروا کر عامل یہ عمل کرے 9 بار بسم اللہ بسم اللہ بسم اللہ پڑھ کر مریض کی آنکھ اور ناک پر دم کر دے اور 9 بار یافتاح یافتاح یافتاح پڑھ کر دم کرے اور 9 بار اللہ الصمد اللہ الصمد اللہ الصمد پڑھ کر مریض کی آنکھ اور ناک پر دم کر دے اور یہ عمل تین سے نو بار دہرانا ہے اسی دوران حاضری ہو جائے گی حاضری کے بعد جو کاروائی کرنا چاہو کر سکتے ہیں مثلاً جادو کی کاٹ کرنا مدفون چیزیں نکلوا کر ضائع کروانا جادو کی مکمل کاٹ کرنا۔

نوٹ

یہ حاضری صرف جناتی مریض پر ہو گی جس مریض پر جنات مسلط کیئے گئے ہوں یا جو مریض جناتی مسائل کا شکار ہو اس مریض پر حاضری کرنی ہے۔ اسکے علاوہ کسی پر حاضری نہیں ہو گی دوسری بات جس چیز کے آپ عامل ہیں حاضری سے پہلے انکو حاضر کر لینا ہے دم کرتے وقت اپنے موکلات کو حکم کرتے رہنا ہے مثلاً اے منزل شریف کے بزر گو چھپا ہوا ظاہر کر دو اور جادو گروں کے حصارات توڑ کر اس مریض کی نظر کھول دو۔

مریض کی نظر کھلوا کر جنات قتل کرنے کا عمل

بسم اللہ یافتاح اللہ الصمد کے عمل سے مریض کی نظر کھلوا کر جنات سے قول واقرار سے معاملہ طے کرنے کی کوشش کریں اگر جنات بات نہ مان رہے ہوں تو ایک بار مہلت دے کر حاضری ختم کر دیں اگر چلے جائیں تو ٹھیک ورنہ دوبارہ حاضری کر کے انکو قید کر لیا جائے اگر زانی قسم کے شریر جنات ہوں پھر بھی ایک بار وارننگ دے دیں بامر مجبوری قتل کرنا پڑ جائے تو یہ عمل کریں۔

عمل

مریض کے ہاتھ میں ایسی چھری دے دیں جو استعمال شدہ نہ ہو بلکل نئی ہو حاضری کے بعد عامل مریض کو یہ کلمات پڑھائے مریض عامل کے ساتھ یہ کلمات بسم اللہ اللہ اکبر لاحول ولاقوۃ الا باللہ باللہ باللہ پڑھتا جائے اور جنات کو قتل کرتا جائے یہ سارا منظر مریض خود اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہو گا۔

نوٹ

یہ عمل کرنے سے پہلے راقم الحروف سے اجازت لینا اور طریقہ کاروائی سمجھ لینا ضروری ہے 0348-6362824

عمل برائے حاضرات

بچے کو باوضو کر کے خوشبو وغیرہ لگا کر اس کے انگوٹھے پر کالی سیاہی لگالیں بچہ اپنے انگوٹھے کو غور سے دیکھتا رہے عامل یہ عمل کرے۔

عمل

والسموت سرما یا کریم یا کریم یا کریم یا کریم لفظ یا کریم کا پانچ بار تکرار کرنا ہے یہ تین پانچ سات بار پڑھ کر بچے کے انگوٹھے اور آنکھوں پر دم کرتے رہنا ہے یہ عمل تین چار بار کرنے سے بادشاہ حاضر ہو جائے گا اس سے جو پوچھنا چاہیں پوچھ سکتے ہیں وہ آپکو مکمل معلومات دیتا رہے گا۔

سورت قریش کے حاضرات

مٹی کے برتن کے پیالے میں پانی بھر لیں بچے کو باوضو کروا کر پاک صاف کپڑے پہنا کر عطر لگا کر بچے کو کہیں کہ پانی پر نظریں جمائے رکھے اور درود پاک پڑھتا رہے عامل سورت قریش نو نو بار پڑھ کر بچے پر دم کرے اسی طرح دوسری بار اسی طرح تیسری بار دم کر کے بچے سے پوچھیں پانی میں کچھ نظر آیا؟؟ پہلی بار بچے کو سایہ نظر آئے گا پھر نو نو بار پڑھ کر دوبارہ دم کریں اور سورت قریش کے موکلات کو حکم کریں وہ حاضر ہوں تھوڑی ہی دیر میں سورت قریش کے موکلات حاضر ہو جائیں گے پھر جو پوچھنا چاہو پوچھ سکتے ہیں وہ آپکی ہر بات کا جواب دیتے رہیں گے ان شاءاللہ۔

نوٹ

اس عمل کی اجازت صرف اسی کو ہے جو سورت قریش کا عامل ہو گا۔

حاضرات کا عمل

بچے کی انگوٹھے پر سیاہی لگا کر عامل یہ عمل کرے۔

عمل

ھو الاسامۃ سرناہ یا کریم یا کریم لفظ یا کریم کا پانچ بار تکرار کرنا ہے اور گیارہ گیارہ بار تین تین بار پڑھ کر بچے پر دم کرنا ہے تھوڑی ہی دیر میں اسامہ موکل حاضر ہو جائے گا باقی ترتیب اوپر بتا چکا ہوں۔

خاص حاضرات کا عمل

یہ یابدوح یا اللہ کے حاضرات کا عمل ہے۔ایک نیا آئینہ لینا ہے جس کے پیچھے کسی قسم کی کوئی تصویر نہ لگی ہوئی ہو لے کر یہ نقش عرق گلاب وزعفران سے لکھ کر آئینہ کی الٹی طرف لگا کر بچے کے ہاتھ میں دے دیں اور یہ عزیمت اکیس اکیس اکیس بار تین بار دہرائیں اور بچے پر دم کرتے جائیں اور دم کرتے وقت حکم لگاتے جائیں کہ یابدوح یا اللہ کے موکلات حاضر ہو جائیں تین سے پانچ بار یہ عمل دہرانے سے موکلات حاضر ہو جائیں گے پھر جو پوچھنا چاہو پوچھتے جائیں آپکو جواب ملتا رہے گا عزیمت یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم یابدوح اللہ یا اللہ حاضرات حاضر ہوں یا اللہ اللہ اللہ اللہ

نقش یہ ہے

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

حاضرات حاضر ہوں یا اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ

مریض کی نظر کھلوا کر جنات دکھانے کا عمل

مریض کو باوضو بٹھائیں عطر وغیرہ لگا کر اسکی آنکھیں بند کروادیں عامل مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ عمل کرے۔

عمل

عامل مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کے لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم اکیس بار پڑھ کر مریض کے سر پر ہلکا سا تھپڑ مارے اور ساتھ ساتھ حکم بھی لگائے یہ عمل اکیس اکیس بار تین مرتبہ دہرائیں کچھ دیر بعد مریض کے سامنے تین جانور حاضر ہوجائیں گے انکو کہیں کہ انسانی شکل میں آو جب وہ انسانی شکل میں آجائیں تو باقی کاروائی کریں جس کا طریقہ بسم اللہ یا فتاح اللہ الصمد والے عمل میں بتا چکا ہوں۔

نوٹ

اس عمل کو وہی عامل کرسکتا ہے جس نے لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم کی زکات ادا کی ہوئی ہو۔

زکات

زکات کی دو صورتیں ہیں پہلی صورت تو یہ ہے چالیس دن میں سوا لاکھ تعداد مکمل کرنی ہے اس میں شرط یہ ہے جب بھی پڑھائی کرے یکسوئی سے کرے چاہے چلتے پھرتے پڑھتا رہے اور باوضوء ہی پڑھے دوسری صورت یہ ہے جگہ وقت مقرر بعد نماز عشاء 1200 بار پڑھیں چالیس دن تک جس کو جیسے آسانی ہو ویسے اسکی زکات ادا کرسکتا ہے۔

سورت مزمل کے حاضرات

یہ سورت مزمل کے حاضرات ہیں سورت مزمل کے حاضرات کی صرف اس عامل کو اجازت ہے جس نے سورت مزمل کی زکات ادا کی ہو۔

عمل

یہ نقش لکھ کر بچے کے ہاتھ میں دے دیں بچہ کالی سیاہی والے خانہ میں دیکھتا رہے اور عامل سورت مزمل پڑھتا رہے اور حکم لگاتا رہے تھوڑی ہی دیر میں سیاہی والے خانے میں سورت مزمل کے موکلات حاضر ہوجائیں گے پھر جو پوچھنا چاہو پوچھ لیں تفصیل پہلے بتا چکا ہوں وہاں دیکھ لیں

نقش یہ ہے

یارب لوخائیل ۷۸۶ یارب لومائیل

۲۲۸۲۳	۲۲۸۱۸	۲۲۸۲۵
۲۲۸۲۷	۲۲۸۲۲	۲۲۸۲۰
۲۲۸۱۹	۲۲۸۲۶	۲۲۸۲۱

یارب طاطائیل یارب رویائیل

حاضرات کالاجواب عمل

یہ سورت اخلاص کے حاضرات کا عمل ہے۔ بہت ہی لاجواب عمل ہے اس عمل کو بھی وہی عامل کر سکتا ہے جس نے سورت اخلاص کی زکات ادا کی ہو گی۔

زکات کا طریقہ

سورت اخلاص کی زکات دو طریقوں سے ادا کر سکتے ہیں 1 جگہ وقت مقرر بعد نماز عشاء گیارہ دن تک اول آخر گیارہ بار درود ابراہیمی درمیان میں ایک ہزار دو(1002) بار سورت اخلاص پڑھیں 2 تین دن میں چلتے پھرتے مکمل یکسوئی اور دھیان سے تین ہزار بار سورت اخلاص مکمل کرنی ہے اس میں اتنا خیال رکھنا ہے سورت اخلاص شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت درود ابراہیمی ضرور پڑھنا ہے اور دوران پڑھائی کسی سے بات نہیں کرنی۔

عمل

یہ نقش لکھ کر بچے کے ہاتھ میں دے دیں اور کالے خانہ میں خوشبو لگا دیں بچے کو کہیں کہ سیاہ خانے کو غور سے دیکھتا رہے جیسے ہی کوئی بزرگ حاضر ہو تو بتا دے عامل گیارہ گیارہ بار سورت اخلاص پڑھ کر سیاہ خانے اور بچے پر دم کرتا رہے یہ عمل تین سے پانچ سات بار دہرانا ہے اسی دوران ایک بزرگ حاضر ہو جائے گا پھر جو تفصیل یا معلومات لینی ہو لے سکتے ہیں کاروائی کا طریقہ پہلے بتا چکا ہوں۔

نقش یہ ہے

بحرمت یارب یاجبرائیل ۷۸۶ بحرمت یارب یامیکائیل

۱۴۶	۱۴۹	۱۵۲	۱۷۹
۱۵۱	۱۷۰	۱۷۵	۱۵۰
۱۴۱	■	۱۷۷	۱۷۷
۱۴۸	۱۴۳	۱۴۲	۱۵۳

بحرمت یارب اسرافیل حضرات حاضر شود حاضر شود حاضر شود بحرمت یا عزرائیل

حاضرات کا بے مثال لاجواب عمل

یہ سلام قول من رب رحیم کے حاضرات کا عمل ہے اس عمل کے کرنے سے پہلے سلام قول من رب رحیم کی زکات ادا کرنا ضروری ہے۔

زکات

جگہ وقت مقرر بعد نماز عشاء پندرہ یوم اول آخر گیارہ بار درود ابراہیمی درمیان میں پندرہ سو بار سلام قول من رب رحیم پڑھیں زکات ادا کرنے کے بعد آپ یہ حاضرات کا عمل کر سکتے ہیں۔

عمل

حاضرات کرنے کا طریقہ پہلے کئی بار بتا چکا ہوں اس حاضرات کا بھی وہی طریقہ ہے بچے کو باوضو اور خوشبو لگا کر یہ نقش لکھ کر بچے کے ہاتھ دے دیں بچہ سیاہ کالے خانے کو غور سے دیکھتا رہے عامل سلام قول من رب رحیم اکیس اکیس بار پڑھ کر بچے پر دم کرتا رہے اور موکلات کو حکم دیتا رہے کچھ ہی دیر میں اس آیت کے موکلات حاضر ہو جائیں گے پھر جو پوچھنا چاہو پوچھ سکتے ہیں۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۴۶	۱۴۹	۱۵۲	۱۷۹
۱۵۱	۱۷۰	۱۷۵	۱۵۰
۱۴۱		۱۷۷	۱۷۷
۱۴۸	۱۴۳	۱۴۲	۱۵۳

حاضر شود حاضر شود بحق سلام قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ

نوٹ

اس کتاب میں جتنے بھی اعمال دیئے ہیں صرف وہ حضرات کرسکتے ہیں جن کو براہ راست مجھ سے اجازت ہے اگر کسی ساتھی نے یہ کتاب میری اجازت کے بغیر اپنی طرف سے آگے کسی کو دے دی تو یہ میری طرف سے دینے والے کی اجازت بھی منسوخ ہو گی اسکا کوئی عمل کام نہیں کرے گا اس لیئے ساتھی میری اجازت کے بغیر یہ کتاب آگے دینے سے احتیاط کرے۔

حرف آخر

اللہ جل شانہ کی توفیق اور مخلص دوستوں کی دعاؤں سے کتاب کا حصہ اول تکمیل کو پہنچا ہے دعا ہے کہ اللہ رب العزت اسے تمام قارئین کے لیے نافع بنائے صدری اعمال وخزینہ حاضرات کتاب پڑھنے والے تمام قارئین کو اللہ پاک حاسدین کے حسد سے شریروں کے شر سے دشمنوں کی سازشوں سے محفوظ فرمائے

تمت بالخیر